اسلامی عقائد
قsubscribe مکتی نسخہ

بیان عثمان لوپنی مروی
عظام عقائد
قبرستان وصولتی روش به
بلال عبدالحسین ندوی
جلد حقوقی محفوظ

طح اول
بجائی اللہی لیاSCORE اصطلاحیات مارج ہائی

نام کتاب : اسلامی عقائد-قرآن وسنن کی روشنی میں
مصنف : بلال عیادی حسین ندروی
تعداد صفحات : 152
تعداد صفحات : 1000
قیمت : Rs. 70/-

بائعات : محمد عثمان ندری

ملینی کے پنی :

امام تمکبہ، دورہ دینیاتی اعلی: دارالعلوم، راہی بحری
مجلس خلافات وقبرائات اسلام، ندوہ الاعلامی، کراتو
مکتبہ الشاباب، ندوہ روکہ، کراتو
المقران بکر پہ نظیر آباد کتنو

ناشر
سیدن احمد حسینی شاہ، پاکستان
دار علوم دبکان، راہی بحری
<table>
<thead>
<tr>
<th>فهرست مضامین</th>
<th></th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>استفانواستعان</td>
<td>۵۸</td>
</tr>
<tr>
<td>اطاعت مطلق</td>
<td>۴۵</td>
</tr>
<tr>
<td>توحیدفات</td>
<td>۷۹</td>
</tr>
<tr>
<td>علم غیب</td>
<td>۷۸</td>
</tr>
<tr>
<td>تصرف وقررته</td>
<td>۴۷</td>
</tr>
<tr>
<td>عقیدة۴ ایمان</td>
<td>۲۷-۴۳</td>
</tr>
<tr>
<td>مشکیین کر ۴ ایمان</td>
<td>۲۷-۴۳</td>
</tr>
<tr>
<td>التدرک کتاب ۴ ایمان</td>
<td>۲۷-۴۳</td>
</tr>
<tr>
<td>رسلون ۴ ایمان</td>
<td>۲۷-۴۳</td>
</tr>
<tr>
<td>دعا</td>
<td>۲۹</td>
</tr>
<tr>
<td>عقیده رسالت</td>
<td>۳۲</td>
</tr>
<tr>
<td>ذکر وذکارات</td>
<td>۳۲</td>
</tr>
<tr>
<td>الكتاب کی نفل اوررسول</td>
<td>۵۸</td>
</tr>
</tbody>
</table>
محمدرضا طالبیان

1392 تاریخ کتاب

سومین ماه اسفند

1392

جمعه 1392-03-01

هدیه به عزیزان

آذرماه 1392
مقدہ

حضرت مولانا سید محمد راضی رحمئی ندوی
(تاج علماء العلماء کا خاتمہ)

خپوش کوئی نجی ہوا کی تنیا انس کے عقیدے سے پہلے ہی،
درخت کی طرف ہے کہ آس کی شاخوں اور گنج اور خصوصیات سب کی چہ
سے ان تمام آئی ہو، اسلام کی امت عقیدہ بنیاد طور پر پانچ ضرورت کو
ماچھی مشکل کہ، خدا نے خاصا تیلی کا کی کچھ خاص ہے کہ نہیں ہے کو
کوئی عاماء ان کی ہوئی نوعیت ادا میں متمایز کو کچھ کی کہ نہیں ہے کہ مخصوص کو
رسول اور نبی امام علی کے طریقۂ تاریکی یوں کہ ہم کبھی کو عاماء ان کے مخصوص کو
رسول اور نبی امام علی کے طریقۂ تاریکی یوں کہ ہم کبھی کہ پر کا کہ کہ ہم یا ہم کہ
عاماء اور نبی امام کی اور دینو زندگی کے بعد آئی ہے کی زندگی ہے گاہ، جس
میں اس دینو زندگی سے کوئی جگہ اعمال کا حساب ہوگا اور زیادہ ہیں
فیضہ ہوگا، آمنت بالله وملائکہ وکتبہ ورسولہ والقدر خیرہ و شیرہ
و الباعت بعد الموت، ان نبیوی اصولوں سے صلی اور بید کی نفاذین
تین، القداقی النیا کا کمال و حکمت اور قدرت اور کافی مقامہ جوئے گا، انسان نے اس کو رازی نہ کیا، ان کا اور ایمارت کی اخترمیں کے ذریعے کہ ہر نبی رضی اللہ عنہ کا ماننا اور آرپترہ کی زندگی کا ہوراس نہیں نہیں جب ہی انسان کا ملا ہو جائے موسی کا اسلام نہ انسان کا ملا ہو جائے، غذیہ کی نظر میں خواہون کی حالت پر اپنے کل اخبار کے تلاش کرنے لگے، کرتبی پر، بہاکام اپنے نبیاہن کے مطالبہ بھی نہیں پر اس کو قبول نہیں گیا، اخترمیں کا ہوراس نہیں کے مطالبہ بھی کیا گیا۔

لیکن یہ سالمان کو ان نکور آصف اور ابا ابا اور ابن ابی اشتیاق، اسلام کے عقیدے کی بنیادی عناصر پر، سالمان کا کمال اپنی کہتہ رکھا گیا ہے، جسے دوااقیت اور سالمان کے ہی ضروری ہے، تاک ہی گیا ہے کہ اسلام کا کامل قیامت تین اسلامی عوام کے طور پر قبول کیا جا کر، شریعت اسلامی کے ان بنیادی احکام کا جانے کے لیے ضروری ہے، گیا ملا ہو جائے کہ بنا آخترات ہی تفصیل کا تخلیق کی گئی تھی، ہاں سلمان ان سے دواقیت کے بنا آخترات ہی تفاصیل کے مخفوط رہے، پر کوئی بھی جب ان اور پہنچتی ہو، تو ان کا پاس کا نہیں کوئی حالت معروف ہے، بنایاں کا کتاب کے مصروف ملوی سیدبلال ویرانی جسے ان کا کتاب سیار کر ہوا ہے، جو فورہ کبھی کوئی سبب سے کادھر کے کارکرداد کا نظر ہوا، اور دیکھنے کے لیے ان کو کافی واقعیت عنوان کریں۔

محرور پروئی ندیوانی
فاطمہ لفظ

وفات سے تقریباً پنچیسٹ پنچیسٹ بات ہی راتم کے ملے، بھردار آپ بروالماتا سید عبدالرحمن ندیم رحمہ اللہ علیہ نے ایک دن فرمایا کہ،”تقویٰ الامام نہیں کے طریقہ پہلی بات کے مطابق سلسلہ میں ایک کتاب نیا ہے جاکے، تو آپ بھی کام کروں لیکن، نہا بایا روز روز دویں روز کے لحاظ میں نہیں پروٹی رہیں گے، اور عقیدہ توحید پہلی بات اس وقت تیار ہوگی، اس کے بعد یہ صاحبہ تحسین صحیح کا سلسلہ شروع کریں گے اور ان کی وفات کے بعد یہ موت موت کی صورت میں ہوگی، موتی لئے میرے مصروف نبی علامہ الامام ابن انس کے اور عرفات کے تزیاں، "یکم عرفات" میں شیخہ بہونہا شروع کریں کے اور عرفات کے ناس کی ضرورت کا حساس دلیل ہے، ان کی کامیابی کے کامیابی کے خانہ بیداری، اور عقیدہ رسالت، عقیدہ آخرت اور عورے اور عورے کے اپنے پورے کے

مضامین تاریخ کے کچھ اس طرح کے کتاب قاری کیں ہے۔

عقیدہ توحید کے باب میں پہلی بات پر حضرت شاہ عبداللہ جہانی کتاب "تقویہ الامام" پہلی بات نظر رہی، اور عقیدہ آخرت کے باب میں خاص آئی پر علم سید سلیمان ندیم کی "سیرہ الامام" جلد پہلے وہ قبیلے نے
استعمال کی آگیا ہے، عقیدہ رسالت کی انتظامات مرتبت کی دی اس کا
ایہ طرح پر ترتیب دینے کا کوشش کی گئی۔
کتاب کا موضوع علم کلام بزرگ فیض ہے، بلکہ نیک بیہوادی بیان میں
عفاف نکوکی کرے، کنہ کی ابہام کو کوشش ہے، چحسی ضرورت حالات کو کہ کر
عرصہ محسوس کی جاری ہیں، دلاک نے آن مہیا اور احادیث نہیں سیدت
کا احتمال کیا گیا ہے。
عمیدوں مYPD حضرت مولانا سید میرحسین خان نوری دامی بہت تر اور
مقامان کتاب کے لے نگہدا دچرختا ہے، اللہ تعالی حضرت دالا کے ساہی
عاعت کہ ہوئی و عائنے کے ساتھ نمادیر سلام رکھ، بدی حد۱۲
کم وچ گل اور پوری طرح مراحت کا کام عزیدہ اللہ مولوی محمد ارکان
نوری سندہ کے انجام دیا ہے، رام ان کا مکمل اوران کے لیے دعا گیا ہے،
طبعا حسب ستوہ عزیدہ اللہ مولوی محمد شیخ خالد سلیم محقق شیخ
ہوئی، رام ان کا بچہ شرکارہ اور اور جمع جمع میں جو کچھ بھی
اس کی طبع و اداشت لیے شریک ہیں دل ہیں، رام ان سب کا شکر ہوا
کرتے ہے، اللہ تعالی ان سب کو بھی نیڑے عطا فرماتے اور ان کا ذکر کوچ ہیں
بارہا ملین بے قبول فربار کر کے کھا رکے لیے، ان کے والدین کے لیے
اور بارہا گیارہ کے لیے خاص طور پر وصیت چار دہائی میں آئے۔

لعل عبید اللہ حسین ندرو

5/29 1399
ایمان کیا ہے؟

ایمان کیہتے ہیں نئے اورbaruہم کے، ایمان کے پیژوں پر ان کی ہے۔ ایمان کا تذکرہ الفاظ میں لیا گیا ہے، اور ان میں اشارۂ وقائع وقائع ہے۔ آیت اللہ روشنی ہے، اس من نزیل اللہ میں رہیہ، جو مذکور اور اسلام کے لئے لازم ہے۔

(دوھیت رسول پناک کے رقبے کر فراغ ہوئیں) اور روشنی ہے پر اس من نزیل اللہ میں رہی، اور ایمان کا تذکرہ الفاظ میں لیا گیا ہے، اور اس کے فرشتے پر اوراس کی کتابوں اوراس کے روشنی ہے، اور ان کے روشنی شنا (ایمان کے اعتبار سے) روشنی کرے اور اس کے نکا

تیم نے ملازمیت کی لمبی بار، چم تیم میری مغفرت کے طلباً

پی اورتحری، یہ طرف اداہ کیا ہے)
اسلامی عقائد

ایہ سورہ ملکی دوسری جگہ ارشاد ادا حیث (أَنْ يَرِنَّ الْيَتَّجَرُ أُنْ تَوَرُّواً

وَجُوَهُهُمْ قَبْلَ النَّشَرِ وَالمَغْرَبِ وَلَكِنَّ الْيَرِنَّ أَنْ تَوَرُّواً) (البقرة: 177)

(الآخری اورِ الملاءمی اورِ الكتابِ اورِ النبیِّین)

سُورہ نساء میں ہم انٹی تحقیق کی آمد پر ہے۔(یہاں ایہ بادشاہ آمیں

آسانیا بِلَّا نَبِيْ وَرَسُولِه وَالكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِه وَالكِتَابِ

اللَّهُ الَّذِي آۤ نَزَّلَ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَمَلأِ الْجَهَّالَةِ وَكُتُبِ وَرُسُلِه وَالْبَيُّنَاتِ

(النساء: 136)

(الآخری فقد ضل صلِّا لِبِيعَاداً)

اسْیا ایمان وَالوَاوَلدارِان کے رسول یا اورِ کتاب پرِ جواب

یہ نہیں رسول پر اُتاری اورِ کتاب پرِ جواب۔یہ ایہ ایمان کی

بیاداکو وَرُجُوسْ نَحْلُ الْمَدْيَنِ کے یہ کتاب، ان کے

رسولو اور آخِرِت کے یہ کون بنا مانگتا دُیباجہ۔) سُورَۃ نساء کی اس آبیت

میں پیدِاحت کیسی بُوقِیَّت کا گہرَوٹی اپنِ نے جِیزُونْ میں سے کسی قاہِمی

ارکار کتَّابِہ کا ہے کہ کیا جو گھرِاہ بہے

اللہ کے رسول سلیمین سے جب حضرتِ جبِّرینَ علیہ السلام نے
اسلامی عقائد

ایمان کے بارے میں سوال کیا تھااعبلالقیوی در د: "ان تؤمن بالله وملائکتے وکتبہ ورسالہ والیوم الآخر والقدر خیرے وشره،

(اللہ پر ایمان لداک کے فرشتے اور کتاب اور رسول اور
آخرے کے دونوں اور قدر میں اسے ایمان لدا)

یکی ترتیب وتفصیل ایمان مختلف میں یہ بحث کی گئی ہے، ایمان کے
کے اس مسلسلو عقائد کی کہتی ہے اس

اسلام میں عقائد کو بیانی دہشت حاصل ہے، عقائد نکر درست نہ
ہوئے تو بہبے بد کام بہ حشتی، فکر رو جا تے ہوئے، اور آری مسلمان
باقی خیال رہ جاتا، عقائد کی درکم سب سے اتم اور بیانی عقیدہ توحید کا
ہے، باتی عقائد ایسی عقیدہ توحید سے الفہم ہیں، عقیدہ توحید کی درکم سے
بقیہ عقائد کی درکم بھی آسیا، بجا تے ہے۔
اللہ براہیمان

اللہ براہیمان اوراس کو طرح نما جیسا کہ کس کے Barcelona میں اس کے نوبل پرواز کا جیسا کہ اہم قرآن بہت سرکاری آرکی اور کتاب ہے۔ ہیں جس میں اللہ کی صفات بیان کی گئی ہیں، جب اس کی صفات بیان کی جانی چیز، تو قرآن نہیں ہوگا کہ اس کے بورد کے قرآن کرتا ہے، سورہ حشر کی آخری آیات اس کی مثال ہیں اور شاہد ہٹے ہے۔ اللہ اللہ اللہ

لیکن ایلہ ایلہ عالم الینبی والشہادہ ہو الرحمان الرحمہ ہو اللہ اللہ

لیکن ایلہ ایلہ السالم العلیلام الممؤمن المهیمن العریز

الجبار السّمیک سبیحان اللہ عما یشعر کون ہو اللہ الخلاّق البارع

المصور له الاسما الحسنى يسبح له ما في السماوات والأرض

وهو العزيز الحكيم (الحشر: 27-42)

(ولی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عہد کے کا قالم ہیں) بہ پسند

اورغجاوہ والیاہ وئی والیاہ وئی رحمت کی وئی وئی وئی ہیں وئی
کونی عبادت کے لائق تھیں، بھی بادشاہ تھے، پاک ہے، صلی اللہ علیہ وسلمی
سے، اکن عطا فرما نے وَلّا لی، سب کا گھم بہانے سے، خالی ہے، خردنست
سے، طلائی کا سوکھ تھا، اللہ کی ذات ان کے برطرح کے شکرے سے پاک
ہے، قلی اللہ تھوں ہے، خوبیدا کر کے وَلّا لی، وجوہ خوشت وَلّا لی، شکل عطا
فرما نے وَلّا لی، اس کی اجتماع ایسی نہیں، ایک گیا جمی کے گیا—

چھ یسائیوں اورزیں نہیں، میں اور وَلّی نال بہ ؤ خالی ہے، ختم رکھتے ہے。
اور رب اس کی صورت کا موجب بہتری، موت تحقیق، اس کا این ہو ہولوک ہافاظ
تیں منی کے برداشت تھا، اور بات صاف کر کی جانی ہے کہ (لیسنس
کمیلی شیء وہ مَہَوَہ السّمِّیع النصیر)
(الشوری: 1)
(اس جیو کو لئی اور وَلّی خوب متاخوب دیکھتے ہے)
دی اپنی ذات وصفات، میں یکا وجنہاہ، کونی اس کے جیو ہیں،
کبیلو توحیدا عقیدہ ہے، خواجگان کی جانب کے باب میں نبی ہیں، جہیز رکن
ہے، ایک صفت نہیں ہے ایک کا توقع ذکر نہ ہشیشی کی جاری ہے۔

عقیدہ دو حیات

توحید کے بھی ایک مثال کو، اس کا جذبہ اللہ تعالی کی ذات
وصفات سے ہے، کہ آہست کا جذبہ ذرہ پیارا کر کہا ہے کہ ان تمام
بیسول کا ایک پریدا کرے وَلّا لی، سارا نظام ایک کے باقی میں ہے، وہ
اسلامی عقائد

جم طرح جاہتہ ہے ان میں تصرف فراہم ہے اس کے لئے اعتماد کی، یہ ان نامکمل سے اس کو چاہتا ہے اور صرف اس کی بنگی کی جاگہ، عبادات کے سارے اعمال ایک ساتھ خاص بیہ کی عبادات میں اس کے ساتھ شرک کرنا چاہتا ہے صرف اس کے لئے اور اسی مشکل کی اور قبضہ الاجابہ کھجاجہ ہے۔

اللہ عیسی نے دنیا بنتیں اور سے تمام انسانی کا کے اقدام پر حصرت آئی اور سب سے پہلے انسان نہیں بنیا گیا کی بھی حصرت توان کے ساتھ دیتی آئی آسانی سے امر کر ایا اور ایہ کہ گیا کہ اور قبضہ اورہاں جب کہ یکم اللہا وکی رہگی ایکی عبادات کری رہگی اور جب کہ اس کے حقہ نے تحقید پرچلی رہگی اس وقت کہ وہ کیمکہ پوئی رہگی اور جب دواس رسی کے سچی، اللہ کے علاوہ دوسری کو پچہ گئی گی تو اواس کا شکتوں بھی ہوگا۔

شیطان جو آسانی کا کہم ازیم ہے اس کے نے اللہ کے پہلی یہ دن اجرازت سے لی کر کہ آسانی کو بھیا بالا گیا اواس کو غلطی راستہ پڑھا لیے کی یہ کہ شیطان کو بدل گیا اللہ نے فراہم ہیں کہ اسی سب تبدیل ہو جاکر یہ تیرا بھی ند اور کیا سے شیطان کی سب سے بڑی کوشش نہیں کہ کوئی آسانی کو شکر پس من ابڑا کبکب کے یک
اللہ کی بندگی سے بھی مبینہ، اس لیے کبھی انسان کی سب سے بہت
ضرر میں ہو کر ہو، پھر بھی اکثرہ نے داہل کے حق کو جوہر جااے، اور شارک
کہ لعلیہ بناء وکرسن کے مختلف میشیش کے لیے الجہم کا کنورہ بُنے ہیں۔
اللہ کا انسان کو پہلی بار کے کہا اور کسی نے میشیش بند گن کو قید راستا
پڑنا ہے یہ لیے اور ایک بھی انسان کبھی کبھی کہا ہے کہ اس کے لیے بہور
مین رسول پہچنے، برسول کو دووت پھچنے (سالکم من اسلام غیره)
(الاعرف: 9) (اس ایک اللہ کے علاوہ مہا را کو مقبول)
ان رسول میں سب سے آخری اور رسول سے ظلم رسول
حترم میں علمی اللہ طیب موساری دنیا کی لیے اورقیمت کے لیے
جاااے، جس وقت آپ علمی اللہ طیب مشریف لئے، ان وقت
مشرکین کہ لکل اللہ کا نیا نہیں ہو گیا اس کے سادات کو خدا گل کو
شرک کرنا ہے، ان کے لیے بندگی کے اعمال جبکہ تھا، اور نذروں کا
گزارنا، ایہ میں علمی اللہ طیب وکرسن نہ بھر کر کی نقرال اورام کو
سپ سے بہاؤ نہیں ہو ردا، اور قرآن میرے میں جمہ میں صاف صاف اعلان
کرنا گیا: "یہ اللہ لا یعفر ان یشترک پر یعفر مذاق دوں ذلک لیمن
(النساء: 119)
(اللہ کا عظمت میں کہتا کہ کسی میں جنا شکر کیا جانا اور
اس کے علاوہ جس کو جناب اللہ ہی گھا ماحف فرما دے گا انگور صلی اللہ علیہ وسلم کی لیے کا اصل مقدار تہیہ کی زوکر دیتا قبلاً اور تہیں ہیں السعدی کے سلسلے کی گفتگو کر کے لوگوں کو دور کرنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبی زمانہ میں شکر کے ساتھ مقامہ گوارہں دھرنا کی، بھیجے گئے کہ جب آپ نے جا آپ نے جا ہم آپ کی برابرہاں مانے کرچکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو پہلے لیے جس کی اس میں توقف جناب فرماوڑا اور ساری زمگی اور نیکی کی وہ قطعاً فرماوڑا زمزموں کو پہچائے گئے تھے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسی ذات اقدام کے پر اپنے پہلے تعلق بنائے کہ آپ ہم آپ چوہا کہ عفت اپنے طرح خلا کا دعوت نے غزہ کا جناب صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان پرہیز فرمائی۔

"لا تطرور نی کسماطر کے النصاری اب ماریم فانما انا عبدہ فقولا عبد اللہ ورسوگ" (1)

(1) صحیح البخاری: 544
کے بندے ورودسل بھی۔

اوروقات سے پہلے زبان مبارک سے پیغمبر جاری ہوۓ۔

"لعن اللہ الیہود والنصاری اتخاذ اقبور انبیائیمکے مساجد۔"

(الشہدائیہ میں اورونصاری پہلے کرے انہوں نے ایک نیو کی قبر کو لگا گیا تھا۔)

آخگور صلی اللہ علیہ وسلم نے یک طرح تو حیدر کو وصاف صاف بیان فرمایا: اس کے ہیں مشرکین کہ کہ عقیدہ کو کچھ شامل دیتا، اوران کے شرک

کو نوی صلی بیائے کہ جس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح فرمائے،

کہ آپ ان محبود اورامیدہ بہت بھی رنگی شن تو حیدر کی حقیقت واضح بھی ۔

مشرکین مکے کے عقائد کا اورتو حیدر ریوپیت

آخگور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت اگر عیاں اوردبی بہ ہے، تم کے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اولہم خاطب اہل کے سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جب ان کے سما میں دوست تو حیدر کی تو هم کو نصاف کہا

کہ بھی عبادت کا اصل نور اللہ کی ذات تی کو کچھ ہیں، البته ورودول کی

عبادت نہیں اس لیے کرے تھے بھی وہاں الہ کے قربی کریں تو آن

(1) صحیح البخاری: 1373
اسلامی غزت کا

ہر بات کا ذکر موجود ہے: (میا نعیمہم) اگر لیہ پری ایل اللہ کے ذلک" (الزمیر 2) "اک اپنے کی بندگی سے نہ کیا گیا تو اسرائیلیوں کے میں کبھی چیپرہ جو کریں۔

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ الله خدا نے تھہنے، اوراس کی رہو نگا بنا نہیں، لکن عبادت میں دو اورانوں کو تھیک کرلے تھے اور کسی بھی تاریخ میں ایک میں حدیث سے معلوم ہوئی ہے کہ وہ جن کے خاتون (ور، سوان، لیہوئ، لیہوئی، اورنار) کو پہچاننے ایک کے بارے میں حدیث سے کہا گیا ہے کہ یہ بھی سب قوم نور کے زیادہ لوگ نہیں جب یہ وقت پر جو شیطان نے لوگوں میں کوئی بات سمجھائی کر یہ صاحب لوگ جس کے بیان فضیلت وہ بائی پر اور نے انویس کیا، جب جب یہ لوگ بھی مرنے کے بعد اوراس روشنی کے تناک سے پڑ رہو۔

اہم بات یہ ہے کہ ان کی ایک وہانے بائی پر اور نے اس کا سماج پر چھپی چما، اور ان کے علم اور خبرات اور ان کے قولان کی اولاں دن ان پر تھوڑہ اور ابو داود کی پرستوں سے کریں - (1)

یہ ساتھ پیچھے کی تاریخ ہے، کغراس بچ بچ کے سامنے وہ بنے رکے کہ اللہ کی زمین اور سائنس کی پہلی کریں اور واہ، اصل اخلاق و توقف امی کے قدرتی اس ہے، ان کی آس عقیدہ کا ہر قرآن میں موجود ہے

(1) صحیح البخاری: 10492
عقل رکھ کے دو جہانسے میں گھرنے کے لئے کا کھا (بنیادی) ہر گرم

(مؤمنون: 4: 88-89)

روپے چھپ کر چمک نہیں ملے نہیں کہ چمک کا کھا ہے دو جہانسے میں گھرنے کا کھا (بنیادی) ہر گرم

روپے چھپ کر چمک نہیں ملے نہیں کہ چمک کا کھا ہے دو جہانسے میں گھرنے کا کھا (بنیادی) ہر گرم

(مؤمنون: 4: 88-89)
اسلامی قرآن کے (يونس:27) میں ایک نگوئت ضرور من انتکاٹ کی شاہکریت

(بیجا کہ کسی جب کی شہیت شاہیت (سوار) ہوئے تو میں دو ہوگوارہ ہوا
کے یہ لوگوں کو نقشبندی ایک اور لوگ اس کا سب گن جو جا ہوئے تو
ایک حجت ہوئے ان کا نہیں ہے اور بطور سے موسیخلا ان پر نہیں
اور سکھت یہ ہیں کہ اس نکہ گرے گئے یہ بھی کسی بھی کوئی نہ ہدیو
کیا ہو گیا ہے کہ اگر ہو تو نہیں اس سے پہلے یہ تمہارے نظر فکر نہیں
اور یہ نہ ہو گیا ہے۔)

ان آیات کے صرف ایمان جاتے ہیں کہ اوہ اس کو شک کریں۔

حدیث "توحید روحیت" کی فکر سے، جب اللہ کے ساتھ ورود کی بھی
عبارت کے مطابق اور ان کے لیے نور میں نگارزی ہو گئی اور اس کے قریب
ایک حجت کی مدد میں کہ اس نے "ْمشکورُْ" کا قردار دیا گیا، یہ چیز اصل
مل "شکر فی الالوهیہ" یا "شکر فی العبادة" ہے، لیکن اور جدہ
عبارت تھی شکر کے بھی، اس کے لیے فقید کے لیے ضروری ہے کہ روحیت
توحید کی ساتھ ساتھ اور دوسرے ایک وحیتی ساتھ حصے ہیں، وہ ان کے
توحید کی ساتھ ساتھ دوسرے تھے اور کوئی ساتھ تھا، اس کے لیے ہی
یہ پیش آگیا ہو روحیت اور دوسرے کے تاریخ میں تفصیل، پیرہ ہو رہا ہے۔

توحید روحیت

اس کو توحید عبادت کی جگہ کہتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ
عبادات اوراک کی تمام قیاسوں کو صرف اللہ کے لیے جو خاص کرلیا جائی، مثلًا دعا، نذر، قربانی، خضوع و یتیل قنظم کے وہ کام جو صرف اللہ کے لیے درست ہیں، مثلًا چہروں، رکوع و غیرہ، حاصل ہی ہے کہ عبادات کی ساری فقیہین نہیں ہیں بلکہ صرف اللہ کے لیے خاص کرلی ہوئی ہیں، ان دونوں کو اللہ کے ساتھ دوسرے کو نہیں۔ خواہ ہو یا نہوں ہو، والی بھی شیاری، بھی وہ لو چیز سے ہے جس کا فرماؤں میں مبینہ ہو اور شیش میں گیا ہو (آیات التوبد و ایبائ نسبین) (الفاتحة: 3) اللہ تہم تیاری کی بنگ اور ہیں اور ہمیں سے میرا پتہ چین (تلا: 122) لوے ایک کی بنگی سن گر بنگ اور ایک پیچھے بھی ہے (فارغیدہ و تنو کل علیہ) (ہوید: 110) لوے ایک کی تہم، سماوات و اینقشی وہ سے بھی فراموش و اضافہ لیے آبادیا کہ لعل آسمانی (مريم: 60) لوے ایکات اور وہ کا اور ہموں کے وہمیہ جوگی ہے ان سب کا رہب نہ ہے ٹول آپ ایک کی بنگی کری اوراکی بنگی سن گر ہیں، کیا اس نام کا اوراکی کونی ہے جس سے آپ واقف ہیں (قیال پر افاف ہیں)

"للہ کہ ہم اس کو جو عبادات کے لائق ہوئے مشرکین کی چوکہ اللہ کے ساتھ اوراک کی عبادات کیے نہیں، اس لیے اہم انویں نے مستمر موجود
اسلامی اعطا کردا

بنی آیت اللہ، کان کے بھیہان لصورتی آبے تھے جس کی قیمت ایک ہی جماعت میں تھی جب آخیرتی موعود مقرر تھی۔ اس نے ایک ایک رب کی عبادت کے ذریعے دو معاشرتیں حاصل کیں گئیں۔ اس کو اپنا تجربہ جو حقانی اور جو روشنی کا ایک ریز جو پتہ ہے، جو ایک خاص رضا کا متعلقہ نہیں ہے۔ (ص: 5)

(انہوں نے اپنے مجوزوں کی وجہ سے ایک مجوس پہنچا ہے ہی)

اب اسے مجوز پہنچا ہے ہی، او گرورہ کچہ ہے ۔

وہ رہب کو ہی کیستے رہتے، اور یک اب ایک خانقاہ دنا کہتے تھے، لیکن

عبادات کے مسلسل ہرف سے ہرف کر ہے، او رفردار کے کلاک تھے،

عبادات سے مشرق کی جہت سے ہے اور مشرق گردانے گا ہے، او آخیرت میں

ئے ان کو توحید عبادات و توحید وہیت کی دوست دی، او فرماتا: قولوا لا

الله الا اﷲ تفلحواً

(مان اک کے انسان کے سوا کوئی مشروط کا میں اپنے کے لیے)

مجوس پریشانی آپ کو ایک بھی جس کی عبادات کی جانے ہور، او آپ نے مجددہ

جاہیز مشروطی کی اس کمی کی نکلی کی گئی ہے (و ایلہ مکن ایلہ واحد لا ایلہ

(البقرہ: 123)

(1)مسند احمد بن حنبل: 1902
اورٹھا مجبور ہو کی مجبور سے اس رسم کو اور یہ علاوہ کوئی مجبور ہیں

(اورٹھا مجبور ہو کی مجبور سے اس رسم کو اور یہ علاوہ کوئی مجبور ہیں)

وہ مسیح ہے جو مع اللہ اہلہ بیت وہ ایسے ہیں کہ اس کی جانب وہ مرضی کے لئے پڑھتا ہے۔

(اورٹھا مجبور ہو کی مجبور سے اس رسم کو اور یہ علاوہ کوئی مجبور ہیں)

یہ رہی ہے کہ وہ نہ یقینت کھو گیا ہے۔

اور یہ ہے کہ وہ مجبور ہیں کہ اس رسم کو اور یہ علاوہ کوئی مجبور ہیں۔

یہ رہی ہے کہ وہ نہ یقینت کھو گیا ہے۔
اسلامی عقائد

(اسلام کے ساتھ دریافت اور قرآن کی عبادات کے لیے
خالص کر کے اس کی عبادات کے لیے
افضل نے اس کی جواب دیا، قرآن کے میں چیز کی نقل کی یا
(ما نعِبدهم إلا لیقربنا إلى الله ذلفی
(الزمر: 3)
(ننم تا کہ عبادات مرفوع اس لیے کر کے تین تا کدو، تم کھدا

(قرب کر دین)

نیچے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فرمایا، (وَسَا
(سَوْمِ اِنَّكُم مَّقْصُودُونَ بِاللَّهِ إلَّا وَهُمْ مَشْرِکُونَ
(يوسف: 61)
(آن سے نشان اکثر اللہکو نہ گروا سے طرح کار کے ساتھ

(ورسول کوشک کر تین)

مشکیں کے عرب عبادات مثل نیرول کورشک کے نیچے اور
کہ مَيْشَرِکٌ فِیْنَ یَا، پے، مشکر اس صورت مثل، ہوگا، جب، تم نیرول
کو خالصوں کا چلونج کچھ تین، مندرجہ بالا آیات مثل اس کی پیغامہدیک
گئی ہے اور اس کے عابد مشکر قرار دیگیا یہی، آؤندی عبادات کے
قدرت وضاحت کے ساتھ یہ بھی کی گیا ہے۔

سکھر

عبادات کے اعمال مثل سامان کا برآمظہر ہے، صرف اللہ کے
ساتحة خالص يهينة دوسرة كبدة كرنا عم شرك يه الفرائدة
(ولا تسجدوا بلشمسي ولا بلفقمي وأسجدوا لله الذي خلقهم إن كنتم مهيا تعبدون (فصلت: 37)
(دوسرة كورندة كور الصيدنايا، وdurkhe للنور وهم يشبرون بعدا
(بيبدا كيا اكخيمينا كي ندري كر الذي

أيق حديث قال: "و عن قيس بن سعد بن عبادة
الانصراري قال: أتبت الحيرة فرأيتهم يسجدون لمرزبان لهم،
قلت: لرسول الله أحق أن يسجدوا له، فأتبت رسول الله علية
قلت: إن أتبت الحيرة فرايتهم يسجدون لمرزبان لهم، فأتبت
أحق أن يسجد لك، فقال لي: أرتب لو مررت بقبري اكنت
تسبح له؟ قلت: لا، فقال: لا تفعلوا (1)
""شعرية دايان شن لد أوغل كور ديكه كور، واسه دا جهري كور
كدفه كر ناك ناك نك رسول الله كمشري كور حاضرة هواور قيم كور
كيها، شن شيره دوغل ودها كور دا دا جهري كور كر
سن أو آب حضن أباح كيبا كيبا حضن أقلب جيبا كيبا
جاء وألب حضن أباح كيبا كيبا حضن أقلب جيبا كيبا كيمري

(1) أبو داود: 2421
泉 کے پاس سے گزرے تو کیا اس کو کبھی کرو گے؟ قوی میں ہیں کیا؟ نہیں تو
آپ کہ کہیں ہے فرماتیا: تو ایک بینکر۔
ہم ہے دل انیو میں پہلے آئی سے ہے کہ آپ گھیر اللہ کو کھڑے کرتا
شرک بھی طلبہ تو انتظامی حضرت آدم رضی اللہ عنی کا اور میں سلام کو فرشتہ سے کہ کہ
کرو تک اور ایک طرح حضرت لیحوق اور ان کے بیٹھے حضرت یوسف
کے کے گھر کھڑے ہے گھر جے ہے، یاکی شیاطین و سوسے ہے، گئے حضرات
انے کی شجاعت تین اللہ، پیام کے یہ صدی حضرت محمد مہدی خدا شریفت کی
پیا ہے، حضرت آدم کی شریعت تین بھائی کی ہے کہ شاری کا تاجہ کرتی،
حضرت لیحوق اور حضرت یوسف کی شریعت کے لیے اللہ امام تھے،
ان کے بھی بہت جدید رخصت ثقیشدہ نیک ایس شریعت میں شریعت میں اللہ کے
علاء کے لیے رخصت ثقیشدہ ہے، چھیا کا رخصت اوہ راحت
گھڑ بھی ہے، جب چھیزین شریعت میں نہیں مموض اوہ امام بھی دوسری
سالہ شریعت سے استدلال کے ان پر کتنا کا اس کا خاتمے ہے اور
ہمارے ہم آپ کا جبری ہے۔
اپھر بھی میں نہیں ہے۔
"لعن اللہ الیہود و النصاری انتخاب فرماتو اسنو تبہ انیو لہ مساجد"(1)

(1) صحیح البخاری: 1323
(الہی بہور، انصاری، یافنت کر کے ایہ عربی کے تحریر
کو کہ جاہیت میں)

آپ ہمیشہ نے اخیر میں بیانات صرحت سے ایسے لیے فرماتے کر
کہ تم احترام میں منہجاں قبر اعظم کے ساتھ آپ ملا ہیں۔ ہماری کہ
کرے۔ گنت میں بہو میں میں ایسے نبی نہیں ہے جس کی قبر کے ساتھ
تھا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی قبر اعظم کے ساتھ جو ہے۔

یہ تو کیوں اور چیز بھی نہ ہے کہ ناپا جا اس کا کہا جائے ہے، یہ میں گنا
ہمین کیا سخت ہے۔ اس کہ ایک طاقت میں جب ایہ اور کوئی
اوراللہ کے رسول میں ہو گیا کہ ناپا ہے۔

اجس طرح تیار کریں کہ ان کی علے شرک کا ہے ایسے طرح کی زندگی انسان کو
یا کی محسوس پیش کریں کہ کیا کون کہ کیا کون کا عمل ہے۔ یہ مشکل ہے۔

علقہ میں ایک بھی کوئی نہ کہ کوئی لگا انہوں نے للہ کے کون کون کا
وا گیا جب ایمی آباد تھا اور ایمی آباد کا انہا کا کچھ، انہیں لیے کی
عمل عبادت۔ اور کی عبادات کا عمل اللہ کے علاوہ کو کہ اور کی
جا گیا بھی فيلودمیٹر
اس دنیا میں لیے گئے، اور کوئی یہ سمجھنا کہ کی ہدیہ عبادات
لیے تاکہ تیلی وظیفہ کے لیے، تو اس کا حساب ہی کہ یہ خضور کے
سے
ابو عبارة کے ناں کون عظیم، والد اس کا والد کیے گھر آپ پر عظیم ہے موجودہ کے ساتھ اس کی امت کا کہ ہر یہ عظیم نظر ہے، جب کہ یہ کبھی کچھ مزاحم نہ ہو جائے کہ کوئی کردار کا کچھ رضایت نہ ہو۔

کبھی یہ کہ جو کچھ ہو جائے اور یہ کہ کسی کو کچھ نہ ہو یا کچھ نہ ہو، اس کو کچھ رضایت نہ ہو۔ اور یہ کہ جب کچھ ہو جائے ظاہر و ہی ممکن ہو یا کچھ نہ ہو یا کچھ نہ ہو، اس کو کچھ رضایت نہ ہو، دوسرے کونے کے ساتھ اس کے ساتھ ایک چور کی طرح۔

(1) سنی الترمذی: 979
دوا

دعا ملک خالص عبادت کا عمل ہے اور اللہ کے ساتھ خاص ہے۔ اگر کسی اور دعا کی جائیں تو میں شورک ہے اس کے سلسلے میں صاف صاف زمرے چکے ہوں (فلنا تذکرے امام اللہ الحمد) (الجن: 18)

(اگر اللہ کے ساتھ کوئی کوئی شرک کرے) آپ میں سب سے پہلے میں صاف ہوگی کر اگر کوئی نبی اللہ کی زبان میں دعا کرے ہوں، ضرورت کے وقت اس کو پا کرنا ہے کہ میں کیسی کوئی نبی اللہ کی زبان میں دعا کریں ہوں یا ہوں ہے دعا

کہ لوگ نہ لوگ لوگ شرک خاہے اور اللہ نے اس نے اس کو معج فریاد۔

موجودہ زمانہ کے مشرکان اعمال میں عمل میں ہی ہے کہ لوگ تبرلو کے پاس جاکر ان سے دعا کیں کریں تو، کی صاحب قبر سے اولاد مالکہ بنیں کی سے رده بنے مالکہ اور اپنے دوڑر مالکہ نے گلی پر ہوں اور

کننہ تین کو، اس کے نبی لاکھ اور لاکھ کی شرک نہیں ہے۔ یہ مشرکان کا پیام ہے۔ جبہ سے لوگ رسول اللہ کی دعا میں کرتے ہیں اور آپ اپنے کو قاضی الاجات،

کننہ تین کی جگہ شرک کا عمل نہیں ہے۔ دعا ان اعمال میں سے ہے موجب خاص اللہ کے رہنے پر متعلق۔ خود کے دو کوے کو اور دو وقف کریں ہوگا، ضرورت کے وقت صرف اسی کو پا کر ہے

(وہاں تذکرے ہیں دون اللہ ما لا یٹک یا یاضک) (بونس: 14)
اوراللہ کے علاوہ کوئی ممت پیار رویہ تجویز نہیں لفظ بہت سختی ہے اور تجویز فقیح نقصان بہتی ہے۔

اپنی جبر علیہ ہدایتِ قطعیہ سے سمجھوں میں تصدیع ہم نہیں دعاء نہیں کیم و دعاء سمجھوں میں۔

اشتیجہ ہوا لکھوں ویوم القيامة یکفرون پبشر کیما ولی نہیں ملی میں

(فاتر: ۳:۱-۴)

اوراللہ کے علاوہ کا عہد پیار تھوڑہ؟حوالی کے ایک روش

کہ جب ماک شنی، اگر اس کی پیار رویہ تجویز میں دعاء نہیں سکے اوراک

سونگی لیئے پتھر پتہ کے پوری فنی کر کے وہ اور قیامت کے دو وہ وحی تجہارہ شکر کا اکتا کرو یہ جگہ آپ کا اس بات کی دلی کا طرح

کوئی بات کیئے کہا۔

تنہ اولاہ اسلام کے بیانیہ سے دعا کیا کی میں کے اول توہو ضورت

پوری فنی کر کے گاہ، دوسرے وہ قیامت نہیں دعا کرنا گاہ لیے

نیزار کا ذکر کی جگہ یہ کہ بس ان کی خدا سختیاں بات میں ہم نے ان کو

اس کا کہ بھی دیکھتا

اپنی گچھ بار بانی پہ: (وہ ہم اصل میں یادگار میں دیں

اللہ میں لا ہم لجھب ہیں لیئے وہوں القيامة وہم ہم عن دعائیہم)
(1) مسند احمد: 179
زید یآ دعا کری قبول می نئی چین غری کرما یا لک کر دعا کری رودری
فیصل نیما، نیما شرکا عقیده می یا، رسول مکمل سیدی یا بدر نکو
جدید ہو گیا، آپ مسلم خیل یا ضرک کو اپنی دعا کری دیکر لین غر
اللہا یاد کری دیکر خاتو آپ کی جیبهت اور دعا کے دمیدا سمجن
لکے دعا کری دیکر نئی نئی فرمان کری دیکر انک لا تھودی مسن
کا خیبت یا اللہا تنہید میں یشنا( قصص : ٦) آپ جس کو جناب اس کو ہنایت بنتی نے گیا، ہون اللہا کو
یا بیاوت، دیانی
اس سے بات صاف، ہوئی کر دعا کری دیکر نئی مبیور نہیں
ودمکار کے بھی جس کی جیب کے دعا قول کری، اور کس کی چپ ہو درکر

فرمان

وزمن غری بنی

عمل بھی خاص اللہ کے لیے کا جاکتا ہے اگر ذخیر وقربانی اللہ
کے علاوہ کی دوسرے کے قرب ورضا کے لیے کا جاکتا گیا قربی شرک
یوگا، ارشاد بنی ہے (قل ان صلیب ونسیکی ومحیی وماماتی
(الانعام : ٢١)

(چند دیکھ کری خدیو نماز خری قریبی بیماری اور مہم اور اسلام
ربنا اللہ کے لیے اور ایک کا بھی جاکتا ہے اور مسیح سے بہلا

(الانعام : ٢١)

(چند دیکھ کری خدیو نماز خری قریبی بیماری اور مہم اور اسلام
ربنا اللہ کے لیے اور ایک کا بھی جاکتا ہے اور مسیح سے بہلا
(فرمان اول)
اور جناور غیر اللہ کا نام پر مچھڑا جاجہ کا غیر اللہ کا نام میں
زعج کیا جا سکتا ہے، یا نہا، اللہ تعالی فرمایا ہے "اور فسق اہل لگی
اللہ یہی" (الانعام : ۵ ١)

(گیانہہ (کجا نور) بجس پر یہاں اللہ کا نام پر ایها ہو)
یہ مشکل کر ہے کہ سے لوگوں اس رہنے کے پہلے جناور کی وزارت
کے نام پر مچھڑی کی جاجہ، اس کی عظمت کے لیے، کوئی بھی پڑھ کر
صدوقا کریز کی یاد کیں کیا گا ہے، یقیناً کا جناور ہے، کی بھی دلی،
پہلی جن کو اسی مالیت کے نام پر جناور مچھڑی شریک کا ہیں اور غیر
اللہ کے نام پر زمع کر کر ہے وہ جناور جسی کہ اوراس عالم کے
کرنا دوسرے پر چاک لازم آئی ہے، اس لیے کہ اس نے جعل عبادت
صرف اللہ کے لیا کوئی جناور ہے یا غیر اللہ کے لیا جیا، ہیں ملا
خالی گیارہ تین اور میں سے جمال لوگوں نے میں محسوس بنایا ہے کہ
وہ اللہ کے لوگ، نکل لوگوں اور دوچار پر زمع گاروں کے
لیں، ان جناور کوال ایک قدر پر لے جا سکتے ہیں اور چڑھ کر تین،
فٹن ایہ متعالیہ کے اہم ترین کوئی شاہ فرمایے" (۱)

(1) قصبات پہلی الفاظی یوپ: ۲۳-۱۷۵
مسلم شریف میں روایت ہے کہ حضرت علی نے اپنے کتاب قانون
اس کے حکایہ: "العن اللہ من ذبح لغير الله" (1)
(اس پر اللہ خنہ کرے تجویز اللہ کے لیے نزع کرے)

کچھ کلی تفصیلی

اللہ تعالی نے اپی تفصیل کے لیے بعض غمیج ضرورت کی ترین
تاریخی صنفی عرایق، مذہب، ممت، صنفی مردوں، مقام اور اپنا اوراروی سیر کریں اور
کہاں مختلف کلی اوراروی، لوگوں کے دوول مین وہ بنکتونکا شوق ولیا
لس، لوگ و دوولوں سے دوآل قناعت آئے، طوفان کرے بین، دل کے اردان
یہ نہایتاً دل بینوں کو وہ محنت سے صمد ہیں، کوئی تقف بنا
بہت کوا ہے، کوئی وہ کوا رات ہے وہ بیفلاکی نہیں مسلم ہے،
کوئی ادب سے دوآل کو وہ کیہر بنا ہے، صفائے توں کہاں چار بنا
خاص دوآل مینوں عرایق اور اپنے اورارویا فقہ کے چار بنا، ہے، بیمار
کام اللہ کی تفصیل کے لیے اوراروی سے بنگی کے طور پر تین، اللہ تعالی نے
رضایت ہے اس طرح کے کام کی اوراروی تفصیل کے لیے کرا شرک ہے، کوئی
کی قبر کے پاس اس کی خوشخواری کے لیے چلیگا راکی جھلک کر قنوت ہے کہ کردو
ورازاک ان کے آنونسی اور کتابی کی قبر مکان کا طوفان کرا راک

(1) مسلم: ٣٤٠
اس لیکھ کو عطاف کر دیا گیا ہے، اور یہ لازم ہے کہ اس کو اپنے اور عربی زبان کے لئے سنجیدا گر ہو。

اس کے لئے کہا جا سکتا ہے کہ اس کا نام کی بھیجی، تجویزی، تعریف کا جذبہ، علم اور شہدہ، امام تاکم اور بھیگری مہندی، شہید کے نام کا طاق، لگانے کے لئے پہلی طرح کی تخمینا جریٰ لئے ہیں۔ اور اس طرح کی پہلی کپل خطیب گرہن سے، تحریک شریف کی روایت سے نہیں۔

"لا تنقوم الساعه حتى تلحق قبائل من الامتي بالمشرکين و حتى يعبدوا الأوثان" (1)

اس وقت کی قیامت دیکھی جیسے یہ جب کہ مہری امہ کے کہہ تکان مہم کی سیل میں جا کر گے جب کہ مہری امہ کے کہہ قیام غیر اللہ او پچاہٹنے کے (1) تومدی: 2380
اسلامی عقائد

(1) کتنالعالحال: ٢٩٨٦٢
طرحِ بحثی بناءً بر این که: "نحن عباد محمد و الله رب محمد" (اسم محمد صلی اللہ علیه وسلم کے بندے ہیں اور احمد بن موسیہ کارب ہے) میں ملا ہوا مشکل بناء ہے، سب اللہ کے بندے ہیں اور بس کارب اللہ۔ آخیر علم مسلمین نے نزدیک بحریکی کی قلم دو فرق ہالا: "اَنَا أَنَا عَبَد اللہ و رَسُولِ اللہِ فِي نَفْسِهِ وَفِي نَفْسِهٖ" (1) (مشیہ کہ سب اور اکثر کا رسول اور رسول اللہ) کا رسول ہوئے تو اپنے اور اپنے اوران کا رسول ہویں۔

ای یہ طرح رسول نہ ہوئے۔ عبیداللہ ع، عبید اللہ نال، پیر، بشکر، حسین، ہشت، سالار نسیم نام رکن ایک ہی دور ہوئے اسے کیا شخصیتی ہے۔ اس نے صرف الیکرام کا کام ہے کی دومرے کو لیاس ہوئے کی طرح ہی شرک کرتا تودہ کے خلاف ہے۔

اطعت مطلوب

الذکرین نے ایسا رسول موجود ہے جنہوں نے اس ادارے کا ایسا اقدام کیا کہ کسی صھیری اور آپ سے ہوئے نہایت ہوئے۔ اور آپ سے ہوئے نہایت ہوئے اور آپ سے ہوئے نہایت ہوئے کی اطاعت کو پروری کرنا۔ جب ہر انسان کا بیان مند حضرت ہے، نہیں کہ سعی دینے کے لیے کر کے حضرت پر پناہ دیتا ہے۔ جواب اور الیکرام کا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ایسے معلوم ہوئے، پھر اس پر کسی طرح تجربۂ آگرکو دومرے کو مطابق اطاعت کے
قائل کہتے ہیں: اوران کی بات کو رسول اللہ ﷺ کی بات پر مقام کی
جلے تک چیہ شکر سے خواہا کی چک میں ہو، ویلی انہم، جبکہ یا قطب بو،
سپر اللہ کے بندے پین اور سبب اللہ کے رسول موسیٰ کے میرا کہ بین،
نماز اللہ نے فرض کی ایہ گاکی نماز معاوض کرے لو ایے کی
بات بنا اوران کو اطاعت کے قائل جس نماز شکر سے، خصوص مولانا
نماز معاوض نہیں کی اور جارون ارکان نماز، زونہ، زواج اور جر کود یا کا
ستون بنا اور فرمان ہاکی نہ نماز نہ زواج نہ وہاں نہ وہاں نہ وہاں نہ وہاں
دو چاک کی نبیہ
وہادیہ چارس کے لہدی کے پر خلاف کی دوسرے کے بات کا ناہ
کو معاوض جیتا یا ورش پر کے احکام کو ضروری نہ جیتا یا اورون رسول
اللہ سے کتابی بات کو جوڑ کر بیشتر بات سن کر بیشتر بیشتر کا عمل ہے،
یہ بمباری نکی کیا خواہا نہ نہ اس نہ اس نہ اس نہ اس
و رضوانہ ہم ارسا بیں دیون مان اللہ) (النبویہ: 31) (اعظم نے اس
علاء واراء پہ بت گو کو پرلکا کے علاء دی رابیہ پتیالی)
رپن وارا سے ہد ان اور انہوں ہد کی وضاحت کے ساتھ ہوک کو کچی کر
یہاں کر نہ ہیں کونو کی اپنی طرف سے نہیں ہیں ایلی ایلی ان کی بات
ملی جانی ہے جہیئے بہ نسائے وقلی کا ان کی قبل بھی بکر رسول
اللہ سے بیشتر ہے یہ
اور چوگل اپنی طرف سے اس معاملے پر پورا کرنا ضروری جا رہا ہے، مہربانی کا کام ہیں، ستارون سے خوب لینا، غیر ارلدکی فیضہ کا تنا، غیر ارلدکی نذر ہو کا کی کی نام پچاونگ ہو کے ناکا ہی کان کا ناوج ورے کی شخصیت اور اوران کے نام پر ہوا رہی ہے۔ پر سوائے کو یہ ادائیگی کہتا اوران کے علاوہ دیگر شخصیت میں مخصوص ہویا کی کے نام پچاونگ کا خاص لباس کی کی کی کہ کی نام پچاونگ اور کیرووری کی نسبت سب نہیں غلط اور کمر ان کی رہی ہے، اور روہت اور ایدکی کے نام پر چکو کریری جانا۔

یہ اسلام کا قبیضے خیز ہے، اور کوئی جسکا کریا ہے چہرے کے مین نہ میں ہے، اور کوئی جس کا کریا ہے شکار میں کہ کیسری کہ کریا ہے، اور لیے کہ اللہ تعالیٰ اعلان فرمایا ہے، (آیتِ 3) اور اگر عیت نہیں لئے فائرادین کن کریا ہے یا پر ایہ

تیم کریا اور کن کے طور پر بھی حاضر ہے لیے اسلام کے کریا ہے

تو حیرتیں

جس طرح ایک کوئی نہیں رہ گی اور اس عبادت کو کیا کے لیے خاص کرنا اور کرنا ضروری ہے جس کا لوہ اور دیگر لوہات پر جوہر لہوت پر بھی کیا کے لیے
اس طرح آس کے صفات تم اس کو یک یہوتہا کوئی نہیں یقینی تجوید کے لیے ضروری ہے، الہیہ پناہتے ہیں: ہیں (کمیلی شیعہ) (الشہری: 11)
(کوئی) کوئی آس کے چینیا بنت) ندرد تمہاری نرتفات تمہارے، اس کا عالم، اس کی قدرت، اس کا تصریف اور ان کے علاوہ اس کی صفات تم کی ذات کی طرح اور اور ان کی ذات وصفات کے علاوہ سب کی صفات تم کی ذوق پر چینے کے لئے اللہ نے حدود رکھی ہیں، اس طرح ان کی صفات
کی حدود رکھی، ان کی طرف اللہ نے صفات کے حساب سے ان کی اندرون صفات گزین ہیں، انسان اشرف اخلاقوں پر ہیں، اس کے اندرون صفات پر ہو گیا۔ انسان اشرف اخلاقوں پر ہیں، اس کے اندرون صفات پر ہو گیا۔ پر ہو گیا۔
اجتناب سے بہتر رکھے ہیں، اس حساب سے صفات جیہاں بھی ہے، اگر آئے ہوں ہیں، بھی ہے، اور ہوں ہوں ہیں، بھی ہے،
کچھ کچھ عورات کی تزین کو ہوئی ہے، اور ہوئی ہے۔ پر ہوئی ہے،
لکن میں سب سے ہوئی کہا نبی اللہ میں تمہاری چینیا پر مخصوص بات ہے۔

یحیی گنجی

اللہ و جوہر دو خیال ہیں اس کے سالم ہے کرا دمہ میں نکلاتے ہیں،
کہ موجودہ کہاں ہے، موجودہ کہاں ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے، دیکھا جانا ہے،
اسلامی عقائد

احساس کرتے ہیں، لیکن جوہر اس کے حوالے سے بابر دؤال کے بارے میں وہ بہت خوبصورت کرتا، وہ خوفنی کئی کتابیں نہیں، جوہر اور ایک کے آیے۔ ہے، دعیہ خود کی بھی گھیپ کی بات نہیں جان سکتا۔

ابتدائی دعائی اپنے نیوئن کو بھی بات نہیں بات کرتا۔ ہم جنگی پتھر ان کو انکار کرتے وکالی باتی لوگاتے ہیں، ان کی طرف سے وہ آلہت بات کہی نہیں بتاتے۔

آخری بی اورخیون کے سردوار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وہ کہی۔ باتی ہی اورخیون کے علم سے استحکام، اس کے علم کے استحکام، اور اس کے علم سے اورخیون کے علم کے استحکام کو نہیں قبلاً، باتی ہی اورخیون کے علم سے استحکام کے طور پر، اللہ تعالیٰ نے رضی اللہ عنہ کی اس کی نظریہ کی ہے۔

(السلام ۶۵): "لا یَعْلَمُ مِنْ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَیْبَ، ۖ إِلاَّ اللَّهُ وَمَا يَشَاءُ نَعْلَمُ ۚ أَيُّانَ يُعْثَرُونَ"

(کہ ہر کسی کا آسمان اور زمین میں ہے جوگھیپ کی بھی اورخیون کی بھی جنگی پتھر کے سردوار۔)

جنا نے سوا؟ یہ نہیں جنگی پتھر کے سردوار۔ یعنی اللہ عنہ الیکھے علم الساعیہ وہ نے الْغَیْبَ وَیَعْلَمُ مِنْ فِی الْارْحَامِ وَمَا نَذَرَیْ نَفْسِ مَآذا تَكَبَّبَ عَدَاً

(کہ ہر کسی کا آسمان اور زمین میں ہے جوگھیپ کی بھی اورخیون کی بھی جنگی پتھر کے سردوار۔)
وَمَا تَدْرِي نَفْسُ بَيْنَ أَرْضِيَّ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ خَيْرٍ

(لَقْمَانٌ :٤٣)

(لِيِقْيَةُ الْلَّهِيَّةُ كَيْ لَا تَقِمَ كَأَمْلَى بِهِ اِلَّهُ وَقَدْ كَانَ بُيَّنًا مِّنْذَ يُبَيِّنَ لَكُمُ الْعَرْجَانُ)

(رَمْمِيَّةُ ـ نُونُ وَعِينُدَةُ مَفَاتِيحِ الْغَيْبِ)

(الإِنْعَامٌ :٥٩)

(أَوْ غَيْبُ كَمَثْلِ الْغِيْفِ مَثَلُ الْغِيْفِ مَثَلُ الْعَلَمِ شَرَّ الْبَيْنِ، قَامَتْ جَمِيعُهَا كَأَتِتْ بِهَا مَجِئًا بِضَعْفٍ)
اسلامی عطافر

کے پرہیز کر کے جانے کا علم تو میں رہے گا
ونچ اپنے وقت پرہیز کر کے جانے کا علم تو میں رہے گا
اجاک کنی دوچ الاصل بیگم
و آپ سے الاصل بیگم
(کرکے) بیگم
کرکے بیگم
کرکے بیگم
کرکے بیگم
کرکے بیگم
ای مثل پرہیز کی باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông باب کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
Thông Babet کے پرہیز کے
اسلامی افتخار

کوئی بیٹھوں کرنے کے بعید سے پاس الیک نہ ہے کہ چرب چوہان اس میں
سے غیب کی بات معلوم کروں اور اسکرر جواب کو معلوم کرنے میں قابل
ہے۔ یہ بہت جدید ہے اور یہ شخص میں چوہان کے بارے میں چیزیں غیردہر کے
دو شرکتہ چاہتا ہے اس یہ کہ یہ فران نہ ہوا ہوا حقیقی سٹف نہ ہو کوئی
دوسرے اس میں کا شرکتی ہوئی۔

قرآن میں جید ہے خدا عہد کے خالص عالم کا کبھی گیا ہے جو لا اموشک
ہندے ہیں۔ نفی کے حال میں ایسے جو لا صارِ اما شاء اللہ ولی نہ کہتی عالم ہے
لیکن اسٹک چر میں کبھی وہ یہاں سوپہ آؤندی ایسی نہ ہے۔ یہ نور و بہار
(الاعراف: ۸۸) ایسے بنا ہویں کہ میں ان سے ہے لیکن چوہان نے لفظ نقصان کا ایک ہی
سواہو یا کے ان سے جواب دیتا ہے اور گھری غیب کی بات جاننا۔ لکھتی ہے جوکہ
اگر ایک شخص نہیں ہو جیسے کہ اسے اور وہ اس کی تھمی ہو گیا ہویں، میں چوہان اور
کے لیے راکہ واپسی اور بہت دیکھیں اور نو ماؤ جے نہیں۔

یہ بات عناصر سے ہو جائے کہ ایک جیسے ہے جو مسیر کی ہو سب کی
صدارتی، ذینب جو مسیر گا وہ سب کی ہویں آپ سے پہلے کے
زیر حاصل ہویں آپ بہت چھوڑو۔ ایک ساتھ اور راکہ ہو جے کہ ہو
فیصلہ ہو نسیم کا کیا کسول اور دیکھیں چوہان اور آگ جا نہا
اسلامی عشقاء

معلوم کے کچھ مراکز کا اخبار معلوم کر لینا، اچھا ہو تو کہ کہا اور اگر اخبار معلوم کے پہلے روک لینا، یکی کے اعتبار سے نہیں، جب نہیں معلوم کے اور کچھ کیا سے بایا دے یہ بیس اللہ کا میں ایک آیت میں اللہ تعالیٰ نے خود اپنے مخدوم بیگم سے فرمایا: "ہر یک لا تھھی د من اخیت و لکن اللہ یہدی م من یشاع" (القصص: 56) آپ جس کو چپا چپا اس کو بایا دومن رہے کے، بل کہ اللہ جس کو جاپتھی کے بیٹے پاہتے رہے (2)

اب ولی میں چند چفاحی احادیث لکل کی جانی پین جن میں صرف اسے علی مسعود بن عفراء قالت جہاں نبی علی ہدایت فدخل حین بنی علی کی فجلس سے فراجی قلم مکمل کی، فجعلت جحورات لنا یضرین بالدف ویہاں من قتل من آبائی بوم بدی، اذ قالت ایک دعی: وفیا نبی یعلم ما فی غد، فقیل: دعی هذیہ، وقولی بالذي کنت تقولین" (1)

(حضرت رضی بن عفراء عرف مروی سے کہ اللہ کے رسول میں جب میری شادی بولی تھی اس وقت تشریف لے کے آئے اور جس

(البخاری: 47) 51
طرح تم کردن، حالے شریف آپ صاحب کی تصمیم گرفتہ، فرماوطنے کے ساتھ تحقیق کی ہیں، پھر جب کہ آپ میں ایک انسان کے طور پر آپ ایک انسان ہیں، تو میں کبھی کبھار کی بالا ہیں۔

پہلے آپ دوسرے کے فرمایشیں کے مصروف ہوئے جو دوسرے کے کہ رہے ہیں۔

بجا کریں کہمیں دوسرے کی جانب سے حضرت عائشہ کتاب فرماییں کہ کہ ناپچند ہوئے کہ کہ

تم سے کبھی کبھار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر دوسرے کی جانب سے حسن کے

بارے میں فرمایا تھا: (إن الله عنده علم الساعة) لواس نے

پہلے پہلے بنا مہدی۔

تقریف وقررت

مطلق تقریف وقیروت اللہ کی صحت ہے، وہ بر جہاں کہ اس کو سب اختیار ہے، اس کے گیا کہ کوئی اعلان کیتے گیا کہ کوئی اختیار

سے دو ایک دو بڑھا ہوئے اور بھرہ مراد ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے: (الله الحَالُ وَ الْأَمْرُ) (الأعراف: ٤) (كان كول

کبڑی کا ایک کا میں پہلے کہ پہلے درکار کی کام کی انتظام مچانا) (کبڑی)

ایا ایشیا سے چہ کہ چہ پہلے کہ فارغ، دو گھیروں جو اور وہ

دوسرے کے سپر کردار تھے، اور وہ جیسے مثال میں سکھانے کا گیا ہے کہ

این کا مہم کی لیے وزیر گھیروں کی اور وہ اخیرا ہدایت ہے، جبہا
اسلامی عقائد کر

ک مشکل کا خیال خفیف دویں وہ وہانہ کے بارے سے تھا، وہ کی قصور کے تحت کا انصار نما کو اور اخلاقار دیہدیہ، کوئی بارش کا لک

ہے، کوئی اولوز سے، کوئی روزی کا، اکی لیے یہ ان دونوں دو نیپا کو

پیارے تے مگر سب سے بہترین اور کوئی مل کر چھوڑی ان کو مشکر، منے نیچے گیا

اور اجھ خوش ہوئے، لیا گیا ہے ان کا پیرو، بہت کی کوئی مشکر کا تاریکی

سے کتنی اور لینے بنیا کر، کس کے بھی بہتہ بھی اور اور مشکر کے اختيار سے، سورہ

مؤمنین میں مشکر کے بارے میں کس بھی کہا جا سکتا ہے: (قُلۡ مَن مِن بِيَدِ

مَلَکُوۡت كُلِّ شَيۡءٞ وَهُوَ الۡمَهۡرُ وَلَا يَجَارُ عَلَیۡهِ إِنۡ كُنتُمْ مَعۡلُومُنَۖ)

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قَلۡ فَٰئِنَّا تُسۡخَرُونَ (المؤمنون: 88-89)

(آپ کے پہچان کی باضابطہ کے بھی بھریں سے اور ہو پہاپ دیتا

یہ اوراں کے مقامی شاہ کوئی پہاپ نہیں دے سکتا (بیا) اگر تمام ہو

* وہ فوافہ کی کئی گئے کر اللہ کے بعد شاہ، آپ کیہ سرکی لگ کا

جادوں پہچا جاتا ہے۔)

وہ جنا لیے طور پر ماننے کے بعد کرب کا اللہ کے اختیارات سے گری ہگی

وغدی دکھا چھورا ان کا بیان ہے بااختیار دوسروں کو فحش دے دیا ہے، ایسے لیے

اگر خوش خوشی دکھا گئے تاکہ ان کے کس مشکر والک بہتر کو کرر کی اور بیٹا

وہ کس کرب کر اللہ کے اختیارات کے اختیارات سے، اس نے کوہ
یہ اقتباسات دیا کر ہو جو جاہیں گر کرے، میں کی آخری مثال خود
آخیزور سیدِ میں ذات گرامی نے ہو جو سیدِ اخیاء بیٹے، خاکم الملل
ہیں، جہب رابع الامام، جن گرخود ان کے خطاب کر کے کیہا جا رہے ہیں:
(یہ کہ لئے تہذیب میں اہیشہت ولکن اللہ تعالیٰ کے یہدی من یسانے)
(القصص: 6) (آپ کے کاہنی ایس ہی کہ ہیولا میں دکھاتے ہیں، ان
الدیس کو چاہتا ہے پہاڑی دریا کہے)، ان سے باہ مصاف ہوگی کا اندکی
بارگاہ میں ہیں کو کلو ہے تقریف وہ میں، قرار کے تھے ہیں اخضور ظاہر
سے کو ہوا جا رہے ہیں: (قل لئی نہ آمیک لکم ضربا یا لا رشدَا یَا قُل
لئی نہن یجیرنی من اللہ تعالیٰ احی ورن احی جی من دویہ ملتا) (ال
(الجن: 22) (کہر دینگی کہ ہی شریف ہے لیے رازی کی اقصان کا
ما لک میں لیاں اور زد راگی بھلی کا یا کہر دینگی کہ نبی اللہ تعالیٰ
جہب پیمائں کی سکا اور ردن کے سوہانہ کوئی چھوٹی کی پینا کی گلدی پناہ بنوں)
کا کہا تا سن کل خلافات میں سب سے اوریہ مقام حضرت سرور
عالم نبی کہ ہے، کا اپ سے جیلہ کوئی بھی کا اپ بھی نہ مچتا امہ سے
صاف صاف کہر دینگی کہ شریف ہیں لیے اقصان کا ما لک میں، کہن کہ
ہو کر میں دی رائنا کم مہ جو چاہیے کریں، هارے ہی نے کو چاہیے لے گے,
میں خواہی پہچا اقصان کا ما لک میں، سب اللہ تعالیٰ کرتے ہیں۔
اسلامي عقا کد

صحیحین کی روایت سے کہ جب بیاہ تھا، انذار عشیرے تک

اہلی بھرو کے ان کے قریب رستھار تھے جس نے اپنے خواتین کی بہلوں کے پندرہ اور خصوصی طور پر بھی،

خواتین کو کہا، "فرما: لے کہب بن لوئی کے قفیلہ دوآ! اپنے آپ کو ہم کو اگر ہیں، کہب اپنے آپ کو

خواتین کے پندرہ اور خصوصی طور پر بھی، ایک مہربان کے حساب میں ہم کو اگر ہیں، کہب اپنے آپ کو

سر اور آسماں کے ذمے کرو، میں اللہ سے ہمارے لیے لا یکو اقدار کی

رکشتاں فاریاب سب سے ہم کو سب سے ہم کو خطاب کیا، فیروزہ کا، فیروزہ کا، فیروزہ کا اور اب خطاب کیا، فیروزہ کا، فیروزہ کا اور اب خطاب کیا، فیروزہ کا، فیروزہ کا اور اب خطاب کیا، فیروزہ کا

کیا؟ بیجان یک فرما: "یا فاطمه انقذی نفسک من النار "(1)

اوراکی دوسری چھدی الفاظی کے مفت: "سمنی ما شفت من

میلا لا أغنى عنك من الله شیخ!" (2)

(1) فاطمہ بنت مسلم کی آگے نہایتا، سپرہ مسلم

(2) جعل ہے ایک اعدا کے سش مہارے لیے اللہ کے بیجان کی اقدار

نہیں رکشتا۔

اس طول حدیث سے بات باگل صاف ہو جاتی ہے کہ بی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جب کہ آپ میں مذہب خاصی لہوت اور اللہ نے وہ دیا ہوا ہے کو
دنیا دیو آپ کو عورتیاں ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا
رہے تھے نہ ہوگی ہوگی دوسرے ہم سے جنہوں سے میں کوئی بھی فرا

شخاشع سب سے پہلے، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہ کام میں آ گیا اور آپ صوبہ ہرات میں انصار کی شخاشع اس وقت فوراً کی گئی جب جنت وردنکر چھا جاتا ہو چاہے تو ہوسکتا ہے۔ اور جنت والے لے جانتے ہیں جانتہ۔ جتنا جتنا کے متعلق میں رسالہ کا انتظار ہو جاتا ہے اور یہ ایک نیا جنگ جس کا پاس جانا گیا ہے۔ سب سے نظر گا بھی کہ اب آخر مکارواہم سنگرہ جس کا پاس آنے کے لئے اورآپ صوفی نے سفارش سن سب طالب علم جنت سن دخل ہے۔ جتنا ہے جتنا کی شخاشع کبیلہ کل اس کا مرید تفصیل انتہاء صلی اللہ علیہ وسلم کے باب شیخان کا جا گیا۔ معلوم ہوا کہ صوبہ نجوم اللہ کے پہلے شیخ نے۔ نوروزی نسیاک کے اختیار نے سب پابندی دیا۔ سو دروازہ نہیں، دو دروازہ دو دروازہ نہیں، دو دروازہ دو دروازہ نہیں، دو دروازہ نہیں۔ رضوان اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہیں، تیرہ کوہ کے اعلی رہے۔ اور اور یہ لوگ نہیں ہے۔ یہ لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے۔ لیے اور لوگ نہیں ہے。
سین ان کے رزق کے بھی گیا بک لکھیں اور زندگی کے لئے سین گیا 

ایک چھپ لد ہوئی ہیں 

سادات کی پوری اچھی امت کو کھا جا رہی ہے 

(فائنک ایڈا من الظالمین) 

(یونس: 6:10)

آور ارلد کے علاوہ ایک کومہ کیا کامنا جن کیمین نفعہ کی موسی کے ہی 

نقصان ہو گئی، چک لیا کہ سیاہیوی ضرورت ہے ایسا ہن فادا الف 

چاہتا گیا۔

ایک قاری مطلق زبردست ذات کے بھی بتے، جو کوئی اور کوئی 

کسی نام کی اور سے واقع سی، سیاہیوی بھی عبد القادر جیلہ کی 

کوئی مثال سے بہت ایک کہ طرح کہ جناہیاں اور بجلی اور مصلوب کہو کر کے 

ایک کہ طرح کا تفسیر حاصل کرنا کے لئے کی مนำไป کے سیاراہ سیاہیویانی 

ہماخت اور سے واقع کا تفسیر جیسی دیا۔ وہ فرمایا تھا: 

"ئہ نام ہو تھا کہ ایک ایسا آدمی جس کے اوہ حوض کے بات یا 

عظمی و وحشت مملکت کے باندھا نے جس کی فرحان 

روال کمی کے، اس کا علم اور طاقت نا قابل قیاس سے، 

پانچوین دیکھنے سی، پہاڑ اور باندھا نے اس کو گام 

پڑھ دکھا دیا ہو، اور ایک کے بہت بڑھے ہو، اس کے
بعد صدور کے بیان کے اہم اہمیت پر وہ سمجھا دیا سے جو مجموعہ مصدکی
کے کیتارے نے ہی جس کے مجموعہ زبردست، پھر ایک بھی،
گھرانے ہے پناہا حس کا پناہ نہیں تھا ہمہ دنیا، اس کے
بعد پہلی خواہا نے این کری پر نشاید ہے ہو جی اور شاہد
اور پھر بندہ ہے، اس کے کری کری کی فائٹ کی ارادہ کرنا اور
خالت ہے، اس پر بادشاہ لے ایک بند میل تیرال، نیز،
برجمن، فہرال اور گرم قسم کے نیز لیوئی اور راول
کا تیفاء دار پہنچ رکا ہے کری کے شاہد کی اندباد فنی آگ
ہاتھ تا ہے جو کیا انسان کی مانگ روکو ہے کیا انسان کے
پاس نہیں ہے کے بادشاہ کی طرف دو ہم کے جالے اس
سے ہم کیا وردی والے کے جالے، اس کی وردی الیک
لیوئی اور لیوئی اور لیوئی اور لیوئی اور لیوئی اور
انسان کی جا ہے جانور کا لیوئی کی جا ہے جانور کا
امسکنی؟، (1)
ایک جہاں اللہ علامی ایمان کے تہ بھی فقیر اذی اذی بھی کیا اور
دونالہ نہیں متعلق ذریعہ فی السماوات و لا فی الأرض
(1) تقوید الحیان: ٣١
اسلامی عقائد

وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شَرْكٍ وَمَا لَهُمْ مِن ظَهَرٍ وَلا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِيَسْتَنَبِّئَهُمْ أَنْ هُوَ لَحَقٌّ إِذَا فَرَعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَا ذَٰلِكَ

(سَبَأٰ: 2–13)

(کہ وہ بینی کا اللہ گے علادہ ہم ہیں کہ دو گوُل کر کے ہوں کو پیارے،) وہ آسانہ پر اورزشہ میں ہیں ہر بڑی کی پیچے کا ماک مقیم اورشان کا کان دونوں کی کہ سمجھتے اورشان میں کوئی کس کا بہاگر ہے اوراس کے پاس ایک کی سفارش کا متعلق ہیں جس کے لیے اس نے اجابت ڈی ہو، جو ایک نیا کہ جب ان کے دوال سے گھرا ہوئے دو گروہ کو جانی سے پہچاً وہ کہا، بھی کہنے میں کئی بار سے رپ، نکیا کہا، وہ جواب دیتے ہیں کہ جب کہ ہا اورہو بنے ہیں بدھیا)

اک حدیث میں ذکر ہے، حضرت عبد اللہ بن عباس کو خطاب کر کے حقيقة تو دیدا کہ بیان فریبا یاور وضاحت فرائی کر کی ہو اختیار کر کی کو لیںگر حکم ایک کے لائق وفق شامل کہ، گا پہلے نے فریبا: "وَ عِن اٰبِن عَبَاٰسٍ قَالَ: كَنْتُ خَلَفُ النَّبِيِّ يَوْمَا، فَقَالَ: يَا غَلَامُ إِنِّي أَعْلَمُكَ كَلَمَاتُ: أَحْفَظْ اللَّهُ يَحْفَظُكَ، اَحْفَظُ اللَّهُ تَجهَدِ تَجاَهَكُ، إِذَا سَأَلْتُ فَاسَالْ اللَّهُ، إِذَا أَسْتَعْنِتُ فَاسْتَعْنِ بِاللَّهِ، وَأَعْلَمُ أَنَّ الأَمَةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَن يِنْفِعْكَ بِشَيْءٍ لَمَّا
یہ نفعا، میں بھی قد کتبہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ اپنی کتاب میں اس کو اچھا سمجھتا ہوں جب بھی مہربانی کے ذریعہ مہربانی کا اہم امتیاز ہو جائے کہ تمہیں پہلے تیج کا خاک و سوپا کا ہیں، جب کہ اپنے نقصان بنے جا کر کھول دیا جاسکتا ہے لیکن اپنا اپنا نقصان پہلے ہی نقصان کا ہی کر کھول دیا جاسکتا ہے۔

کبھی کبھی سنتے جاتے ہیں کہ قومی انتظام کا کسی بھی عورت یا بچہ وطنی حکم پر دیکھتا ہے۔ اس حدیث سے بھی بنی صلاحت کی ساہت و سبب نہ ہے، بات ہے کہ نقصان کا اختیار کی گزارش، ہے۔

(1) سنن الترمذي: 201
اسلامی عقائد

کہتی ہے، نبی، ولی، امام، یزید کے ساتھ ما اخلاق سے تعلق نہیں ہے، آئندہ کا ہی دعا کرنا بحیثیت ہے، گری خدا کا اس شان سے اخلاقی راستے ہے، ان کی وہ دعا
کہ پنہیں جا گی، اندھا کی وہار جری ہوئی سکتا، وہ خیالات مشرکاد
ہے، سب اسلام کے بندے ہیں، اسلام کے سائے گزہ ہے، بلکہ
ابن خاص بند وال کی دعا سنی آئگی بہت کرتا ہے، یک طرف مشرکا
بیل اکتھا ایک لیگ لگ والا کی زبان سے فکر جاتا ہے کہ حضرت پرویز
دین لوگ کام ہوجا ہے، تقریف شکاہم ہے، اس کی اجازت کے لیے
کیا خیال کنست؟ کیا کے بارہ بنیائی پیصور کی پی چیتین گے جوگا
کہا ہے، شکاہم پیصور کی وعیدت توحید کے مونفی ہے。
توحید الوجود اور توحید البدیت کے ساتھ صفات ابی سیس کی
توحید پوری ہے، اس کی ایک توحیدی عقیدت ناقص ہے。

57
فرشتہ کر ایمان

اللہ پر ایمان کے لئے بے آب قرآن مبینہ متعود، فرشتہ پر ایمان کا ذکر آتا ہے، ارشد وعظتہ: "کُلِّ آمنِ اللہ و ملا لاکھی و کچھی و رُسُلِہ" (البقرة: ۲۸۵)

(سب کے سب اللہ پر ایمان لئے اوراس کے فرشتہ پر اوراس کی کتاب اوراس کے رسول پر)

فرشتہ ایک لیکن تعلق پیش ہوا کا اکسپلای پہلے سے پہلے، اور ہدایت کی تو قاضی ویں، اور ہدایت کا ان کے اندازہ دیتا ہے، اور ہدایت کی حاضری نال ایک کوئی اندازہ لیے صرف کیا ہے، اور ہدایت کا ان کے اندازہ دیتا ہے، ان کا کام صرف الیکم بجائے نہیں، ان کی تعدادا کا صرف الیکم ہے۔

ان کی تعدادا کا صرف الیکم ہے، ان کے اندازہ دیتا ہے، ان کا اندازہ دیتا ہے، ان کا اندازہ دیتا ہے۔

(الأنعام: ۱۱)

اسلامی عقائد
(اوردو میں پرقداسات کے فراغت چیتیاں)

انہ سے "کراما کاتبین" گھی پھیل ہوئے جس کا ایک بندول کے اجسپ،

برے کا مول کو کھوڑا رہا ہے اور ان علیکم لحاظ کی گیا(گراما کاتبین) میں تعلیم میں ما تعلیم ہو(انفطار 10-12)

(جگہ ہم پھیلیاں مقرر ہوئے، عزت دار کے والے، وہ سب پھیکے چکے ہو کے)

(ساتھ میں بھی اس کے مخصوص ہے تحقیق ہے ہوئے کے پاس بھی ایک)

ستخیرگان موبایل بناتے ہیں

الہ مکر کی بھی بیچ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ و اسلام کے

رواہت سر آتھے "ویا تہ ملکان فیجلسانہ فیقولان له مس"

(ربک!....الخ")

بخیس کے پاس دوفرشیت آتے ہیں جو مس کو مشاہدة

(بیان کردہ معلوم کے بھی کی تثبت کا بند کیا جا ہے)

البیرونی کی رواہت سر مصاححت کے ساتھ اور دوفرشیت کو

مکر کی بھی کے تمام تیرے ذکر کیا گیا ہے "فیاتیہ منکر و نکیر الخ" (2)

(1) سنن ابی داود: 4705 (2) شعب الإیمان لیلیہ ق: 95
(1) شعب الايمان للبهقيقی: ۳۶۹۵
اسلامی عقائد کے درمیان، رہب ویہومن نہ ویستغفرون لیئی آمنوا ہم (الغافر: 7)
(جو) (فرغیت) عرش کا ہیں دوئے دوئے بہیں اور جواں کا آخر پاس
یہ وہ دوئے رہب کی جم کے ساتھ تجدہ بیس مشخصیں یہی اوراک پرآیمان
رکن دوئے اور آیمان والوں کے لیے استغفار کرے رہے ہیں
والملاکیہ یسیبھوں پیام ویتغفرون لئی آمن فی
الانیش آذی ان اللہ نے الافق الروعہ رحبیم (الشوری: 5)
اور فرغیت اپنے رہب کی جم کے ساتھ تجدہ بیس اور
زمن والوں کے لیے استغفار کرے رہے ہیں، ان لوادوکیا بھی جو بہت
یکنہ والانہیت رتم فرماین والے ہیں
پہلی بیو تغیروں صاف کر کے قرآن کی مختصر کرے وانی ذات اللہی
کی ہے، فرغیت ہے کرا ہے کرا ہے کرا ہے، خوش کن ان کے اختیار پر بہت ہے۔
ان تمام فرغیت نہیں جا رہے ہیں، جب فرغیت نہیں، ان تمام
وکاتان قرآن بھی میں نہیں لائق کیا جایا ہے، اکی "حضرت برجیلی علي السلام، "یہ
تمام فرغیت کے سارے پنہ، ان کا کام اللہ کے رسول کے پاس ان
طرف سے وہ لتنا، اور بیغام پانچا سے، دوسرا جس فرغیت کا نام
بنا عائده قرآن میں ملی موجود ہے وہ "حضرت میکی مسلم علي السلام، "بیہ، ہم کے دو مئتوں کے
تین رہب پانچا، انہوں نے اور بہت ہے، ان روکے علاوہ دو فرغیت اور
اسلامی عقائد

ہم ہیں جن کا نام امام خمینی رہ ہے، ایک "حضرت عزرا جیال علیٰ<br>
اسلام" جن کا نام روح فقیہ کرتا ہے، اور دوسرا "حضرت امرائیل علیٰ<br>
اسلام"، حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ بہم، جو قائم کے خطروں میں، نیس پر فیض اللہ<br>
کے عظم کے پانچ برابر، تیری کام ایک طرف سے دکھ کر تھی، دکھ کر<br>
تین، ایک طرف سے نان کے امام قادری فرما قیمتی سے تیل سے رکھی<br>
اسلام کی تعلیم ان فرشتوں کے سسلیہ شین بھی ہے کہ ان کو مخصوص جنگا<br>
جاتے، والد ان کی محرومی اقتصاری نہیں، بلکہ اضطراری ہے، جب کہ ان<br>
سے بان مبارک رضی اللہ رجاء کرکے، دیکھ کر قوتی فرشتوں کے سسلیہ میں<br>
گریغی کے وقت، ہیں جب سو لئے ان کو خداان تیار کر لیا ہے، شرک کے<br>
مشکل کی نکات ان کو خداان کی پیشیان بیایا، شدت خلا، ان کو عار ولہ<br>
فرما تھا، کو خداویں کو مضبوط کرکے، اور خداان کے لئے ان کو خداان<br>
یہیں، ارتشت میں ہے (البیکہ الیکن و الہم الیکن - آم حلقنا<br>
الملکیت انہا وهم شاهدُون ًاً انہم من انفیکم لیقولون - ولد<br>
اللہ و انہم لکاذرون ًاصطفی الپنات على الپنات ًمَا لکم<br>
کیف تعبُّر میں) (الصافات: ۴ ۱-۴ ۵)

(ان کے رکے کے لئے پیشیان بیایا اور ان کے لئے شہید ہوئے، اپنی طرح کی لوہا<br>
فرما میں گو ہوئے بیایا اور رو ہے کہ بہت سب کی کیمیا میں<br>
نا تم ہوئے، اور ہم کو ہوئے بیایا اور پر ہے کہ بہت شہید ہوئے،<br>
سے فرشتوں کو گو ہوئے بیایا اور رو ہے کہ بہت سب کی کیمیا میں<br>
نا تم ہوئے، اور ہم کو ہوئے بیایا اور پر ہے کہ بہت شہید ہوئے,)
اسلامي عقائد

"أياً خلقاً خلقنا وأنا خالق لكل شيء" (الأنبياء: 26-29)

(ال luận: 26)
(اوروندہ کیست کہ کہنے کیہ بیتہ جوہر کرلیا، اس کی ذات پاک، جہہہ، بانی (دواس کے) بنازش بندی تہیہ تہیہ، وہاں سے آگے آگے بہد کر
پول کریں سکتے اورے جا کہ سکتے اورے جا کہ مطالحت نہیں کریں، ان کے وہاں
کہیں جوہر ہو۔ سب جاہتہ ہے اورودہ کی کسی کی سفارش کی نہیں کریں۔
器具 کہے لی ایکی مرضی جوہر وہاں اس کے قریب نہیں باہر
ہیں، اورانہ میں جہد کیے گا کہ کسی کے ممالک میں جوہر کونے کا کہ
کی مزادی جگہ رہی ہے، ہم ہمارآوند ہو کیے نہیں مزادیاکریں
تیں)

این طرح جبودنصوخر اورندہ ہے اگر دوسری قوی جوہری
کے سلسلہ میں انتہاء پہنچی، کا جھیل شکیار ہے، اورانہ کوخلانہ میں شریک کریں
خستہ، اسلام نے اکثر کا تینات کی تینات کی اورشاعر کریں کریں خیبری
للہ کی تین بنگر جری صرف ایک دوواں کی جوہری، دو یکتہ جاری
کی صراحہ ہے: (او نا یامرم کم ہو تختیاں اولا کہتے ہیں
ایامرا کم پالکنی بعد ادی انتہ مسلمون)
(آل عمران: 80)
اورندہ کم کے سیشکا کا جوہر اورینگرود کریں ہو کہ
سہب مسلمان، دوسرے کے بیکھیار کے لیے کھکا
(اور کم مسن مسلک فی السماوات لا تغییر شفاعتہم شیعہ)
(النجم: 26)

یلیا مین بعد ان یادن اہل لیمین یشع ویرضی)
(اوراس آسان من دکھی شنے بنی ان کی میں سفارات دراویہ
نہیں نہیں۔ ابتدائی الفاظ کے حدی کا کام اس قبیلے کے کر ارحسن کے یہ
چاہئے جانائے دیدے واد (اس سے) راضی ہو جائے۔)
سدری طرف یہ بیوی یونکی طرف سے اپنے پرستوں کو چمک میں کیا
گیا، اوران کوش مالمی کریں والائے اور واگداںینمیہ انتخابیے نے قرار آن
مجرد میں اس حال کی چھٹی فرحانی اورصاف کیا: (ومن کہان عدد وَلَّهُ وَ
ملائکیہ وُرُسِهُ وَ جَمِیل وَ میکال قِالُ اللَّهُ عَدْوَ أَلْلَہِ)
(البقرة: 98)
(یہ کوئی تبنت میں دست کا اوراس کے فرشتوں اوراس کے رسوال کا
اور چینیل اور میکا بحال کا قوییتاہدی لہجہی ان کار کے نواب کا دُشمن ہے)
اسلام گا نہیں فرشتوں کے بارے میں، یہ متون اور حیثیت دیکھ کر
اللہ کی سحرات پر، اوراس کے پوری طرح فراموشی دار اوراس کی ہدیت
میں بعد وقت مشکل رہنے والے پیل، سر میاس سے آئیں دکھ کر نئے
پتے، یہ کہ یہ پتے، الہم خدا ان فرحانی پتے اور دخالت نافرمان
پتے، پہلے پتے آتے پتے ارکان کے باتی بیوی، اثناء کا ایک اور دخالت کے
کے آتے پتے، میکال اس کی باتی ہے، ان کا کام تیں اللہ کے حکوم کی توانائی
کرتا ہے اللہ خدا ان کو جو لوگ کا گرا کرتا ہے دو ہی اخلاقی گروہ کی طرح اس کا
اخلاقیت مسلمان جدید کے لئے

امن کو اقامت میں دو نمایاں خلوقات سب سے فضیل بجاؤ، یہ جانکی کہ کسی شوقی پرچم ایک فضیلیت ہے اور کسی کو حرام اور محرم ہے، اس انہیں ان کے ارادوں کو فضیل بنان چاہئے، جب کہ انسان کی مقامیت اختیاری ہے اور انسان کی مقامیت اختیاری ہے، اتماء علمیہ اسلام کو حرام بنایا گیا ہے اور ان کے اعمال، اسلام کے علم کو حرام بنایا گیا ہے، اس کے اہم اقدامات کی نشاندہی کرنا چاہئے کہ جب کہ انسان کے ارادوں و اختیارات کا حصر ہوتا ہے، اس لیے انسان نے یہ فضیلیت کی بات سے دو خلوقات کی ہے، شکر کہا سکتم ہے، اور جنہوں نے اپنے آپ کو بہتر بنایا ہے، نیز ان کو بلند کردی پر لے جاتی ہے، فشتوں نے یہ صلحیت ایک بھی نہ ہے، گر ہر انسان کا بھگ شکری مطلب نہیں سی ہے کہ انسان فشتوں سے فضیل ہے اور انسان نہ جوش کو بلند انسان بنے بجھنے سے اپنی انسانیت پر تجربہ کے فضیل دعوی نہیں ہو گیا فروریاں کا مہول نہ دیکھنیا یہ انسان فشتوں سے فضیل ہوئے، ہیں جس میں مرہست انسانیت نے مسلمان ہوئے ہے اور جو ان نے ان نے کوہ بھون ہوئے یہ کہ بہا چاہتے ہیں شاہ سٹی کے، انسان نے فرمائے او لیکن کال انسام بل بھی
(الأعراف: ۷۹) 

(دو آن جانو رول کا طریقہ تین ہلدان سے گنگ دوڑے تین)

ایک انسان تو جانو رول سے پہلے ہی، فشتون سے ان کو کیا

نہیں، دو آن جانو رول کا طریقہ کہ انسان کیہ رہے نے کو مسٹی سر تین۔
اللہ کی کتاب پر ایمان

تمام ایمان کے لیے مشورہ ضروری ہے کہ ان کتاب پر ایمان کو نکال کی جائے۔ جو اللہ نے نازل کی ہوئی، ان کتاب پر ایمان با کہنے لگی تھی۔ ایمان انسان کی ہی، اور انسان کی ایک صورت پر الہ وحدان کے ذکر کر دکھایا ہوا ہے جس نے پہلے بھی اپنی کتاب نازل کرنا ہے۔ اس نے مسیح کو معاوضہ کے لیے بھی ہمارے پر ایمان کرکے نازل کرنا ہے۔ اللہ نے انہیوں کا ذکر عیسی سے سلطان میں اپنے خاص معاوضہ پر ایمان کا کرنا۔

"ئسے وہ لیا کہ اس کے نازل کے ہوئے، الہ وحدان اپنے حضرات اندرونی ایمان کا نائل ہونا ٹھنڈا ہے اور اپنی دارالحکم اور اسی طرح معاوضہ کا یہ جبر کر کہانی ہے کہ اس کا پورا ہے (آل عمران 4:8)۔

"اب کہ بہدیہ کی کیمیا کا ایمان ہے کہ اوراس پر مینازل کیا گیا اوراس پر عورات سے ایمان کا ہے جبکہ الہ وحدان سے سالم حکم دیا گیا اور اوراس کی اولاد پر ایمان کا رقبہ کی جانب ہے۔"
اسلامی غناطید

کیا یہ تم سب بھی کہیں فرقہ کی کہتن کے اور زمین ای (اللہ) کے فرماؤں

بردار بین؟

سورہ بقرہ شہیر قلم سے میں اعتماد کئے اور باپ گفتؤں

جو قولوا آمنا پِللہ وَمَا آنُذَّرَنَا وَمَا آنُذَّرْنَا إِلَّا ى إِبْرَاهِيمَ

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُعْقُوبَ وَالأَسْبَاطَ وَمَا أوْتِيَ مُوسَى

وَعِیْسَى وَمَا أوْتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رِبْعِهِمْ لا تَفَرَقُ بِنَبِيبِهِمْ

وَنَنَّهُ لَمُسْلِمَنَّ

(البقره ۶-۷)

(کم کہ دو کرم تہلہ کا لہدیاں رکْتہ یہ ان اوراس پچھو ہم پا تاراگیا

اوراس پچھو ابراهیم وا اکیل اوراکی اوراق و لبقوب اوراولو (لہدوب) ہی

اگارا گیا اورجوموی وصی کوری گیا اورجینج کوان کے گرب کی طرف

سے دیگیا یہ تم سب بھی کی کے مرنیاں فرقہ کی کہتن کے اورزمن ای

کے فرماؤں بردار بین)

سورہ نساء بیل ایمان لثنی کے حکم کے ساتھ انکار کوفراردیا

کیا یہ بیلِ دینین آمنوا باللہ ورسولِ وکتابِ اللہ

نُزُل علیِ رسولِ وکتابِ الیِ آنُذَّر من قبَل وَممن یکُفُر باللہ

وَملاکیّتہ وکتبہ ورسُلہ وَالیِّم الیوم الآخر فَقۡد ضَلَّ صَلَالَ بعیداً

(النساء ۶۷-۶۸)
اسلامی عقائد

(اے ایمان و اوال الدوران کے رسول پر اور اکثر کتاب پر میں
سن پر اے رسول پر اتاراں کتاب پر جواں نے پر اتاراں جی چین
چیکا کرو جس نے الدوران کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے
رسولوں اورآختر کے دوں کو ماناوہ دورچا جاتا)

نام کی دیہات کے سانتر قرآن مجیدین چان کتاباں کا تذکرہ

ہے قرآن مجید کے علاوہ "نورات" جو مملکتی عظمت پر اپری "نور رضیو"
جو خلل داؤد واری مملکت پر ایسی ہوئی اور "میکس" جو خلل ہی علیکی
السلام پر اتاری گئی، ان کے علاوہ "صحت ابیاں" کا گھر تذکرہ ہے، اور
ایک چند نورات کو صحت میں کوئی کاہلا گیا ہے، اس کے علاوہ اپنی طور پر "
صحت اولی" (گذشہ صبحہ) اور "زمر الأولین" (بیجول کی کتابیان)

کہتی تذکرہ ہے۔

اسلام کے نیچے ہے کہ ان سب کتاباں پر ایمان لیا جاے، اور ان کو
اللہ کی کتابوں کی واجبیت ہے، اس کے لیے خوبی و مسلمان، مسلمان بھی ہوتا۔
اللہ کی کتابوں پر اپنی اعیانی عقیدہ کے ساتھ دہی آخی اور کامل
کتاب قرآن مجید پر میں ایمان ضورتی ہے، کہ اس کا ایک ایک حرف
اللہ کی طرف سے اتنا ہی جاے، اور لوگوں نے تحقیق اتر جنگی

(الاسراء : ۱۰)
(اورٹھیک تحقیق، تعمیرات اورٹھیک تحقیق، پی وی ودیاں)

اصلی عقائد

اللہ نے دونوں باطن اور اشاعت فراغ اور تیاری باطن کا
لیا کہ ہے کہ دینوں کے کتاب کے کتاب کی حفاظت کی داری
دکنی نشین، دکنی نشین ہے، اشاعت دکنی نشین (ناہتنا نشین نوئنہاں الذکر و ابنا لے)
(الحجر: 9)

(ہم ہیں اس لسکت (تامور) کو اتارا ہے اور عقیدہ تعمیر اس
کی حفاظت کے ناٹول سے بیٹے)

اگر کتاب کے علاوہ دنیا میں کوئی اسکاریہ باہر ہے، جس کے ماتحت
وہ دونوں باطن ہوکر ہے، کہ کتاب ہر طرح محفوظ ہے، کہ کتاب بدل ہوکر
اور اس کا ضروری ہے کہ ساخت ہو۔ اگر کتاب کا عالم کی
ایسے کہ نہ ہوکر ہے، اگر کتاب کا عالم کی
یہ کہ اور عقیدہ کے اعتبار سے اس میں تدبر ہیں کرتے رہے، اور
کہ کتاب اس کے کہانی اس کہ دوسرے زبان میں محفوظ ہو جس کہ بائیا ہے
کوالیک کہ فرکے سے اتارا گیا، وہ کہ اور عقیدہ قرآن میں چھوٹی ہو چاہے
سکے کہ کوالیک کہ فرکے سے اتارا گیا، وہ کہ اور عقیدہ قرآن میں چھوٹی ہو
سکے، اور قوم مسکن محفوظ ہے گی، اگر وہ لگے لوٹ دنے کے،
اور عقیدہ کو بدل جاگے گا، اسلامی فرما تک (یعنی علی شاہ جمعری

وَقُرْآنِهُ قَالُوا قَرْآنُهُ فَاتِنِع قُرْآنِهُ نَسْمَ إِلَى عَلِيْنَا بِكُتُبَّهُ

(القسمة ۱۷-۱) (۹۱)

(اس کو خمین گرنا اور پہلی جا رے ہمارے ہی کیم جب نم
(بنیل کی زبانی) اس کو پھیسی لو آپ آس کے پہلے سے جا کے ساتھ تو
رہن چھوڑ سکی وضاحت چیزی تاریکی زمینٰ) ہمارے ہی کیم جب
میں نین یادیہ و لا یمن خلفیہ تنزیل من کہنم جمہیہ

(رحم السعدہ ۱۴-۲) (۴۲)

(اور روا کو ایک بلند مرتبہ کتاب ہے، ان پر وجوہ کا گرہنہ
ساخت سے نہیں ہے، اس ذات کی طرف سے انarrow گیا ہے جو
کہتا رکھے دو قائل متنکہ ہے)

اگر قیام کے لیے جنگ بیزون پر ایمان ضروری ہے پھر کیہ اللہ
کی کتاب پر ایمان لاتا ہے، اور خاص طور پر ہمارے جب ہی کے بارے میں
تین باتون کا لیا کرتین کرشا گوندی کوش کرتا ہیکے یک ہر کوئی طرف سے
آخری ہی حضرت محترم پیارا ہیں، دوسرے ہیک چھتیک چھیک ای طرح
اتراک قرآن اتاراگ ہے، اور تمام کوئی میں کسکے کس کوئی ترغیب
ہیں کوئی خود ہو جس طرح اتاراگ ہے ان کو بقی بقیہ کے
رسولون پر ایمان

رسالہ کے مناسبت سے لانگ ہوئے قوم سے رسالہ نزول ہوا۔ رسالہ کے نزول کے صورت میں اس کا مطلب ہے کہ رسول ان حالات سے افتارا گیا ہے جس کا نتیجہ ہے کہ اس نے انسان کو تعلیم سے کیا کہ کسی کا اس کا کام کے لے انتصاب فرمایا ہے اور عام طور پر جس قوم کی اصل حفت و حضور منہ ہو گی اس قوم کے لیے اس نے انسان کو تعلیم سے کیا کہ حائط اور فرماؤں کے نے نیا انتصاب ایسی قوم سے فرمایا ہے جس قوم میں اس کی تعلیم ہو۔

بہونے کے نے اس قوم سے اور قوم میں اسنے فرمایا: اسلام کر کے کلہ لیا گیا (الفاتر: 42)

اور قوم کو اسی طرح کہ جس میں نبی نہیں دکھایا گیا (الناصر: 20)

حضرت امام اور مصرت نویں سے سیاست چلا اور پھر کہ پر ایمان

کہ کا اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک دیگر قوم سے فرمایا ان تمام نبیروں کے
اسلامی عقائد

صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدہ کا پتہ ہے کہ برس سے کچھ دن عہد میں۔

کہتے ہیں کہ اللہ پر نہیں فتح ہے اور ایسا ایسا پر نہیں۔ پس مصروف ہیں اور

وہ کہتے ہیں کہ وہ نہیں لئے جو لہوں کوالی طرف سے کم مثالے کے باہر نہیں۔

ایسات اس کے پاس عام طور پر کشمیر کے مہاراشٹر بھی زیر دی اور

آسٹریا اور بیتی کے آباد کن انقلابی واجب میں ان کو لئے والی سیاسی تعلیم

دیتے ہیں جو کوئی بھی کوئی مستقلی کے میں ان کے سیاح دیاں مسلمان نہیں۔

کوئی نہیں جو قانون کی تحریک کے زیر اطلاع سے باتا یا، ان تمہیر سے مستثنیو

رداراں کا تناو کی لہکوں نے قرآن ہمئیں فریاد اور سب کو نہیں۔

نہیں ان کے پاس کوئی نہیں اور ہم کوئی نہیں۔

وسیئر حضرت علی اسلام (1) حضرت حضرت رضی اللہ عنی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (2) حضرت ابوبکر

حضرت ابن علی و المسلمین (3) حضرت علی اسلام

اور (4) سیدنا حضرت محمد رسول اللہ سے

سورة لہور کے اخیر میں اللہ کے رسول رسول اللہ سے اور الیمی کے

بارہ ہزار لکھ کیلئے کہ آمنے رسول سے بھی ائمہ انہوں نے رضی

والمؤمنون کی آمید باپ للہ وملا کی کہ کبھی ورسلی ہے نہیں، اور

احکام کے رسول وقلأو سب کو وطمیناً واطعیاً عفرانک رضی اور

المیری

(البقرۃ: 285)

(ہارپر خواتین پر ایک کریکٹ کی طرف سے ایک گلی روشنی کا لکھا ہوا پر)
اسلامی qua'unکر

ایمان لاہے اور مسلمان بھی، سب کے سب اللہ پا ایمان لاہے اور افلاس کے فرشتوں پر اور سیلاب کے اور افلاس پر اپنے اس کے اور افلاس کے ایمان کے اعتبار سے) فرق پہلی کرتے اور افلاس نہیں کا نہیں سنا اور اطاعت کے ایہ تھوڑے رہما ایہ تھی نے متغیرت کے طلبگاہ نہیں اور تیری تی یا طرف لوگیا،)

اس تنہا بات صاف گردی گئی کہ ایمان لاہے اور مسلمان کی فکر کا نہیں خیال کی گئی ہے ریل کے بارے میں کوئی فرق نہیں بھی گا، تو اور اور ریل کے بارے میں کوئی فرق نہیں بھی گا، تو اور اور اور مسلمان لاہے ایمان کی شراکت ہیں سے ہے، البته اس میں فرق مراتب ہے، اللہ ان کے لیے بھی پر اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلت عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلات عطا میں ہے اور اور یہ پر ہاتی فضیلا
چکا ای بکی پوئی نئین آسکی، اگر کوئی نہ ہوئی کر سے کہاں پوئی آتی 
سپی ویل کا یلام وی چکا سے اور اس کی ااتی ایں پرچرے سے توده 
جوجا اور جگر کرے دالی چا۔
اپ خوشورادنی کے بارے مین عائے بین عائے درکا سیدنی مسلمان
بہو کے لیے پرچرے سے اور بپس سے اپ سے عقیدہ رسالت سے شاہد
ہیں، ان کے انہر رسالت کا عقیدہ ورسیت اور کم کہن شربکا۔

اللہ کے بندرے اور رسول

(1) اپ خوشورادنی کے بندرے بنی ہیں۔
(2) اور اس کے رسول ہیں۔ خوشورادنی نے اس کی صراحت
اور اپ کے بندرے بھی ہیں。” ان کی ناظمیت
اوران کی فرماتی: “انساؤ انا عبد اللہ و رسوله فقولا عبد اللہ و
رسولہ” (اہمدا 79، بخاری: 116، 7) (یقینی نشان اللہ کا بند
رسول بھی، تو تم نہو اور کوئی کر پوئی رسل بنہ اور رسول بنہ)،
اپ خوشورادنی کے لیے بانیوں کے موقع پر الہتمام نے جو پہلی استعمال
فرما، وہ عبادہ سے اپ کے نشان ہے۔ سببیہ ان کی اسرار یک سے لیلا
مین الہ مدینہ الہ کے حرم کے جنت مسجد اور رسالت اور
(1) فدرہ پاک چہ جو ہر ایک رات لگی اپی بند، کسی
حمیرے مسجدی کر چڑی۔
اسلامی عقائد

اے کے علاء و جس مثنی جدید خضر علیہ السلام کے لیے یہاں یہ جبریل
عبر کا تنقید ستال ہوا آیک جعلی ارشاد کیا ہے فَوَّحتُ کی انتی عبیدتِ ما
(النجم: 10)

(پیر اللہ نے انہیں بنگلہ چھووی کریں کیوں ہوا سے ہوئی)
دوسری جدل ارشاد ہے (وَذَٰلِکَ نَمَّا قَامَ عَبْدُ اللہِ يَذْهَبُوُهُ كَذَّوَا
یَکُونُونَ عَلَیْهِ لِیمَا)
(الحُجْرَة: 19)
اور یہ جعلب کہ لدیکا بنہد کھرب اپروار کو چپئہ، پھر ہے
کے مستقل ہے ہیں) آیک جدی فرماتا ہو (وَانُ كَنُسُم فِی رَبِّ مَعَ مَيْمَا نَزَّلْنَا
علی عبیدتی)
(البقرة: 22)
اور گریم آس چیز کے بارے میں زراغی چہپہ بھیجس ہو چکے کو ہے نے
اسیہ بنگ لایاری)
رسالات سے سماعت ویت کا کروئوی خضر علیہ السلام ہے اس لیے فرمایا
کہ بنگی قریب کی جل کی انسان اتھونے کاہ جل، آپ میں جری ہوکر ہوکے میں
بنگی حاصل قہوہ ہو کو حاصل کو اور ہو سکے گا اکی ہو جو حاضما و
مرتبا آپ سب یہ لوح اصل ہو فہو کو حاصل کو اور ہو سکے گا۔

نہیں کے سردار
(س) آپ علیٰ صاحب نے امر لوئے پاس کہ کوہ اور سے امر کوہ
سوار و امام
اے، ایک حیات میں خوا خوشی و سیرت میں ارشاد فرمایا ہے: "اے سید ولد آدم يوم القيامة و أول من ينشق عنه القبر و أول شافع و أول مشفع" (1)

(1) قیامت کے دون تقام ان ناں کے شراد کے اور دنیا اور دنیا سے پہلے قبر سے نجی تک کی جا اور دنیا سے پہلے نجی تک سترش کے والیا وول اور دنیا سے پہلے نجی تک شفاعت قبول کی جا گی۔

ایک روایت میں ارشاد ہے "اے سید الناس يوم القيامة" (2)

(2) "اے قیامت کے دون نزاع لوگ کے سراد کے.."

البیت کے اعمال کے روایت میں پی افظ کی طنین "اے سید المرسلین اذا بعثوا" (3)

(3) "اے قیامت کے دون نزاع لوگ کے سراد کے.."

سب سے بالکل اللہ کے محبوب

(4) کل چلوں میں آنحضرت محمد ﷺ کے حکم سے بالکل اللہ کے محبوب

(4) "اے قیامت میں آنحضرت محمد ﷺ کے حکم سے بالکل اللہ کے محبوب

حدث میں آیا ہے: ایک مرتبہ حضرت امام الحسن ﷺ میں اسلام کی انیسی صفات کا ظاہر آتا اور خوشی ہوا جس کی وہویں فرمایا تا اور انہوں نے حبیب اللہ
ولا فخر، أنا حامل لواء الحمد يوم القيامة ولا فخر، وأننا أول شافع وأول مشفع يوم القيامة ولا فخر، وأننا أول من يحرك حلق النجاء فيفتح الله لي فيدخلنيها ومعي فقراء المؤمنين ولا فخر، وأننا أكرم الأولين والآخرين ولا فخر”(1)

اورشل الله كحولا فول، ورقمرت كّ ولون ولاء تيديره
نلا باب سؤا، أورشون دي سب سا بقلا شفاعت كرون غا، أورشيزي
شفاعت دي سب سا بقنا قول بوي، أورشون دي سب سا بقنا جنش كا
دروذا كحولا كنا تود مير سا لي خولنا جانو كنا تون مين دخل
بول غا، أورشون سيار قراء مؤمنين داخل بول غا، أورشون دي اريز
للن أخرين دي سب سا برمه كرد تون سا، أورشون يرس لبول فورن
نمت كبا بلا كبا كبر شقيق كنا مهابرة
مقام مبرم خاص كنا ساكر الله نان آيب ك مقام خلد كج غطاء
فرمايا، أب خديد سنا أتا ب “إن الله تعالى و قد اتخذني خليلًا
كما اتخذ إبراهيم خليلاً” (2)

(1) طرح الله نيا إبراهيم على السلام خشى بينيني طرح نيت
(2) طرح الله نيا إن خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا،
(3) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا،
(4) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
(5) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
(6) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
(7) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
(8) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
(9) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
(10) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
(11) خشي بينيني Sé طرح الله نيا خشي بينيني ومقام خلد عطيا فرمايا,
الشیعیان ارشاد فرماتھے (۹۰۶ ارسلان) اگلہ کافیہ للہ بہ شایرہ ہو (سباء: ۲۸)
(اورتم نے آپ کو ہمیشہ اتوبھ کے لیے بہارہ دیتے ہوں)
چی ہوئے کہ والیاں کریم ہیں (قل بیا اپنا الناس یعنی رسول اللہ کی تعمیم جمعیاً)

(الاعرف: ۵۸)
(کہ ہمیہ کا ہمیشہ تم سب کی طرف اس کہانتی سیرہ ہون)
(اورجی ابپک اس القرن ایک اندر کم پیس ملتے ہے)

(الانعام: ۱۹)
اوراس قرآن کی وی جو مری پسی لیکی گئی تاکر کے ذریعے
بیان ہوئی اوراس کی یہ پیشوا جو ہوئے
ایک حدیث ہے۔ حضرت علی رضا نے ارشاد فرمایا: "کسان النبی
یبعث إلى قومه خاصة و بعثت إلى الناس عاملة" ۱)
(نبی اپنے قومی طرف کی پیشوا جا تاحور مجتہد اتوبھ کے لیے کہیجا
گئی)

دوسری حدیث میں آتے ہے: "و الذی نفس محمد بیده، لا

(بخاری: ۲۸)
یسیم بی احکام از اینہ اسیاً یہودی و لا نصرانی، ثم یموعتیا و
لم یؤمین بالذی ارسلت به، إلا كان من أصحاب النار
(1)
(اس ذات کی تمام جس کے قیصر شمل مگھری جان ہے، میری اس
امت میں سے کوئی کسی شخص میرے بآرے میں سے جا چاہے ہوئی بہتی تو
یا نصرانی یا جعفری اس پر ایمان نہ لئے جدوں میں لے کرا یا جول اورائی
حال کرن مرجاے رہاو چھوڑیں میں سے ہوگا)۔
(اعضویہ لوکی رسل کا دانشصرف انسانوں اور حناول کت
کی مدتہ ہے، بلکہ آپ نامہ جیانوں کے میں بی تی ای لی ادیانی
فرت آتے ہیں (ویا ارسلانک ار حمطا للعالمہ) (الانبیاء: 7)
(اور ایم ین آپ یو یفیام جیانوں کے لئے رہما یار چیکا)۔

سب کے مطابع
(2) اعیسی سے یہ دعوت ساتھ ہے، آپ مبتکر کی
اطاعت یا لازم کس یا ایمان بالرسل کا اتی حضرتی ہے، آس کے بیگی کسی
مسلمان نہیں۔ بارہ صبحی حکم یا پر یا شبی کی تبادلہی یا اطاعت یا ضروری
کس باعی ایمان کا جزو کے آواز یا یا لئے آبے یا جول اورائی
(1) مسلم: 300
اسلامی عقائد

شیعہ مذاہب کے نظریہ تدوین عقائد کے اغوارے میں اطاعت کو ضروری لہذا ایک قرآنی دعوتے پر عمل کیا جاتا ہے اور عقلت، عویضت عامہ کے ساتھ کا فرض نہیں تھا کہ ایک مسلمان کے لئے قرآن کی اطاعت کا کام ہے۔

قرآن مجید میں شیعہ نے جدل آپ سے متعال کے متعلق کا اطاعت کا کام ہے، اور اس کو عقائد قرار دیا گیا تھا۔ ایک جدید اراستہ ہے: (فلا ورثک لا تؤیمن ن حتى بحکم وک فیما نبی نہ شریعت کی نمایاں کاروائی ہوں تھے نہ جدیداً

فی انفسهم خرجاً مناس پیدائش ویسلماً تسنیماً) (النساء: 5)

یعنی آپ کے رہب کا قبضہ تھا اور اس وقت کہ موسیٰ نہ ہوکر جب تا پہلے خیر کا فیصلہ کرنے والی انتظامات کو آپ کا فیصلہ پر پہنچ چکا ہے تو کبھی کبھار موسیٰ نے آپ پر طرح مسلم کروں)

اپ کے دفاع کے لئے (و اطیاع یا اللہ سے ورسول اس کی ضمیمیت) (الانفال: 1)

(الاندوران کے رسول کا کام بنا اکرم واقع ایمان والے ہو) ایک جدید نظر اور (فل اطیاع بالله والرسول فإن تقولو فإن الله لا يجب الكافرون) (آل عمران: 2)

(آپ کہ بیگمی کے اندورسول کی بات بنا اکرم گروھ متعارف کریں)
اور جوہریلی اللہانس کے رسول سے شامی مولانا لیہا سے تهذیب

الدیدہ مزدیہ والیہ

اللہے ہر ولی دا تقران میں جبیل صراحت فرآدی کر رکاوی کی اطاعت اللہی اطاعت سے، اگر تقران میں جبیل کو رکاوی حساب اور بطور پیر نے آریہ جوہریلی اللہانس سے کوئی بات فرمایا، تو اللہ واکھی کے طرف سے کبھی جا اگئی اوراس کو بنات اباوری پر، اللہ واکھی ہے: (ہیں یہ جوہریلی اللہ ان بات چیز کو نہیں تطہیر کر رکاوی کی اطاعت کی اطاعت کے)

(ہیں نے رسول کا اطاعت کا قواعد نے اللہی اطاعت کے)

(8) اخضور میلیا، بشر بہیں قرآن میں جبیل کی جگہ اس کی صراحت سے، سوہر کبھی کا آخری آیت میں ارشاد اے: (ہیں یہاں آنا

بہت ملک میں ہو جیہاں ایہاں وللہ واکھی) (الکہف: 11)

(کہربو گیا کے شو تجھارے عیسائی انسان ہوں، میرے پاس
لا يوجد نص يمكن قراءته بشكل طبيعي من الصورة المقدمة.
اسلامی عملات

(اور آپ سے پہلے، تم نے جہرسول کیے جو سب کوئی کھلا آتے اور بازاریں میں چلتی ہیں۔)

سورہ بی اورسال میں اور وضاحت کے ساتھ بعد بات کی گئی ہے، پہلے مرکز میں کے مطالبات کا یہ ہے، یہ آئے مہدی کو قریب کر ہے:

(وُقَّالُوُاَنَّ نُؤُمِّنَ اللَّہُ ۚ عَلَىٰ تَفْجِیرٕ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ "یہ، بیسی ماکیز تک دیکھیں تاکہ تفجیر ہو۔) اور اس کی بنا ہاؤں، یہ تفجیر، اور تیزی سے انتہا کریں، اور نیچے تک انتہا کریں اور ثارت بالا اور الافلاک کو کیلئے اور یہ تین کیسے اور ترقی فی السماء وہاں تؤمین قریب ہے۔) (بین اسرائیل، ۹۰–۹۳)

اور (اور آپ لوگ کھیلو چوہان وقت کہ آپ کو ماں واپس انچے بچہ کہ آپ بہار آنا گی. لیے زمین سے ٹوٹی جنہاں جا کر روپا بھی آپ کے لے گیا ردا اور اگرا کا باغ جہاں آپ اس کے نہیں فادات نہیں کیا۔ اور اس چوہان کا آپ کا ایک محیط ہے آپ نہا کوئی جو آپ کا ولی گریجو اور آپ کا نبی یہاں کا آپ آپ کا ہے اور آپ کی اس وقت کے ندیم کے جب کہ آپ کو اپنے کتاب لے لیں۔)
إذن، قومتهم مسلمين (إسماعيل)

ثم إن الآية الكبيرة إلى آخر من آيات الله سبحانه وتعالى جل جلاله يقال:

"أَلَمْ يَكُونَ لَهُ مِنَ السَّمَاوَاتِ مَلِكًا رَسُولًا?"

(بني إسرائيل: 95)

(فراديكيا: إيمانًا لربك ذات صياح، شنشك يا داود - آيه: إن إلى رسل الله يرسل بين كه لا يؤمنون إذ جاءهم المهدي إلا أن قالوا أبعث الله رسولًا (بني إسرائيل: 49)

(اوراغون كي باس إباديت آجاني كيه بان ألا نبتين لينغ إضاف معرف:

كچي خيز مان بلوري كي كده كى إني كي كيا الله نين كورسون بانا يا؟!

هجر الدعانية نا خوسي بي بي بات صاف كور كرسول أجر

فرشون كي إباديت كي لي آتا قو يقفيلا فشوفا بيتا كي ين رسل تو

انناون كي إباديت كي لي آتا بيه تا كورشون بيباي جاينا، رشاد ونا

"أَلَمْ يَكُونَ لَهُ مِنَ السَّمَاوَاتِ مَلِكًا رَسُولًا?"

(بني إسرائيل: 95)

(آيه كه كورشون كي أكرزيمن مين فشين بويت جا رام سه جبل بجر)
اسلامی غزادر

(9) نہیں اور رسالت کی سب سے اہم خصوصیت اسلام نے یہ قرار دی کہ بر روی رسول ہیں اور مقام متعالیٰ میں ہے۔ اسے نزدیک میں ہونے والے مسلمانوں کی تحقیق میں کامیاب ہوئے۔ خصوصاً یہ کہ کسی بر کے مسند نظر میں کبھی فرد کا دور نہ ہو سکتا۔ اس کے بجائے امام مہدیٰ رحمہ اللہ علی اور ایک بہت طاقتور مسجد مقدس جہانی کا رہنما ہو جاتا ہے۔ (1)

(1) بہرہ اللہ، جعفر احمد: 530، طبع جدید دا رسمی کتابی.
Islam ki Qadriyat aur hasbiya

اس اسلامی احکام اور عقائد کے بارے میں بہت ہی عیادتک کا خاص اہمیت ہے کہ اسے ایمان متعارف کی ہو گیا ہو۔

اس اسلامی احکام اور عقائد کے بارے میں جس میں تعلیم منفی کی گئی ہے، اور ایمان کی تعلیم منفی کی گئی ہے،

اس کی قیام کے بعد اور اس کا اخلاق کا سبب کرنا ہے۔

اس کے لیے لازم ہے، اور اس کا تعلق بہت ہی کاا پری کا ہے کہ مقام کا صدارت متین جو جو والے

اس کا سب سے پہلے دکھا، اور اس کا سب سے پہلے دکھا، کا ایمان کی
علماً قرء رياً ہیں اللہ تعالیٰ نور شرف راکہ میں (النبیٰ اولیاء)
(الاحزاب: ۶)
(یہ کہ مومینوں پناہ چاہوں میں زیادہ بھی ہے) اور آخیر کھیز میں
ئے ارشاد فرماؤںا"لَوْمِنْ أَحْضَرَهُمْ هُمْ وَالدَّهَا وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَٔ"
(۱)
"تَمَمْشُنَّ سَے کُلِّ میں فضیلت اس وقت تک کال ایمان والائیں
و مکلیا جب کہ کئی اس کے نزدیک اس کے والدوداکے اور نام
لوگوں سے زیادہ بھی زمین ہے۔

شفاعت

شفاعت ایک عظیم ثنا میں ہے جو الحکمی کے لیے پہچان ہے اور
آخری یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیہ کے ذریعے آپ علیہULLAH کی امت و عطا
فرما ایہ ہے اس کے نزدیک سے نماز ختم کی یہی بھی تقریباً وہ لوگ جن
پچھلے کا حاصل گیا ہے جس کی شک رکھت گیا ہے اور بعض کے مطلب نہ چند
دوسرین مثلوں میں بھی ایہ لیکن آج اس کا مطلب تحقیق میں محفوظ
ہے۔ اور لوگوں کا خیال ہے کہ اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ
ورہا ہے اور ایک طیبہ پن سے کچھ لوگ بھی کہ کر

(۱) صحیح البخاری: ۱۵
کہ ہر روز ہم نے اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ معمت کج کہا۔ ہر کسی کی لیکن

سے، میں خاص مشکوک نہیں سمجھاں، اول لو جاگیں پیکھی دو مہیت کا مصرف

تاحیہ کیوں، مہیت ان کے سب سے نئے ہوئی، وہ خفیف ہے مہیت

کہ ہر ہمہ کی بات میں انا ہے، اللہ ﷺ کے رسول ﷺ کی نفیلالے

"من احیا سنتى فقد أنجى ومن أنجى كان معي فی الجنة" (1)

(جوہری ضیفہ کہ افراد کے گاہا، وہ متعتہ گاہا اور کچھ گاہا گاہا

کہ وہ بھی ساتھ ہمہ جنت سے جٹھا گا)

اس طرح آپ ﷺ میں ہی اکی کرما مخرطہ دیاں سے بہم سنت

آپ ﷺ میں سمجھ کے چاپ کے سکھا ہے۔

دورے یک قرار آتا ہے کہ لوگ متعتہ مقاتل شفاعت کی

وہاں کہ یک کریکر گاہا کو زیادہ اپنے لئے اپنے اپنے لئے

کہ ہر ہمہ کہ ہمہ اللہ کے کو کریکر اس کے اجازت کی سفر کرے گا

اللہ رحمتا ہے (من ذا الہی یشعع عدنہ إلآ باذیه) (6)

(کون ہے جو نہیں آس کی اجازت کے اس کے پاس سفرش)

(1) سنن الترمذی: 489
دوسری جدیدارشادہ ہوئی لا یشفیاق ہون اسی لیے اراضی وہم
(الانبیاء: 28)
(اور یہ کہ سیفارت نہیں کر کے گمر ہیں جن کے لیے ایسی کی
مرضی ہو اور وہاں کے زرے کا پانچ رتی بھی)
شفاعت کا تامین حق اسلاہت کی لیے ہوگا ارشاد ہوتا ہے فرق
ہے یکم شفاعت جمع یا جمعے لیے مملکہ السماءات والرضا تم ایہ
(الزمر: 4)
(تو رجوحن)
(ناجیبی کہ ساری سفاڑن اللہ کی ایک ایسی بہاء ہے کہ پاک
آساؤں اور زمانی کے بادشاہت سے پہلے ایک کی طرف تعمیر لوٹ کر جاتا
ہے) لیکن اس کی اجرا کے کی کوئی کواں کے سامنے ہور لیکن یہ کہ تمہاگا
(بیوم یہ قوم الروح والملائکہ صفا لا یتکلمون اسی اور اس
الرحمن وقال صوابا)
(النیاہ: 38)
(جس دن روہ اوفر شریف بسط کرے بول گی ہو یا یہ بولے)
کسی نے قوم ہیں کسی یہ کہ ہم نے اجرا دے اور روہ اوفر بولے،
اللہ یہ شفاعت سب سے بدھ کر ایسی ہیں جو خوب حضرت محمد رسول
اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائے گے، قیامت کے دن خاص طور پر آپ کی
شفاعت عام سے سادہ انسان ناہ اشکمال گے، اللہ کے
رسول محمد ﷺ ارشاد فرمائے ٹھوٹ کہ بیتی کوہولی نہیں دعائیں کریں گے تاکہ
جس کوہولی متواطی ہے، تلہ نے نانی اس واعظ کو امت کے لیے درج
کھا ہے (صحیح انتخابی، کتاب التوحید، باب فی المشیئة والارادة)
سخنور صاحب صفات کے سلسلہ میں احادیث کے معلوم ہوئے
ہے کہ اس کی متعاقب مصروفہ ہوگی سب سے سب مسموع صورت صفات
عامی کے تعلق تک پہنچیں گی، اس کا منفرد احادیث میں بکثرت آیا
ہے جب صاحب جامع مسلم میں حضرت الہوریہ،
حضرت انس ہوں مک، حضرت حبیب بن عبد اللہ، حضرت
حسن متن متعادل تبادلے سے رواجہ ہے کہ حضرت
صہید نے حضرت کی آئیں جمال سے شیان فرماکر "قامت
کے بول ناک سیاہین مل ہوگئے کہ لاکھ شجہ کی خالی
ہوگئے، ہوگئے پہلی حضور آئی آدم علیہ السلام کے پاس چھوٹی
گئے، اور کئی نے گاک "آپ بہاء کے باب پہنچ گئے
آپ کا وہ پہچان کر سے پیدا کیا، اور آپ بہاء کا پر
جوگی اور پہچان کا پہچان کے بہاء کا خاص دیوا دیکھ
پھیلی اور پھیلی پہچان کے بہاء کے بہاء کا خاص دیوا دیکھ
پہلی سفر میں چھوٹا دیکھتی، وہ جواب دی کی "میرے
رہیماں، ہلے نے خدا کن نافرمانی کی جگی، آج خدا کا وہ
غشتہ سے ہو جائے، همیشہ اور عقیدہ، ہر فلسفے!

لے لوں حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جا نکل گے،
اور کہیں گا کہ "آپ روے زمین کے پہلے بھی ایک خدا، خدا
نے آپ کو وہاں گزار بندہ کا خطاب دیا ہے، آپ خدا کے
حضرت بھی فیاض ہے، وہ کہیں گا کہ "بہترین منصوبہ،
آپ خدا کا وہ غشتہ سے ہو جائے، ہو جائے وہاں کو اور عقیدہ، ہو یہ قوم کی
کوئی مستقبل وہاں کا مقبول عنايت کو قبضہ، وہ بہترین منصوبہ
ہو جائے گا لیے ماں کچھ ایسی فلسفے!!

ئے ابہترین علیہ السلام کے پاس جا نکل گے، حلقو ان کے
پاس جا نکل گے، اور ان کی دیکھ بھال نہیں ہو سکے گی کہ گا کہ
"آپ نما انسانوں مین خدا کے دوست تو ہیں، اپنے
پروگار سے شفاعت کرتے"، وہ کہیں گا کہ "بہترین منصوبہ,
ہو جائیں آپ خدا کا وہ غشتہ سے ہو جائیں اور عقیدہ
ہو جائے گا لیے ماں کچھ ایسی فلسفے!!

لے لوں حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جا نکل گے،
اور کہیں گا کہ "آپ علیہ السلام پاس جا نکل گے،
خدا نے این پیغمبر وکلام سے آپ کا اللوگوں پر بہتری کیا"،
یہہ آپ کی خدا سے معاشرے میں جنگ کی خواہش کی؟ اس کی وجہ میں خدا ہو یہ کہ کیا؟ اس کی وجہ میں خدا ہو یہ کہ کیا؟ اس کی وجہ میں خدا ہو یہ کہ کیا؟

اپنے نیک دوستوں تے جوگہوں میں ہو جیسے چھوڑ جانے پر اس کے قل کا نبی عامیہ راہیًا تینی کیا؟

کوآں لوگ عمیہ علیہ السلام کے پاس جاۓ ہو تیری علمی علیہ السلام کے پاس جاۓ ہو رسل بن جس نے نگوشن کلام کیا، اور کہریت نور اور روہت اللہ بہرین، اپنے پورا دو جمہوریتی سفارش کیتی، اور چھوڑ کی گیا، اور ہونے پر آپ خدا او نبی عامیہ راہیًا تینی کیا؟ وہ ہو جیسے چھوڑ جانے پر اس کے قل کا نبی عامیہ راہیًا تینی کیا؟

کوآں لوگ عمیہ علیہ السلام کے پاس جاۂ، ہو جیسے چھوڑ جانے پر اس کے قل کا نبی عامیہ راہیًا تینی کیا؟
اپ اندازین کے ساتھ وہ ہُنے کے حوالے سے ہے، جو کہ اپ کے لیے میھنا کی انچیلی اپ کے ساتھ اور تریاں کے ساتھ اور اوتار فرملے کے ساتھ مختصر اور اپکے انداز میں سے ہے، آپ جو جان سے پہلے کہ کوئی افطار آپ کے ساتھ ہے، اکبّر صلی اللہ علیہ و آله وسلم ہے۔ سرسخیودوں دو گھنے، اکبّر اللہ آے گیا، "اٹھا سمھت باہم!" سر اٹھا گا، بوسنا جاۓ گا، بکھر کر جاۓ گا شفاعت کر قبول کی جان گئے ۔ عرض کر ہیں گے۔" اب یہ اسی اسی خداوند کے ميری امت، میری امت، جب آگے جاۓ گا جاۓ گا، جاۓ گا کلی درس میں جو ہے۔ دانت کے بارے میں ابھان ہوگا اس کو پنجاب تے ۔ آپ صادق ہو گئے گئے، ارواس کی نسل کے اور کچھ مردوں کے کرے عرض پیدا ہوۓ گے، اور کھوڑا ہیں گر پچھلے گے، بخیر صدارے غیب آے گیا کر۔ اے محمد صلی اللہ علیہ و آله وسلم! سر اٹھا گا، بوسنا جاۓ گا، شفاعت کر قبول ہوۓ ۔(1)
اپ کی سفارش سے راستہ کوئی جا گئے گئے، احت جنت جنت۔
ہیں اور دو زیارت دو زیارت دو زیارت دو زیارت دو زیارت اور دو زیارت دو زیارت دو زیارت دو زیارت دو زیارت ۔
اپ صیل اللہ تعالیٰ کی دوسری سفارش پر صیل اللہ تعالیٰ کے وقت بھگرتے ہیں گئے۔
(1) آپ۔ خوازان: سیر اللہ تعالیٰ، ج: 36
کا نذر کرے رواجت پر ان آتے ہی، اس وقت نما ایمان وصافین اور مومنین کا
شجاعت نبی بھگوان کُر رہا سلام رہ سلام، کا ورنہ کرے بھول گے، ڈیٹی
پر رواجت ہے، اپنے علم بہت جائے کو اس دعا اور سفاتیہ سے دیا گیا کے
لگدا کی وجوہ چپ چپ گا، پھر تم نے صوہت شجاعت کی بی ہوگا کر جا گیا گا گا
جنے کے بعد آپ سعی میں ایمان کی سفاتیہ فرمائیں گے،
یہ سفاتیہ مرطوبدار ہوگا، بس ہے پہلی آپ بیانی کی سفاتیہ سے بدی
لنو یا لگدا لوگ ہوئے سے گھا گیا گی، پھر یا جرح دوسری مربیاد
تمے میں تیار ہویا بیا کہ کرائے کے ان کا بہت رقصل آگرال ایمان سولو
وہ آپ کی شجاعت سے جنگ سے نکال جا گیا، مختلف مخصوص دو ہوایات
اس کی تفصیلات موجود ہیں۔
شجاعت کی ایک قسم وہ چیز ہے جس میں آپ سب کا
ئیشگ ہے، جو کوئی نہیں اس ہے
ائل شکر کر کہ نکل کی گیا ان میں لے گیا کہ سفاتیہ
فرما کی گا اور ساتھ ساتھ قول ہو گا۔
عن عبد الله بن الحارث قال: سمعت العباس يقول:
قلت یا رسول الله! ان ابی طالب کان یحوطک یوں ونصرک فهل
نفعہ ذکر، قال: نعم وجدته فی عمرات من النار فاحجتی الی.
ضحیت

(1) ضحیت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، وہ فرمایا تھا کہ کسی کوئی نے ضحیت عباس کو فرمایا، تو وہ نے مضمون نے اللہ کے رسول ﷺ سے دریافت فرمایا: اپنے اولما آپ کی بہت تحسین دیتے تھے۔ فرماتے تھے کہ ان کو فرمایا کہ ہمارے فرماتے نے ارشاد فرمایا: ہال، ملے ان کو جنن کی گھرائیں میں گہرا جان پر ایہ تمہارے کو پا سکتے ہیں۔

مقام محمود

آپ مولانا کے اس بہت چیز میں مقام کا ذکر آرہے ہیں (اس میں ان کی تحسین رآ ہے)۔ مقام محمود (الاسراف: 9) اسے کہ ہمارے کارب آپ کے مقام محمود پر فرمایا گا جس کا آپ کے کردار کو تیزی سے مل دیتا ہے۔ مقام محمود "مقام محمود" سے مراد "رتب شفاعت" ہے (2)۔

سید مولانا نے کہ کسی حضرت کا نہ شفاعت کے کام واقعات ہیں کہ آپ کے بالا تلاوت کی، چھوٹے حاضرین کو ضرور کے فرمایا: (1) صحیح مسلم: 632 (2) مرحوم لخشيری کتاب التفسیر باب قولہ عسی ان یعشعک -الخ، ج: 186/7 کتاب مسلم کتاب الامام، باب اثبات الشفاعة۔الخ، ج: 95/1
ءےیہے دو مقام محدود ہے جس کا کہا جارے تھا۔ کہ کودی کراً کر

اللہ تعالیٰ ایک رحلو کی خاڑات عطا فرما تے، تاکہ ان کو کیا کر

لوگوں کے انسان سپا لیئی پہیا ہو جاگہ کے مقام تی ہیں پرچے کے تین ہو

سے وہ باقی عدا عزم کے ہوں ہر ہیز خواہاں کے لئے پھیل

ہوئے کو خارق عادت کیتے ہیں اس کی اس الیک خارق

عادت پیژان کا ظہور ہويا لے سے ہون کو خارق کیتے ہیں اور کیمی الیک

اللہ تعالیٰ کی ان کا صدور دوجا ہے اولیاء اللہ کے صادر دوجا نے دویں اولیاء

خارج عادت پیژان کو خارق کیتے ہیں۔

تیم اسی الیک خارق عادت کو خارق عطا فرما تے جہاں تھا خاص طور پر

خیرت کا مویل عیں الیک خارق عادت عطا فرما تے عیں الیک خارق عادت کا نذور ہے

قرآن میری تک باربار کیا ہے اور آخر الیک خارق عادت عطا فرما تے

رسول اللہ ساکو الیک خارق عادت عطا فرما تے۔ اور اسی الیک خارق

اللہ تعالیٰ کے کمال تا جا ماجہ ہیں

حسین عفیس دم عفیسی یہ بہتیا داری

آیت اللہ خوشن عارف ددری دیا تو نہیا داری

(1) صحیح البخاری، كتاب الرد على الجهمیة، ص: 118
با میل به انتقالت، جهت کمک به کسانی که به دلیل اطلاعات کم دارند، باید از رسانه‌های وسیع‌دار برای اطمینان از بهترین راه حل‌ها استفاده کنیم. همچنین اطلاعاتی که در مورد برخی از موضوعات مربوط به جامعه بیان شده است، باید بررسی و رفتارهای آنها تا درستی کسب کنیم. در نهایت، باید به کمک اطلاعات و راه حل‌های بهتری که در برخی از این موارد وجود استفاده کنیم.

به طور کلی، باید به راحتی و بهترین راه حل‌ها برای این موضوعات جستجو کنیم. در این مورد، باید به راحتی و بهترین راه حل‌ها برای این موضوعات جستجو کنیم.
مقام صحیح

اصحاب صلح انہوں نے محدثین کی خواتین صاحب زمانہ تحصیل

وہ جمہداری کی تاریخ انہوں نے کوئی مثال

نہیں لکیں اور مثال کا رابطہ واقع نہیں اور خواتین جو خواتین

اہمیت کی اور انہوں نے بیان نہیں کیا کہ جنگ کی بعثت عارف

ہے اور انہوں نے بیان نہیں کیا کہ جنگ کا تصور مشکل ہے

وہ جنگ کا فوراً پہلوان خاص نمک کا ہے کہ

ایکlines کا کہ آنکھ تک نہیں واقع

الدیوانی ںہے ان کے اس مقام ہند کی گوائی ہے اور اور ان کے

ایک خاص فصل کا کہ جنگ کے رنگ ہے اور انہوں نے بیان نہیں کیا کہ

(الفتح: 26)

اور پریزگاری کی بات ان کے ساتھ محدود ہے اور اور ان کے

مستحق اوراس کے ایک لے

ایک گذشہ ہے جن کی اللہ حبیب پہیز کے ایمان ورہ ہے۔

(الحجات: 7)

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمان سے گہ یہ اثر اور

(البرادری نہ تحسیب سے لی ایمن
اسلامی عقائد

نعمہ دوں مین انس سیدا میں اور کرف اور گنہا اور مخصوصیت سے تجہیز

(عیازہ) اور یکب میر کرگادی (رضی اللہ علیہم ورضوا عنہ)

المائدة: 91 (اللہ مین راستی \\

یکی دوجے کر پنا صاحب کے بارے مین \\

وسب کے سب امت کے فضل ترین ولگ بنی کوئی ہدایت سے بہادور، \\

صاحب کے مقام کوئی لوگ کوئی سلما امین سب سے ایک مقام سیدائے اورکر

صدیق رضی اللہ علیہ، انسان کے بہترین ولگ بنی امین کے فضل ترین شخصیت

صدیق اکبر رضی اللہ علیہ، جس کو حضرت عرظی اللہ علیہ میں سیاسے، بحر

حضرت عثمان رضی اللہ علیه، جس کا حضرت عرظی اللہ علیہ میں میر

صاحب سے محمد ایبائی کی علامت ہے اور ان کے

علامت ہے، ایک طرح المان بیت نہیں سے محمد ایبائی کی قاسمیہ

اور سب کو حضرت علی میں بیت کے کوئی حضرت رکے ہیں،

اور المان بیت سے کہتا

حضرت علی اللہ علیہ اور پہلے بیت، ہم کی ایک مظاہر خدود

حضرت عثمان اورالم بیت، ہم کی ایک مظاہر خدود

کا مہربان، ان کی حضرات سے محمد اورلام کی علامت ہم کوئی

یبائی ہی کا کسی حضرت، اور حضرت علی اللہ علیہ سے محمد کی علامت ہے
آخرت پرایمیان

آخرت کا عقیدہ اسلام کے تین عقیدے میں ایک سے ہے، جبکہ آخرت کا عقیدہ شریfacet یا انسان کا کوئی سالہ اور آخرت کا عقیدہ ان میں سے دوسرے ہے۔ بیان کی جائے کہ سرور لکھاء کے آیات عربی تکنیق میں اسلام کی توقعات، بیانات، جو ہمیشہ سے سب سے زیادہ اہمیت کے ساتھ اہمیت کا سمجھنے لگنا ضروری ہے۔

(بقرۃ ۴: (اور آخرت کو یکی (لگای) بقیت جانے(تین)

انسان کی زندگی میں خوف خدا کے وارسی سے غیر اہم نہیں ہے، اور آخرت کے لئے کہ ہم کبھی نازیدہ آخیرت کا خیال اور اعتماد رکھتے ہیں۔

قرآن میں سبہ عقیدہ تخیل کے بعد سب سے زیادہ اخیرت کے متعلق، ان کی دو گ Брی کی آیت، یہ کہ انسان کی خدا کے اعمال اور اخلاق کے اخبار سے مربوط ہو سکتا ہے۔
طلاؤت رنیادیو پر کین، اگر رنیادیوی نشون تواسان کی زندگی پچ تخلیک
بیکرر جیہڑے اور جیہڑے دینے کی فتح واقعیت کے اوکولو قیصر انسان کے
اندوزش ہی اور یک کہا کہ قیصر کا عالم صرف اسلام کے روشنی وسیع ہے تے
غور رجنی ہے کہ انسان کی تحقیقات کا عالم صرف اسلام کے روشنی ہے۔
ہی دنیا کی طرح آخیرت کے عالم کا صرف ایک ہی زرہ دے ہے۔ اور صرف
انہوں نے جمہ اسلام پر، جن کے امام میار دولس رسلہ میں،
جین کے دوسرے میں آخیرت کی تحقیقات معلوم ہوئی پہنچتے ہیں، اگر نہیں کی
تعلیمات دید کہ تواسان آخیرت کے سلسلے کی کہانی ہے، انشقل
فرما تاہے؟ فقل لا یعلم من فی السماوات والأرض الغیب إلا
اللہ وما يشعرون آنان يبعثون، بل اذارك علیمهم في الآخرة بل
هم فی شك مثلي بلى هم ممنًا عمون (النمل: 6-17)
(نیاز کے کہ اس آدم کا اور زرہ بھی ہی نہیں کہ کوئی کپڑہ ہے،
کوئی نہیں کپڑہ سلسلے پر۔ اور ان کا سلسلہ کی خیز کہ ہیں، کوئی نہیں کپڑہ
جا کیں کا پتھر یہ پتھر کی آخیرت کے پتھر یہ کہ آخیرت کے پتھر یہ
کہ کہ کہ کہ کہ کہ (واقدیہ
یہ) کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ اس آدم کا سلسلہ اور
اب آخیرت کے پتھر یہ کہ (وحدان کا اے اندر کیا بندی لائے)
آخرات کے معنی اخیرین آنے دانی تیز کے لئے، قرآن میں میں کہا ہے، لئے لاڈی عبید اللہ پیرو فزائل کے لئے اخیرہ، آیہ ہے، اور متقابلہ وضاحت کے متعلق ان کا استعمال بھی ہے، اور موتا

یہ (وَإِنَّ الدَّارُ الْآخِرَةَ لَآَيِ الْحَيْوَانِ) (عَنْبَرَبُ: ۹، ۴۲)

اور دیکھیا کہ زندگی میں کچھ اور مذاکرات روایتی زندگی کی تصنیف

آخرات کے متعلق ان کے کہا ہے کہ چھا ہوا کی رواج شیخ
دركِيَنلَّادَارِ الآخِرَةِ خِيرٌ (انعام: 9)
(ورآخَرِتِ كَالخَرَّى، رَبّيَهُ)
سَوْرَةُ آيَةُ الْكِفْلِ (أَرْضُ يُسْمَى بِالسَّجَلِّ الْدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ)
(التوبة: 83) (كِيَامِ آخَرِتِ كَمَتَابِ الدُّنْيَا، كَذَلِكَ الْمَنْتَجُ بِالْيَتِّجَ,
فَانِسْتَعَالَتْ قَبْلَ وَضُحَّى، مَلَعْبَانِيَهُ مَنْ بَيْنَ الْبَيْنِ،
لَفَظَ آخَرِتٌ إِنَّهَا إِسْتَعَالَ بَوْلَاةٌ، بِأَيْ يَكُونَ مَرَاءَةَ آخَرِتِ
يَب، إِنَّ كَمَتَابِ الدُّنْيَا مُؤَهِّلًا، كَذَلِكَ الْمَنْتَجُ بِالْيَتِّجَ،
وَنِيَّةُ تَقِيَّةً كَثِيرًا، يَزَنُّدُونِي عَلَى مَا يَحْرَرُهُ مَا سَيْلَهُ، مَعْنَى
فَقْرُ تَقِيَّةً كَثِيرًا، بَوْلَاةُ مُؤَهِّلًا، كَذَلِكَ الْمَنْتَجُ بِالْيَتِّجَ،
وَنِيَّةُ تَقِيَّةً كَثِيرًا، يَزَنُّدُونِي عَلَى مَا يَحْرَرُهُ مَا سَيْلَهُ، مَعْنَى
قَبْلَ وَضُحَّى، مَلَعْبَانِيَهُ مَنْ بَيْنَ الْبَيْنِ،
لَفَظَ آخَرِتٌ إِنَّهَا إِسْتَعَالَ بَوْلَاةٌ، بِأَيْ يَكُونَ مَرَاءَةَ آخَرِتِ
يَب، إِنَّ كَمَتَابِ الدُّنْيَا مُؤَهِّلًا، كَذَلِكَ الْمَنْتَجُ بِالْيَتِّجَ،
وَنِيَّةُ تَقِيَّةً كَثِيرًا، يَزَنُّدُونِي عَلَى مَا يَحْرَرُهُ مَا سَيْلَهُ، مَعْنَى
قَبْلَ وَضُحَّى، مَلَعْبَانِيَهُ مَنْ بَيْنَ الْبَيْنِ،
لَفَظَ آخَرِتٌ إِنَّهَا إِسْتَعَالَ بَوْلَاةٌ، بِأَيْ يَكُونَ مَرَاءَةَ آخَرِتِ
يَب، إِنَّ كَمَتَابِ الدُّنْيَا مُؤَهِّلًا، كَذَلِكَ الْمَنْتَجُ بِالْيَتِّجَ،
وَنِيَّةُ تَقِيَّةً كَثِيرًا، يَزَنُّدُونِي عَلَى مَا يَحْرَرُهُ مَا سَيْلَهُ، مَعْنَى
قَبْلَ وَضُحَّى، مَلَعْبَانِيَهُ مَنْ بَيْنَ الْبَيْنِ،
دوارالامان میں کبھی کبھار ہے۔

آخرت کی اس زندگی کا آئین کرتا ہو جانتا کاس دنیا کی زندگی کے
بیداریک اور زندگی میں بہت بھیش مچتا کے لیے، وہ اوراس میں آزیم کا
کے کے مطالعہ بدل لے گا، اسلام کے کئے کئے بیغایی عقیدت لئے سے
تیزجا، خاتون کے اتر ہے کہ خاتون کے ہے کہ ہے۔

علامہ میرزہ خان

مرنے کے بعد قیدیت سے پہلے جہم ہے وہ عالم میرزہ خان کے

بہت ہے، بیان کے ممتیز کے پچھے کے پن، بہت دیکھیں کے دنیا کا

ہوئی ہے، اور پھرہ بن جانی ہے، عالم دنیا اور عالم آخرت کے دنیا کا

بہت قیدی ہے، اس کی لئے اس کے میرزے ہوگئے تین، سوہر ممتنوں ہیں اس کا

ہدایت ہے، اور ممتنوں ہے، تیزجا اور زمانہ طبقہ ہے

(اسمومنون: 101) (اوران کے تین گرہ پرہ ہے کا

دنکے چرب و داشتہ جا سکے گے)

مرنے کے بعد اس مخلوط سے انسان جانہ جانہ جی بہتا ہے اس کو قتیر

کیتے پین، خواہ کہ خاک کے وہ اور زمانہ ہو، نہیں ہو، پا یا یکی

جانور کے بہتیہ پن، انسان مرنے کے بعد جانہ جانہ جی اس کو چلکرا

اس کی خاک کو ممتنوں دیا گیا ہو یا نہ یکی جنہیں کسی انا میں گیا ہو، اس کو
بِنَيْنِکِمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَرْعَمُونَ (انع۹م ۹۴-۹) (اورآرآب) دکیلاب لس بہ بیان انصاف موت کی کشتنیوں مرن
(کہنے) جلد خود کہ کہ گا نوق آیا جان
آنجہ کچھ چیزی کا فیض کہ دیکھتے گا ہے کہ کیا نہیں بات کین
کہتوں تاراکَی نہایت کے رنگ کے رنگ حکاک کے ہور ایک
کرکے نہیں ہیں بلکہ کہ بار بار نہیں ہیں بار بار ہیں کیا کہ ہور
سورة الینال سے ارشاد ہے (وَلَوْ تُرَى إِذِ يَتَوَفَّى الْجَاهِلِينَ كَفَّرُوا أَلسَلَّمَةُ يُضَرِّبُونَ وَجُوهُهُمْ وَأُدَابِّرُهُمَّ وَذَوْقُوا عَذَابَ الْحَرْيَقِ، ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتُ أَيْدُيَ الَّذِينَ كَفَّرُوا أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ يُضَلُّ الْيَمِينِ للْعَبِيدِیۡ) (انفال ۵۰-۵۱) (اور آر ۱۱۸ پہلی لین جب فر حکم کافرین کی جان تکال رہیں ہوئے ان کے پیروں اور پشت مبارکے جا کے جانے کے اور (کبیر جانے بولے) کہئے کے عذاب کا مزاج چہوئے تیمہے چہارے گزرے ہوئے کر ہوتا کہ ملا کا عورالدین پہلوی راکھی کیمی کرتا) ذیل کی آئینن سے نہ کہ دوکا تنگ ہو ہو بیل، ارشاد ہوتا ہے (فِئُرُولا إِذًا بَلَغَتِ الْحُقُوقَمْ، وَأَنتُمْ جَيْنُونَ تَنْظُرُونَ، وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مَنْ كُنْتُمْ لَا نَبْصُرُونَ، فِئُرُولا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرِ مُدَّنِينَ، تَرْجَعُونَ نَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ، فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ الْمُقْتُورِينَ، فََرْجَعُ مَرْيَحًا وَجَنَّةٌ نَعَيمًا، وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ، فَسَلَامُ لَكُمْ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ، وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ المُكْتَذِبِينَ الضَّالِّينَ، فَمَنْ فَيْنُ مِنْ حَمِيمَ، وَتَضَلِّيْهِ حَمِيمَ(الواقعة: ۸۳-۹۴) (لِئَ كَرِيْمُ رَبِّنَا رَبِّنَا سُنَّتُۢ کا کالہ نکری کیمی رہے اور درسے اس وقت اس کو کہ کریم رہے نے ہو اور ہم کے زیراہے اسے قریب ہیں حالاَلکم
اسلامی عثقا کر

ہیںد کیمے بہت گرم کے کچھ قَصیمہ جوہ کیلئے (اپنے) نہیں جوہتی، کرم
اس کا ہوتا ہے اور ہے، جب گرم ہو (مرمے ولاء)
متحرین (باڑگاہ ابی) بنی جوہر، جیسے کہ ہمیں اور ہمیشہ نہ جوشیو
ہے اور ہمیشہ جھیلا باغ ہے، اور اگر وہ دہانی طرف وہاں شیو، تو
تیز تیز لباس اپنی سلام (کے ذخائر رہنے) ہیں کرو دکھا طرف وہاں
شیو ہے، اور اگر وہ بھی جا دے وہاں گروہ بھی ممکن شیں جوہ کہو لے ہاتے
ساس کی لوڑ چوگل، اور (است) نہ کسی ہاتے گا

اللہ نے اپنے مقرب بندون کے لیے موت کے وقت میں کسی
بائعت میں گیا ہے، ان کو لیکھی مربی رہما استحکامی دیتی ہے (39)
النسفس المطمئنة، ارچیئیے ہے رابک راضیہ مرضیہ، فادخلی فی
عبایہ، وادخلی جنتی
(فجر: 27-29)

(ا) وہ جان چیکوں پا چکی، اپنے رب کی طرف ایسی
ہک کا چاکو لے راضی ؛ وہ بم دے راضی، میں میرے خاص
بندون سے نال بوجا (94)، اور میری جنت سے دخل بوجا)

ای عالم بزرخ کے وضافتی اور فصیل حدیث کے میں کسی آئی ہے،
ایک بھیادمہیوی سی: "خند بیس عمر ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم" قام: ان ایک گئے کاد مات عرِش علیہ مقعدہ بالغدا۔
العشيء ان كان من أهل الجنة فمن أهل الجنة وان كان من أهل السائر فمن أهل السائر يقال هذا مقعدك حتى يغفر الله الرب

يوم القيامة” (1)

حضرت عبد الله بن عمرو بن الجموح رضي الله عنهما رضي الله عنهما برسول الله ﷺ وكذا كله كرسول

 الصحيح نار يقربها بدنيه ثم يرتفع بها فوق نار وشام أهل مقتام فثنين كي جاجا تي، أهواه وله جفتهم

هذين نارين جبتهم ثم ساءت توجتها توجتها فلما جاء رسول الله ﷺ كي جاجا تي، كي جاجا كي جاجا كي جاجا

تيمامان أت أس ذلك كي جاجا تي، كي جاجا كي جاجا كي جاجا كي جاجا كي جاجا كي جاجا

سويل وجواب

احديث صحيح من صحيح البخاري ﷺ معقول سبب مرفوع كي جاجا تي، كي جاجا تي كي جاجا تي

يزنفر نارا آتته كي جاجا تي، كي جاجا تي كي جاجا تي كي جاجا تي

لكي كي جاجا تي، كي جاجا تي، كي جاجا تي، كي جاجا تي

(1) صحيح مسلم في كتاب السجنة والسائر في باب عرض مقعد الميت، رقم الحديث: 739

(2) صحيح البخاري ﷺ في كتاب السجنة في باب العشياء، رقم الحديث: 1379
رسول ﷺ نہیں بیان کررہے تھے کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، دوبارہ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے اخلاق کے لیے منصبوں کیا جاتا ہے اور ایک شخص کے اخلاق کے لیے منصبوں کیا جاتا ہے۔

کسی شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے کہا کہ اس شخص کی تحریف کی اخلاق کا عذاب کس ویسے دینا کیے؟ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نہیں بیان کررہے تھے کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، دوبارہ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک شخص کے اخلاق میں تحریف لگا گیا، آپ ﷺ نے اخلاق کے لیے منصبوں کیا جاتا ہے اور ایک شخص کے اخلاق کے لیے منصبوں کیا جاتا ہے۔
آرام کرو اور جب کا فارقوں نہیں لئیں جانیا جاتا ہے، تو اس کے پاس ایک فرشتہ نے ایسے اوراس لئی نہ مہروڑتی ہے۔ اوراس سے کہتے ہیں، "تم دنیا چن کی عادت گر کے ختم؟" تھوہ جواب دینے "سبل نہیں جانیا" چیزاس سے کہا جاگے گا قوم مٹھے چاہتا اوراس اپنا پڑھا، اوراس سے ہونے جاگے رہے گا "تم اس شخص کے مقابلے کی کہا ہوا؟" وہ جواب دے گا "ہوا گہ کہتے

خواتین میں سے کبیلہ بیوی، اوراس کے ہجر، اوراس کے دونوں کا نقول کے

درباری ایک لواپہ کا حفاظت امارے گا۔ جس سے اس کی اپنی نئی نسل

جس کو تین ویلے کے علاوہ تمام نظرات سے گی۔

قرآن میں کہی ہی آیات میں جگی اس کی طرف اشارہ موجب ہے، یہ

ارشادہ ہے "ہیں اللہ ان کے مذہبی آمنوں بالقویہ نائب فی الحیاة

الذنیا ونی دیویہرہ ویضل اللہ الظالمین" (ابراهیم: 76)

اوراللہادیاں والوں کو مضبوط بات سے اس ونیہت میں مضبوط

کرنا ہے اور آخترت بیٹھ جیا، اوراللہادیاں مول کوگرا کرتا ہے اوراللہادیا

چیا کیتے کرتا ہے)

اس کا قیام احاطہ ہے کہ بھی بیان کی گئی سے کہ کسی سے مردی،

سے اوراللہادیاں سے مضبوط سوالات کا جواب ہے، کسی مسلم کی روایت

آتے ہے "عن البراء بن عازب رضی اللہ عنه عن النبي صلى اللہ
عليه وسلم قال: "ثبت الله الذين آمنوا بالقول النابئ في الحياة الدنيا وفي الآخرة ويثبت الله الظالمين". قال: نزلت في عذاب النار، فقيل له من ربك؟ فقيل: ربى الله، ونبي محمد صلى الله عليه وسلم، فذلك قوله عز وجل: "ثبت الله الذين آمنوا بالقول النابئ في الحياة الدنيا وفي الآخرة ويثبت الله الظالمين".

(3) حضرت براء بن عازب رضي الله عنه سمع منه تلاوة: "ما أنفعت رسول الله صلى الله عليه وسلم من عمله، فما يرفع من عرش، ما يثبت في الحياة الدنيا وفي الآخرة ويثبت الله الظالمين". بين سورت عزاب، تعلم تلاواته، وfortawesomeها، وسندها علمها كياجاء: "كَيْ مَيْرَ أَرْبَابُ بَنَى"، وجزاء دعاء: "مَيْرَ أَرْبَابُ بَنَى"، وعند ميروي ميروي، أكرم الله تعالى كأن أولًا، "ثبت الله الذين آمنوا بالقول النابئ في الحياة الدنيا وفي الآخرة ويثبت الله الظالمين".

المصدر: كتاب السنة الصحيحة في كتاب الاهبة صفة نعيمها وأهلها في باب عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه واثبات عذاب النار والمعتد منه، رقم الحديث: 7398.
قیامت کی پہلی نشانیاں

قیامت آئے ہے، بہت دنیا میں ایے لیے ایسے واقعات کا نظرہ ہوتا جس

سے کہل جالے کی قیامت اپ نہیں تھی۔ اس پر امام مہدی کا

خاپر بھونا بھرعت۔ کئی انتہا، باب حورن، باب نورن کا فیصلہ، جلال کا خورج، دلیہ

اللہ ایک جالو کا لوگوں سے باقاعدہ گفتگو کرنا اور سب سے آخری

علامت سورج کا مغرب سے طلوع بھونا، اس کے بعد نہیں کریں چاہے۔

گی اور قیامت پر بات نہ چاہیے گی، جس کی تفصیلات آگے آری ہیں۔

قیامت

دنیا میں بیڑ آئے وہا انسان ایک دن فاہم ہوجائیے، جوکی ہے وہ

جانے تو کی چیز آی آپ، یہ ایک ایک حقیقت ہے جس کا اکثر میں کیا

جا سکتا ہے، ایک دن ایک آئے وہا ہے کہ دونوں نہیں ہوجائیے گی۔
اسلامی خاتم

"جب کوئی عورت جاۓ گا، وہ قیامت کا دونہ ہوگا، حس دین اللہ کے کم سے صورت پیچیدہ جاۓ گا، تو کوئی یقین ہیں شریام سہاں گا، میں قیامت آجائے گا۔ آسمان دوزیمن، جیہڑے ستارے، سورج اور مہر یورابنا، دو نیالیا جوڑتے جاۓ گا، ب量子 کوئہ آئے میں میں میرے دعوئں جدی قیامت کی منظوریکی گی۔" حسب نہیں آئے ملا خلیل ہوئے:

"اگر ایسے افتیہت ہوگا اور اگر الکوکب انتوت ہوگا، وہ ہمہ چڑھے فنیرت ہوگا اور اگر الگ فنیرت ہوگا، وہ ہمہ جب آسمان پھٹ جاۓ گا اور جب ستارے ہم ہوں گے اور جب مہر اور پھرہ ہم ہوں گے اور جب سورج وہاں ہوں گے، اس وقت انہوں نے کاہن، کو معلوم ہو جاۓ گا کہیں نہیں کہیں کہ اور کہیرپہ کہیرپہ بچنا ہوُ گا۔"

"اگر شمس گورت ہوگا، اور اگر النجوم انکر ہوگا وہ ہمہ جب ہم سے پہلے دیا گا اور جب ستارے ہم ہوں گے اور جب بھی مچا دیا گیا چاہے جاۓ گی۔"

"اگر برق پھرہ ہوگا، وہ خسن قمر ہوگا وہ جماعت شمس و قمر" (المضیقہ 9:7) اور جب بھی ہے کہ سیرے گیا ہے۔
جہاں نہیں بنا جاگا اور سورج اور جبال نہ ہو جاں کہ
یہ ہوتا ہے، "ساہمہ کال میں مہلکا "۔
(المعارج ۹-۸) (اس ون آسان کی تحقیق کی طرح ہوا، اور
پیاپسی نے گرمیں گا گا کی طرح ہوا کہ)

(اگر اس کی نفیش فی صور نافذہ ہو جاندی ہے یہاں تک کہ حیثِ ارض ۔
اور جبائل کے لئے یہاں ہو جاندی ہے یہ وقت واقعہ ہے۔
و انشقاقِ السماہ ء ہو یہ وقت واقعہ ۔)
(حکاCOR: ۱-۱۶) (کیا جب یک یہ رفع صور رفع ہوا ہے گی، اور یہ اور پیاپسی کا نایب
ور فیضت جب چاپ کر چاہ جاگا گا، دست ان دن وانیی نے وابی چیزیں ہوئے گی۔
گی، اور آسان کی فیضت وہاں گا گا گواں وہ کچھے ہوا۔)

(یہ کہ ترجحِ الارض اور الجبائن ہو کہا جائے گا مبینہ ۔
(المزمール: ۴) (کیا دون وانی سے اور پیاپسی کردے ہوں گے
اور پیاپسی کہ این کسی کو ریت کے توڑے نہیں جا گی۔)

(اگر انشقاقِ السماہ ء ہو کہا جائے گا ورداً کالعدا ناں
(الرحمان: ۷) (کیا جب آسان کی فیضت وہاں گا گواں تحقیق کی طرح
(سرخ ظاہر گا)

(یہ کہ تبدیل الارض غیرِ الارض ہو۔ السماوات وبرزؤا للہ)
النواجد الظاهر (ابراهيم: 8-4) (حصون دن زمان يوزثن شر يبيل گ)
اور (نم) آسان (رب آسان یوگا) اور اپک زیروست لله کے سا منے
سب کی ذائق یوگی
سب یکھر فا بونی کے بعد دوسرا مرتبہ صور پھوکی جانے گی
ترسو پورسی تول یئل کھریا یوں گی، ای لیاس کویوم الہ کا سوکا، انہوں کا تفریح کیا
با گلیا، الداعی فرما تا ئی، ئیم نفیف ئیمہ اخیری ئینا ہیم قیام
ینترون ن (الزمر: 8-2) (پیش آس تھی روابید صور پھوکی جانے گی)
ہی یہ بھرن کریا برون یوگی کر کے
دوسری چندی الداعی حشر کے بارے میں انسانی درک کے اعتبار
سے مثل دے کر لیا تا یئ (یا ایہا مناس اتیوا ربت کے ان زلزلے
الساعة شیء عظیم یا تنور کا ترویظ تانہ تنازل کے مرضعہ عملما
ارضعت و تتبیع کل ذات حملہ حملہ و تری الی الناس سکاری
ونما هم یسکاری و لکین عذاب اللہ شدید) (الحج: 5-7)
اے لوگ! ایسے ربر کے ذرو بقیدی کا ممتا جہویال حکایت یوگی
پاژ یئ، جس دن تم اس کور کیوگا کے گیا ودی دیو اتیا وسن و دو دس
پیش پہلو کور جانے گی اور پرها ملی اور اس کے مسند و دکورت گ
اور اپیا کوئٹور آر گا کار لوگ مدعو ئیلہ جبکھدا یوگی مہسوم نہ ہوئے گے کیا
الدکان عتیقہ جو ہر روز آتے ہیں

حضرت آدم سے اللہ نے قویم تک بھجی دنیا دیا ہے سب کو او ہیں کیا جا سکے؟ اللہ نے قویم کون کو اپنا ہیم سی۔ اللہ نے ہیم کون کو نہیں؟ 

اگر زلزلہ آتا تھا، فرمان رہا ہے کہ اگر زلزلہ آتا ہے، ان کو اپنا ہیم سی۔

اگر یہ زلزلہ آتا ہے، فرمان رہا ہے کہ اگر یہ زلزلہ آتا ہے، ان کو اپنا ہیم سی۔

اگر یہ زلزلہ آتا ہے، فرمان رہا ہے کہ اگر یہ زلزلہ آتا ہے، ان کو اپنا ہیم سی۔

اگر یہ زلزلہ آتا ہے، فرمان رہا ہے کہ اگر یہ زلزلہ آتا ہے، ان کو اپنا ہیم سی۔

(زلزلہ: 1-8)

جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آتا ہے، جب زلزلہ آت
اب سبکِ قیامت کے دوسرے فقہ حکام کا مطابقہ، اور ملاک لکھتے ہیں

(اللہم باسرخِ عیسائی رحمت علیہ و سلم)
سب جلد دیگر جا تے گا، بات ہے سے کہ انسان خدا کے آپ سے خوب واکھے، خواہاوا پر جناہے نہیں کردا-لا

حساب وکتاب اور جیو اور مر

عقیدہ آخرت کا ائمہ حضرت یسی کہ انسان کو وہاں نئی انسانیت کے طور پر تبدیل ہو جاتا ہے۔ کوئی کوئی حساب لیایا جائے گا اسی کوئی مون کا للہ تعالیٰ کی طرف سے اجھا بدلے جائے گا اور ہر کوئی کوئی مون کے لئے جس ماتحت جائے گا، پھر جس ماتحت جائے گا ہے کہ ایسی دوسرہ ذریعہ نہ ہر آئے جو ہر دوسرے کے لئے ہیں (الزوال 7:8)

لاس دوسرے کو ہر دوسرے کی ہدایت کی بھالی کی ہوگی اور واہ کو اس کے لئے اور جس نے وہاں ہر کوئی بھائی کی ہوگی اور واہ کو اس کے لئے

پہلے حساب آخرت کے دلانگا ہو جائے گا اس کے بارے میں فرمائے گا کہ سے کہ ہم کوئی کوئی کہ ہم ہیں کہ درشتی کا انسان کا کہ سے اوہ سے مطالبہ بدل دی جا گا اور مشتبہ نہیں ہے کہ تعمیر کیا ہے (الجاحیہ 28)

آرجو نہ ہو کہ بدل دی جاگا جو کم کرے رہے ہیں

سورہ فاتحہ کا آیات کی مکملیت کا تعلیم ہے (یعنی ادبی یا تباہی کی نبی اعلی نبیٰ کے عنوان)
اسلامی عقائد

حسابہمُ (الغازِیہ:۵-۲۴) (یقیناً میں، میں طرف سے کہا گیا)

کہ آناہی، بخیر سب اپنا حساب نہ ترازو کرے

اس دن پائی پائی کا حساب ہوگا، اور عوالم نے جو گیا انجام دیا گیا ہے کام کے سب اس کے خیال کیا جا کریں گے، ارشاد میں ہے (ہیں)

تیرہ کل نفس میں عمل ہے من خیر مخلص ہے) (آل عمران:۲۱)

(بب دن یہ شخص اپنی یکمی کو حاضر پاے گا)

اگر السما انسان کو نفیس ہوئے (اگر ہی کوئی کوئی انتہت ہوئے (اگر)

الیکھا فورت ہوئے (اگر الیکھب نے آہو ہوئے (علیمت نفس میں قدمت ہوئے (اگر)

و انتخاب ہوئے) (انفرط:۱-۵) (جب آسانی ہوئی جا کہ گا، اور جب ستارے کھڑھا ہوئی گے، اور جب سندر ابال دینہ جا کے گے، اور جب قربال کا اہو ہوئی کرما جا کے گا، اس وقت) ایک یہ شخص کو معلوم ہو جا کہ آسے گا کہ اسے نکال چوک ہوا ہو گیا ہے (اگر)

آیت بالا میں قیامت کا منظر ہے جس کے دیگر گا ہے اور پھر ہوا ہی ہے کہ انسان دنیا کا جب بھی کرتا ہے اس دن سب اس کے سامنہ ہوگا، اور عالم کا حساب اسے دینا پڑے گا۔

انسان نے پہلے جب بھی کرتا ہے فریق سب میں سب کے سامنہ جاتے ہیں، اللہ!

فرعات میں (یہ یتلقی المُلتِقِیان عَنِ الیمین وَعَنِ الشَّمال)

اسلامی عقائد
اسلامی عقاید

قیسیدہ ما یلفظ من قولی إلا لذنی رقیب عقیدہ (ق 17-18)

(جب دو پیروں والے لیے زینب بیnsic ایک دوسرے اور ایک بھی
بیجا سے، جو بات سمجھنے کے مخصوص الکلی کے نقول کے پاس کی ایک
مستورگان موجب بنا ہے)

البدر فرشتہ کا کہا ہے، عام تحریک کے طرح نہ ہے، وہ اس طرح محفوظ
کرتے ہیں کہ ہوتا ہے اور پر مشترکہ کریا جا گیا، اور سب کہا
تہجہ کے ساتھ آیا گا، آج کے زمانے میں اس کا بہت بہت دشوار
مہیل، پنیلر کی چپ (Chip) کے دن جا گیا کیا محفوظ ہوتا ہے،
اور حب ضرورت آدی اس کو دوسرے اور اس کے لیے اکثر سکتے ہیں اور نچلے جا گیا کیا
آگے تی ثنی جنگ کی ایک ہو جا کریا گیا جن سے کہتا اور زیادہ آسان
ہو جا گیا، اللہ کے لیے کچھ بھی اس سے فرشتہ کو دوسرے رکھا ہے
وہ سب بہت محفوظ (Save) ہے۔ کریا گیا اور محفوظ ہے نکا سلسلہ
اسان کے ساتھ گا ہوا ہے، فیضت نئے اس کو یک مثال کریا گیا اور
گا، اعظمہ ہے کہ ہم انسان اenums ازمنہ طارثہ فی عینیہ و نحیر
لہ بیسم اللہ الحمدلہ کتابا یلفقہ منشورا اور ان کتاب کہفی پنیسک
الیوم علیکم خاصا(ب) (بنی اسرائل: 13-41)

اور انسان کے اعمال کو کسی نے ارس کو گردون شنو گا ہے اور
قائمت کے دون کم اس کو ہریک خیال میں گل کر کے ساتھ کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں۔
کریں।
آپنے اعتراف کے ذریعے انسان کو اپنی خود کا ایک انتظام کے طور پر کارکردگی کی تعلیم دی جاتی ہے، تاکہ وہ اپنے اعمال کو مہربانی سے انجام دیں۔
اسلامی خطبہ کے

سے موجودہ طرف کی قیمتیں اور احساسات سے، بس، جب چیزیں اس طرح تحلیل جا کر گی، اور یہ حکاکی دو دو معلومات کا ایک بانی مجلا چوہا، کب جب والوں کے

لی جائیں کہ اور ورزخاون کے لیے دوزخ کافی لگدا ریا کے

علی صراف

جیسے کہ اودیا بے کبیر نامزد گزرا ہے، جس پر سے بر

کب وہ دوسرے ہو گئے، ادعاً ایک اشارہ تاثیر ہے۔ ایک ممنون کا لگدا اور اگر تعاون

کان علی ریڑھی ہتھا مخصوصاً (مزین: 1) (اور ذیل کے مرحوم

کوئی پر اور گزرا رہا ہے، آپ کے سر کا جھنڈی فیصلہ ہے)

لگا کہ گزرا پنے اس کے اہمیت کی برہم پرہمگا، اور انہوں نے

شہدہ اور صحیفہ ایک گزرا کھیل کے کریکٹ کا کھلا کر گئی، بعض تیز رفتار

کی سیاحان اور لیڑس چوہا بہرائچ کے ان گرماں، لیکن جو بہرائچ کے

وہ لی جائے کہ اور چوہا کے لیے ملت کہا ہے کٹر ان کی کریکٹ کی بھائی

برہم پرہم کہ ہو تھا ملت کے گرماں پرہم کے، اور کریک کر کر ملت

گرماں ملت گے، جہاں ملت اس لگدا ریا کے بارے میں آپ کا کہو کہ ہور

سے زیادہ تیز اور بالا سے زیادہ سرحد نہ ہے

(1) شعب الابیمان للبیهاقی: 37
ويضرب المنبر بين ظهرى جهنيم، فأكون أنا وأمي أول من يجيئها، ولا يتكلم بومدلاً الرسل، ودعو رسل
يومدذ اللهم سلم سلم، وفي جهنيم كلاليب مثل شوك
السعدان، هل رأيت السعدان؟ قالوا: نعم يا رسول الله، قال:
فانها مثل شوك السعدان، غير أنه لا يعلم ما قادر عظمها إلا الله،
تخفف الناس بأعمالهم، فمنهم الموبيق بقي بعمله، أو الموتى
بعمله، ومنهم المخردل أو المجازى أو نحوه.(1)
خياري شريف كأي دوملي طويل روايتين نسهما كچريج
"حسن" (على مرات) كاذرميا يقول حماني ورباه فرمايا: جسر كسا
كيف؟ أخبروني بها أشرار فرمايا:
مدحضة منزلة، عليه خطاطيف وكلاليب وحسة
مستطحة، لها شوكة عقيفاء تكون بنجد يقال لها السعدان،
السماوين عليها كالطرف وكالبرق وكالريج وكأجاود الخيل
والركاب، فنهاج مسلم ونهاج مخدوش ومكدوس في نار
جهنيم، حتى يمر أحدهم يسحب سحبًا.(2)
(1) صحيح البخاري: 7339
(2) مسند جماعة: 3352
١٥٨١ (١٠) رواہ البخاری:
تَقَبَلُوا وَرَاءَكُمْ فَأَقْلِمُوا نُورًا فَقَضَرَ بِهِنَّ بَيْنَهُم بِصُورِ اللَّهِ بَالْجَنْبِ [الحُجُر: 16-17]

(وَلاِمَانَا إِنَّ الْكُورُثَ، فَضَلَّ لِزُبُّك وَأَنْحَرْ) (الكُورُث: 9)

(وَلَيْتَ أنَا آپٌ آپ کوچھ عطا کردی ہوئے آپ اپ پس ہر کے کریں)

اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو عطا کر دیا ہے، لو آپ اپنے ہر کے کریں

(وَهَا‌یِّبِن‌ال‌عِقَاصَةَ الْمَعْلُوفَاءِ لَهَا)
رواياتِ غیرِ شیعہ کی جانبِ بہت:

عن أسس رضی اللہ عنه قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: بینا أنا أسیر فی الجنة إذا أنا بنهر حافتاه قباب الدر المسحوف، قلت ما هذا يا جبرئیل؟ قال: هذا الكوثر الذي أعطاك ربك، فذا طينه مسك أذ فر (1).

حضرت أبی عبیداللہ عبد اللہ بن عمرو بن الجعفر رضی اللہ عنه ﷺ، کہ رسول اللہ ﷺ نے اورشاد فریالیا جب شیخ جنین لبیل را بخاش، تومیریکہ شیر کے پاس نے گزر رہا، جس کے کنارے اندرون سے خالی موتیلیا کے بہاؤ پہن ہوئے تھے، نے حضرت) جب بیچوں سے معلم کیا کہ یکسا ہے، انبول نے جواب دیا: بیچوں کہ چڑھے، جواب کے سبے آپ کا عظیم فریالیا ہے، ورت اس کا شیخ تیار خوشیا وارمکے ہے (2).

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنهما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم حوضی مسیری شیر وزرایاہ سوائے ماء أبيض من اللبن وربیحة أطيب من المسک وکیزانہ کنجوم السماء من يشرب منها فلا يظما أبدا (3).

حضرت عبدالله بن عروی الندیم میں نے اورشاد فریالیا میں حضور کی مسافت ایک میلہ سے جس کے

(1) البخاری: 737 (2) البخاری: 975 صحیح مسلم: 1111.
کہ وہ یا ایک ملازم کہ ہم ہیں، اوڑھن کا ہمیشہ دوھا سے زیادہ ہمیشہ پر اس کے خوشبو کو سے کبھی زیادہ بہتر ہے، اوڑھن کے ہی بہترین اوڑھن کے پہلے لئے استعمال کے تجربہ کنہ، ان کو مخصوص انس کے اوڑھن کے لئے لگایا ہے۔

جب ہم پیشہ وری سے ہیں،

عن ابی هریرہ رضی اللہ عنہ فیصلہ: قال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک حوضی کا مطلب ہے کہ اوڑھن سے منہ اتھار پیا کیا نہ آئے ہے۔

جلب، وہ حوضی منہ اوڑھن سے منہ اتھار پیا کیا نہ آئے ہے تاکہ خاقانہ کی خوشبو کی توہین نہ ہو۔

(1) صحیح مسلم: 400
اللہ کے رسول علیہ السلام کا آپ نے پھر کہا: وقت وہ چیز مرنے لگے؟ آپ جواب دئے:

لیکن ارہان والدین یا اکثر لڑکیوں پر ایک ہندی شناخت، یہ جو کہ امت کے پاس میں ہے، تم میرے پاس اس حال میں لوگ کہ جن میں مشہوری پیش ہو۔

اور واحد پاک ورسطی لگے چھک دکھ رہے ہوں گے۔

عن سہل بن سعد قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: اینی فرط کم علی الحوض مم مل میں شرب ورق شرب

لیم نظم ابادا لیس لیس علی اقوام آفریناں ویعرفونا تم یحلا بینی وہم، فاؤل انہم مینی، فیقأل: انک لا تدری ما اہدثوا

بعدک، فاؤل: سماقا صبحیا لمن غیر بعدیاً (1)

حضرت غل بن سعید رضی اللہ عنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیه وارضہ کے عہد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیه وارضہ کے عہد میں ہے کہ رسول

صدیقل وارضہ کے عہد میں ہے کہ رسول

جس کا بیچہ پاس سے گذر کرنا ہے، وہاں سے لوگ اور جواب سے پہلے لوگ کہ میرے پاس لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی لوگ بھی

(1) صحیح البخاری: 767-1584
کرتی ہوئے اوام اور سواری اطیاب کے حجیب کو نہیں بھی رہے لیکن کیوں حقیقی کی ہے 

جوفریہ

(یہئے اللہ کی آمد ہوئی ہے و عملوا الصالحات کا نہیں جنات ہے)

(الکہف: 7-10) (اللہ) لقبیہ خسیون سے منا اور نکام کے

ان کے لیے مہانا کوفرور کی چھوٹی چوکی، بھیشک کے مسائل ریس، گئے

ارچیو کر کے جانانچی ہیں گے

جنت و خوشی ہوئی اور صرف خوشی کی گنجی، ہو ہو ہو اوبل

اور زڈ کے کر دئے و اوبل کو نصیب ہوگی، جس کا بھیشک بھی رہے ہو جس کا

طقس و میرت بر طرح کی کافٹس سے کمر خانے ہے، اور باہر سے ایک

مرتب کر دئے چاہے گا، وہ بھیشک کے لیے وہیں کا کورہ جا چاہے گا

وہاں جا گا اور زڈ و خوشی جا چاہے گا، وہاں دومنٹ بنی اپا کر اور ولی

پہاڑ بھی کر باضابط اپنے پہاڑ بنے دومنٹ سے آپنے گا، وہاں کی

خستہ کا ہے کر تو خوف کے نہیں، اور باہری ریاض کا نہیں امکان ہے، جنہاں

بعض پر ایک تو وہاں کے میری سردونوں اور زڈ و خوشی کے ایک مست

تو ہو جا کا تصویری اس دومنٹ کا پن سین، خطر بہیروں کے اوہ باشنت

ہو گیا، جس کا خاپے دنیا کے بہت بہت بادشاہ کو کچھ معلوم ہو سکتا، وہاں
آدی بھی جواب گا اور اس کے لئے گا، بل مسلبہ جس بھی کی خواش ہوگی ہو اس میں موجود ہیں گا،
دلی دی دی بھی کے ساتھ کا نئی بھی بھی جو پر شی ساتھ کا یک
ساتھ آتے ہی، اور جب کی بھی جب نے کم جو لئے ہی جو ہو جاتے ہی،
جن اکھاں ہے، جو ہو جاتے ہے اور جب کی کا نئی ہو جاتے ہی، جس بھی جو
ہو جاتے ہی، جو ہو جاتے ہی، جس بھی جو
(تین: 1)
(نوان کے لیے ختم، وہ والد کی بھی)
قرآن میں یہ ایک پہل وہ "جنات النعیم" (نسمت کا باغ)
کہی ہے، "جنات النعیم" (نسمت کا باغ) کہی ہے، "جنات النعیم"
عدن، (دائم سکونت کے باغ) کہی ہے، "دار السعد" کہی ہے، اور
"دار السلام" (سالمتی کا گھر) کہی ہے،
دنیا کے دوران وہ دی پہلی اور دوبارہ کی لئے کسی کے تسلسل اور ایک جنت کا
بہت بہت اس بات کا ہے کہ اس میں کوئی اور شریک ہو جاتا، اور اس کے تسلسل کے
ساتھ کا کرولی کی آئینی بھی رہ چئے،
(و جنات لئے ہیں نیھا تعمیر مقيم) (النوبہ: 6) (اورابکی
جنون کی جگہ شین ان کے لیے بچسکی لیمین بین
(اُکلُها دیآَم و ظُلُها) (الرعد: ۵) (اس کے جولگا سما
(پبار) چائے اوراس کہا سامپیگی)
و قاکہا کہپریا ۷۸ مکطعو اء و ممتعہ
(الواقعہ: ۲۲-۲۳) (ارورہیت سے چہلاو نہیں، جبہم نہو چہلاو کوں کین
گے اورورہیت نہیں چہلاو رک رک چہلاو بچا)
(یلاَل‌الذین آمنو و عیج الصارعیات فلهم اجیر عییر
مسمون) (التین: ۶) (سواکیان ایسی کے جزاییان لکے اورورت حون
لن انتخاما کی چاوان کے لیے نہیں چہلاو والادارہ)
کئی جنی جنی خاپن نہیں دونوں گے، غزنی کے خنورد داركا دوک بار
پار (تخاپیدین فیہاً ابداء) (النساء: ۷) (وہ کہچئی کیا تن رپین گے)
اچکی چکی چاپان چپ
(لا یندقون فیہاً الممؤنوت ایلاً الممؤنوت الولی)
(السپان: ۶) (وہ سو وا نهیں کو چھبے) پان موت کا مرن
(جیسی گے)
اچکی حدیث دل آہے کہ جب ائل جنی جنی بھی جائیں گے
تن موت کا کچھ مینر سے شکل ہن لیا چاکیا گا واد رحک میرہ کے
اور اغلال ان نہچال گیا کہ اب موت کو موت آئی ہے، اب کی کو موت
آئے دو نہیں، ائتمہ کا خود کو انتبار کی خوشی حاصل ہوگی ۔(1)
اب آخری بات پیش گیا کہ ائتمہ نہیں دو نہ ائتمہ کے نکلے جاگئے
گے، ائتمہ دو دو نہیں گا جیسے گیا، ائتمہ کے پار بھی
ارشادہ دیتی ہے (لا یمسّهم فیہا نصب و مہم منہا بہم خرچین)
(الحجیرہ: 48) (سندہ قلقان کا مائے نجداولی ہو اور فی ان کے
جاگئے گی)
اور اور میں صورت کے بارے میں ارشادات کو (اللہادین فیہا
(الکہف: 8) (1)
(میشک لان شوہر گیا، از چھوڑ کر کہنے جانان جاگئے گی)
دوان کی نہیںہا بیشتر انتفاہ ایک نعتیہ بیشتر کی نہیں دیکھا ہے
قفسو ہم اللہ شر دلک سّب عم کو ہم فاقد کو نصرۃ و سرورا و حراهم یہا
صبر جنہا و حریرا متعلقین فیہا علی الاراکیک لا زیرون فیہا
شمسا و لا زمہری را و دانیہ علیهم ظالما و یہلا قٹوفہ
تذلیلا وی بطاف علیهم بانیہ من فضۃ و اکوہا کانہ
قوارین عنا قوارین من فضۃ قدروہا تکفیرا ویسنیفہا کاسا
(1) سنین الترومئی: 2750
کان میزناجہا رنجیتیلا، عیشاً فیها نسمی سلسیلاً ویطوف
عملہم ولدات مخلدون إذا رأیتهم حبیبہم لولوا مشوراً، ویذا
رایت ئیم راییت نعیمہا وملکا کیپرا عایلہم بیمار سندسی حضر
ویسبرق وحملوا أسوار من عفصة وسقائہم ربیم شریبا طهوراً إلٰٰ
هذا کان لکم جزاء وکان سفعیم متشکوراً (الدهر: 1-2)
(السثنان کا ولات دن کے شیار سے تجا لگا اوران کوشانی اور
خوشی عطا فرمائی گا اوران کاوان کے کامر کے بدلہ سباقات اوررتنام
سے نوازے گا، وہ ان کے آرام سے معیر پن کچیں سے تکیناگا
بول گے، دیوان سیان کورہیپ کی بخش سے پالا پیا مقامت جا۔)
اوران پر (باقات کے) ساتھی عطا کے نوازہ بول گے اوران پیا نگردی کے برتون اوررشت
کے پیا فرنگی کو جیل رے بول گے، دیوان شیخ قراجی کے جیسے کہ یہ
سوکا پن سے دن ایا نبکا اورپا اور ان کو چاہیہ جام پلئے جا کین گے
جس میں زیتون لی مگر دیوان کے خیتے کے جس کتام سلیمیلع توقا
اوران کے سات میں سدا اپنے لگے کچھ جاہز نبی مولی بول گے، اور جب آپ
دیویج کے تو قا کا کچھ جنرے بھی مولی بول گئے، اور جب آپ
دیویج کے تو قا کا کچھ جنرے بھی مولی بول گئے)
آئے گی، ان پر پتھر بار کی اور کی لئی رضی اللہ علیہ کا باس ہو گا اور ان کو حضور کے
کسی کے ساتھ بطیب کا بچا گا اور ان کا کرب پا کر بہت شراپ پلہ کے
گا، پس پھر ابادلہ اور پھر اسی مختصر ریگ کا ایک دوایت کریں۔

ترجمہ شریف کا ایک دوایت شیخ ناپیا تھا:

عنہ المغيرة بن شعبة رضی الله عنه عن النبي صلی الله عليه
وسلم قال: انا موسی عليه السلام سأل ربه فقال: أي رب أهل
الجنة أدنی منزلة، قال: رجل يأتي بعد ما يدخل أهل الجنة الجنة,
فيفقال له: ادخل الجنة، فيقول: كيف أدخل وقد نزلوا منزلتهم,
وأخذوا أخذاتهم، قال: فيقال له أتريد أن يكون لك ما كان
لملك من ملوك الدنيا، فيقول: نعم، أي رب قد رضيت، فيقال له:
فان لك هذا وملته وملته وملته، فيقول: رضيت أي رب، فيقال له:
فان لك هذا وعشرة أمثاله، فيقول: رضيت أي رب، فيقال له:
فان لك مع هذا ماشتهت نفسك ولدك عينك.(1) خضرت مغيرة
صحابی رضی اللہ عنہ کے موتی سے بعد خضرت حضور کے
ان کا باس ہو گا اور پھر میں
السلام نے اپنے پورگار سے لوپچا کرکے پورگار! جنت والوں سے
سے سے کم شیکاں ہو گا، فرما یا: وہ خوش جنت والوں کے جنت دیت
وکل میں چکچک ہو گئے بعد اور میں لی آرخی یا آرخی گا، لیا جائے گا جنت دیت
(1) سنن الترمذی، ج: 2/2، رقم الحديث: 2500
داشہ چھوڑی، وہ کیہ گا کہ کبھی مسیح کا بیان جاگیں گا کہ کسی اسپیس پر مقام
پیچھے، اورباروی اور اپنے فراق ہوکر ہے اس سے جواب کہ ہے کہ گا کہ کسی
اس پرانتی چھکھے ہوئے ملے سمجھتے ہیں کہ اپنے کے پاس
شوقا عرض کرے گا خداوندیاں راضی ہوئے فرمایے گا تیرے لی یاخور
اس سے دونوں اور لے گئے ہوئے گئے ہیں، کیہا خداوندیاں راضی ہوگیا،
خداوندیاں گا تیرے لی ہوئے گئے کا گئے ہیں، عرض کرے گا میں راضی
ہوگیا، فرمایے گا اس کے ساتھ ہی گئی کہ جناہوں اور حرمیر
آکہ گئیں نہیں۔

حاصیل یہ کہ اس کا جنت کو حاصیل ہوگا ہیں کا ذکر کرکے روایت میں
کہ "سا لاعين رائے ولا أدین سمیعت ومانہت علی قلب
بشن" (1) (بجنن کے دو کہ ہے، نہ کا نہ اور سنا، اور یہ کہ نا کہ
گرزا)
پس نبیت اللہ کے ان بندوں کو حاصیل ہوئی گا جو جوہر کے مانے
وہ جنہوں، سپہبیان رکھے گئے اور اور اچھا کر گئے وہ نہیں۔

دوزخ

(1) سنن الترمذی: ۱۳۰۱
اسلامی عقادات

یہ خبرجووا مینےاعلمیدوا فیہا وقیل لہیم دووقوا عذاب النارالذی

(نسجدة: 6)

کتنی پھے تکذبیں؟

(اور حسین نے تافرمانی کی تو ایک کا شکاکری جنما

جب جب وہ

اسے نظر آردار کرے گے وہ بنی بدلی دی جا کیسے گے اورانے کے کیا

جب جب گناہ کا تھا ہر مزید جوگیا کہ جنے کا نہ ہوا کہ کہا کہ کرے تحق

جنت کے باقی برمقابل میوناسی عذاب اور عیسیا نورعت ترین ازدن تک

وہ جناوت ہے جو اسے نظر آر دنیا اور نافرمان اور باقی بنی‌بندوں کے لیے تاریک

کیا ہے، دیس اور، جنت اور عکرخ کا یہ ہی کجیدت انسان کو مثال داردی ہے

آزاد کرتا ہے۔

دوزخ کی شدید بولیا جاتی ہے اور ہر آدمی کی دوزخ کا تحکم آون میں شنیدہ ہے اور

عکرخ نیا ہے، پہلوان کی دوزخ اور علتی جسمانی ہے جسی کی بول گئی اور

روحانی اور عقلی ہے، جسمانی اور عقلی کا حکم فریان میں داس اس ادمی

کے ہاتھ ہے (تلخیش وجوہہم المِنار وهم فیها کالیخون)

(السیمونون: 40) (آگو دن کی چیرل کو تفاوت حیاتی دوگی اوران

ئم انس کے چیپ گزر وجوہہو گے)

دوزخ کا کہلک اورنام ساقر کی مہا جس کے متعلق ارشاد

(وامر اذراعة ماساقر لایبت یا لایبت لواح للبشر) (المدلر:
(اورآپ جاننے کے بیان جن کا ہے، جو بالائی رکھ گی راہ)
(زور کر گئے، جو بالائی مہما لگائے گئے)
(مریئی ایشادہ) کلا اُنہا اٰٹلیا نزراً ظلیاٰ لُسُنٰویٰ)
(الصعر: ١٩-١) (برگزائیں وہاں ہوکر ہرکیو آگ کے محمد کے بھکال)
(صحیح لکھی جانے والی)

پہلے گرم پانی سے جسے اَسٹرین کئل پری گیا ہو سکتا ہے، ماء حمیماً فقط قطع اَمعاء مہم (محمود: ٥) (اوران کُھولنے پانی پہلے)

جاہ گا یہ وہاں ان کی اسنول کوکات کر رکھے گا

گرم پانی کے ساتھ پیچپچی کے لیے دیا جا سکتا (اِلّا حمیماً)

وغُسَّاقاً (النبر: ٥) (سوا ہے کوکولنے پانی اوربخی بچپی)

ان کے اوپر گرم پانی دُلا اجا گھو کے جو اسنون کوکات کر رکھے گا۔ یہ شخص اُن فوْوق زُروہ سے پھیلّی حمیمّیٰ ہیں صھَرّہ مَا ہیں، بُطُنّیّم وَالجُلُدّ ۖ وُلّهم مَقْامِ ۖ مِن خِلّیدَ (الحج: ١٩-١١)

(ان کے مرکزے اُدر پے چوکولنے پانی دُلا اجا گھو) گئے آن سے ان کی پہلی کی سب چیزیں اُدر کالی گل جاکسی گی، اوران کے لیے لُسُنے کے (پَسْحُرْسُ) بُنّ گے)

زمحوں کے دُہوں کی خوراک 디 جاگا گی (وِلّا طعامِ ۖ اِلّا مِنّ
غسلینی (السحاقة: 33) (اورودال کے لیا کوئی جائزہ نہیں)

(الحج: 19)

(الغافر: 71)

(الدهر: 4) (تروجات نے انکارکارکان کے لیے آگ کالاس میں تیار کی گیا) گئے ہے یہ طوق اور زیریں نہیں ہو لگی (یعنی اغلال) فی اُن کے بھی۔

(الغافر: 71)

(الدهر: 4) (اور ومریکیں، غدیر، مہرام اور طوق)

(الدهر: 4) (اور اپنے کے دیکھ رہے ہیں انکارکارکان کے لیے بیجیلی اور طوق)

(الدهر: 4) (اور آپ ان کے دیکھ رہے ہیں انکارکارکان کے لیے بیجیلی اور طوق)

(الدهر: 4) (اور آپ ان کے دیکھ رہے ہیں انکارکارکان کے لیے بیجیلی اور طوق)

(الدهر: 4) (اور آپ ان کے دیکھ رہے ہیں انکارکارکان کے لیے بیجیلی اور طوق)

(الدهر: 4) (اور آپ ان کے دیکھ رہے ہیں انکارکارکان کے لیے بیجیلی اور طوق)
اسلامی عقائد

(الہمزة ۶-۱۷) (وَهَلَّلَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ، قَالَ إِنَّا آللَّهُ أَكْبَرُ)
(تعمیم۔ 7) (جنسوں نے اکثریت آپنے عذرخواہ میں)

کرو

دنیا کو خدا کے نام سے بات کرے گا موضع دیا جا گا، اعلان

(المؤمنون۔ 8)

(ایک سے دوسرے رواج میں بات کی) مرت کرنا)

دوڑ اور اور کی مولانا کے بانی اور طاقتور اور نبی کے

کے لیے ہو گی، پہرائی کی روشنی میں جو گی، ایک قسم ہو جو لوگ کی بھی گی، اوک

اللہ کے مکر ہیں، یا امجد نے الہم کو پھیلا نے سے اکثریت، اور اور کے

ساتھ دوڑ کر کسی کا خوف کی جان، کہیں جیا، ہی لوگ کے لیے ہے، ہو

ہم کیسی ایک شیئ مزید خواری ہوکر بچی ہوئی گے، ارشاد میں ہے

(ہمیشہ کسی لکن، لہم میں لے گئی ہے فی الأَرْضِ جَمِيعَہ وَمِثْلَ مَعَهُ)

لیے جندوں ایک میں عذاب تکیدکی ہے تبہیر کا کہ وہ ہیں، وہ عذاب

(المائدة۔ 36-37)

(یہ میں عذاب میں میں) کہ کسی کا اور ان کے آپنے نام سے بات کرے گی۔ اور

کی اور کی بھی کہو اس کو مفرط میں ہے کے دن عقاب کے

سے چھوٹے چھوٹے جو چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے
لیے دروناک عذاب ہے، دو جاہین مگر چیزیں سے نکل آئیں
حالاً کہرس نے کتنواہوں اوران کے لیے مستقل عذاب بہے
دو میں چیتااشادہ ہے تھے (القال الہیین اتبحاو 200 ہاکی کرہ)
(البقرة: 141) یا (اوربرونی کر نکلے گے کاش کہا گیا کہا کم اور
لی جاے)
ایک چیت تھی اور فرمائی گیا ہے (یہ اللہ لا یغیر ان یشرکا
پھی یغیر ما دون ذیل لیم نیرا)
(النساء: 48)
(سپے عبید اللہ کا معاف میں کرتا کرایس کے ساتھ جوشک کیا
جا یا اوران کے علاؤودہ جس کچھ بنا ہے معاف کر دیتے ہی)
اپنے پہچانوں اور مکروں کی لیے اوران کے ساتھ دو میں کو
شیک گر نکلے لیے یودوز عذاب بہے، ان میں
مشہد ایک کر بنانے، البنا ایک دو میں دوز نکلے جا ینکل
اپنے ایک دو میں دوز کو من جوشک کیا، اوران کے
gنا یا یا نکل کی کرت نسنک کر دوز میں بنیا یا ان یا
دوز نکل یا یا تیار عذاب ہے، تو دو میں کر
یا رہنے کی یا
ایک چیتا میں ہے، اے لیا لوگوں کو پہلی اپنی بند اہمیت کی خصوص
کر بیچ میں طول
عرص کر دوز نکل۔ بنیا یا ان یا آئے نکل کا شامل کر جنت بنیا یا گویا
کورونا نہیں، ایک دن کیا جلتا ہے کہ ایک نے کیا جلتا ہے اور دیکھا جنت کا
مسجد نہیں کئے ہوگا، پھر بھی ایک صبح کی حدیث میں آتی اے "حتیہ
اذا ہدیا ہوں واقع ان لئے دہلی کی دخولی الجناک" (1)
(سیہان کبھی گناہا گا رون ہیلا کا خاص کر دیجنا گا اور ختم
کر دیجنا گا تاہم دیجنا کو دخول دیجنا کی اجازت لگے گی)
حدیث میں آتے ہیں کہ یہ بحث تقریبی عرصہ پہلے کی مراکش کے
بعد سے پوری طرح صاف صفحہ روا جنیکا بعد ان لوگوں کو لکھتے ہیں۔ سیہان کب، کب
جامعہ کے دن میں اللہ کی وحدائت بھی ہے۔ سیہان کب کر
اکثر اہم ایک سفر کا کل جس کے دن میں توحیدی
dورتہ ہوگی۔ چھوٹی خایوں کی رواجت پہلی بعد ہی کی 'میری سفرانے
سے
شرفت زاہد ہیں کی ہیں ہے اس کا حاصل ہوگی۔ جس نے خلصی دل سے اللہ
کا فریاد کیا" (2)

(1) البخاری، کتاب الرقاق، باب الحقب دیجی کی صبح، رقم الزادہ
احدیث: ۷۰۳۵
(2) البخاری: باب صفة الجناکین الارتا، رقم الحدث: ۷۰۶۵
تقدیر پر ایمان


(1) مسلم: 2
اِنَّا کُلّ شَیْءٍ عَلَیْنَا حَقَّ قَادِرَةٍ (الْقُرْآن: ٩٠) (بِنَاءُ عَلِیٰ بِکُرْمٍ)

قول کرنے پیدا کا ہے

اِک بات کو وو مَزَال ہے (فُریہ) قُدُمُ جَعَلَ اللّهُ لِکَلّ شَیْءٍ عَلَیْنَا

قَدْرَةٌ (الطَّلَاقِ: ٣) (الْقُرْآنُ عِیسَیًا بِکُرْمٍ مَرُوراً کا کے)

اللّهُ کے بے مثال قدرت کے بارے میں ارشاد ہووا:

وَالشَّمْسُ تُجْرِی لَمْسَتْقَرْرُ لَهَا ذَلِکَ تَقْدِیمُ الْعَرَبِیٰ

الْعَلِیْمُ وَالْقُمْرُ قَدرْنَا مَنْازِلَ هَمْ عَلِیِّ نَجِیْرَ کَالْعُجُورِ الْقَدِیْمِ لا

الشَّمْسُ بَنِیَّۡنَ ۖ لْهَا انْتُذَرِ الْقَمْرُ وَلَا الْلَّیلُ سَاَیْنَ النَّهَارِ وَکَلْ

فَیْ فَلُکَ یُصْحِبُونَ (بِسیْنِ: ۳۷–۴)

(اور سورۂ ایپنے شکایت کی طرف روان دوائی ہے یا اس

زبرست چٹوب جاٰہ ہے۔ لکا مرّکزیا، ہیں۔ اور جاٰہ ہیں انیلی گیا۔

س نے خلا کرگی بھی یہ یہ دل کی چشموں وی ہے۔ جو تجاہ چیز کہ کچھ ہوری ہے جس کو پرچوری کی

پرائی ہیں۔ نور یہ گیا کہ جاٰہ چاٰجی ہے لادیورداریوں دن سے پہلے

آسکی ہے اور سب کے سب (ایپنے ایپی) مارے تیرے ہی ہیں

زہر کے مختلف ارشاد ہوى: (وَقَدْ رَفِیْقًا فِیُهَا عَمْرٌ) (حم

السجدہ: ۱٠) (اور سِیٰ و ہو نہ زندگی کے سب سپاہ سمان مرّکزیا)

موت وحیات کے لئی نہ کی بارے میں مرّکزیا: (نَخْنُ قَدْرَنَا)
اسلامی عضو کار

(الواعج: ۱۰) (تم نہیں بہا رے ورمیان موت
مقدر کرگیں یہ)

اک کے مزین وعضاہت ایل فرماہی فقہا إذا جہانہ اجہہم لا
پیش‌تازہ یون سانعة ولا یستقّدمون
(الأعراف: ۴۳)

(دن جب ان کا دو وقت آکٹانفی قبّو دو آیکن ہر کے لی اجی
آگے بھیکب پر اور چیری)

اس کے علاوہ مصنوعات پین جن میں پوری وعضاہت کے مطابقی
بات فرماہی کا کہ کہا کہ کا کا کای نام ان نے شطرپاہیہ پہو کے
کر ریاستہ پرچل رہ بیہ، فضائی ان شطرپاہیہ ناطم کی تجی چکو یہ بیہ،
ارشاد دوتا ہے (فقّیاہن سبھ سہمّاات) (حم السعدہ: ۱۲) (قو
اک کے دوو دو دو دو (لکی) سات آسان ستر کری)

اس عقیدہ کا حاصل یہ کہ کا کاتا کہ کا کاتا مشہور کاہب تک بولہ بھی
بھی کہت پر یہ کو بھی کا کا شکو کہ وہ شکو کہ یہ
ہوا ہے، دونوں لک، بات بہو، خاتم کا نام کہ کا نام کا کہ
پریا کے پریا کے مطابقت
اس کے قسم تئیزات یادیت بیوکر کے بارے سے شن فیصلکر
یاد کیا ہوئے یک کی مطالعات یک انکیت اور انکیت کے سب واحدات ویارد
وچرہ کوآر پر ہیں، موت وحیان، فقّر وفنّاء، کامیابی و ناکامی، تکلیف
ویلاجہِ بیجیار چپلے سے نظر شدہ ہے، اوراسی کے مطالبہ ضحور کن آئی جاری ہے، تقریباً چپگیشا جو بیجیار کا مطلب بھی جن کا کہ اللہ کے طریقوں نظام میں جو بلطوآ بیجیار طوی پاڑیں کے لیے پچھلے ہے، اور موجودہ آنس کے لیے تکفیف دہی ہوئے ہیں کے لیے بھرے، درویں تحقیقات کے اس الہم نہیں جو گئی ظفریاء کے خیر کی نیمی، اس میں کچھ کوئی تقریباً چپلے، اور موجودہ بہت قل کی گئی اس کا کہ بھی مطلب ہے کہ تقریباً سے ایمان لاؤ، "خیرہ و نشرہ" اس کا حد پیچھے ہو سکتا ہے اس پر موجودہ انس کا کہ چپلے کا جاگری جدہ کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی۔ تقریباً چپلے بیجیار بیجیار کے لیے تکفیف ہے میں پچھی।

(النقد: 263)

(تاریخ ہیں کے نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا جا اس کا نہ چوتا)
کبی انسان اخلاق، یا کہ تاکمی سے مالیک کی لینی توی اورودوبیل کریاً
ہتائے (قلل أن یصيبننا إلا ما كتب الله لنا هو مولانا على الله).
(التوابیة: 1)
فلئی کل المؤمنون (آپ کہب بیتی کی کو میں واقع (تذیفی) یکمی چو احمدے
جب جعفرے لی گھرے ہیں، دی اورا کہ امک ہی اورایمان ولاء اللہی ہی
بھجو گھرے ہیں).
وکبی لی کہ ناپکی نہ تختا، بلکہ پرقدم نے خویدل کے ساتھ اخیتا
ہے، اور پرقدم کو وہاں کی میاں کالکم جختا ہے، اورا کے چو بہت چاہتا ہے،
اس کالکم کے پر روتائے ہے، کہ "نیا" کہ پرقدم اس کو کہی تی کی میاں کے
لیے نیا کر کے اپنے، اس کالکم کے کے این ارشاد پرتا ہے یا فاؤنی من
اعظم واتقی وصدق بالحسینی فسیفسیرة للیغیری واعظم
من بجل واستغنى وکذب بالحسینی فسیفسیرة لللشخصی
(الليل: 5-10) (اور جہان تک اس کا علم شک نہ جس کے
نیا کر کے) دیااور پرچی مگاری اقتصاری، اور جہا نے کہی چاہے مانے
آپ آستان ان کا آسانی کی طرف لے جلتی گے، اور جہا نے کہیتا گے
اور بپھوار کے اوراس نے بجلی بات ضامنی، تو میں اس کا آستان آبنی
کی طرف لے جلتی گے)
اسلامی عقائد

اس کے ساتھ اللہ کے رسول محمد (ص) کی فرمان حکمت "کسّل میں سے لے کر خلق لئے" (۱) ترکیب کے لئے لی لازم آسانی کردی جاتی ہے، جس کے لئے اپنی کا باگ ناہیں ہے۔

ایک ساتھ ہمارا کوئی کامیابی پر شکار نہیں ہوتا۔ یہ لوگ سمجھنا چاہتے ہیں کہ کبھی کامیابی ہو سکتی ہے۔ یہ مخصوص دنیا کے فضل اوراس کا انعام یرکھتا ہے۔

کامنی پاک کے ساتھ اللہ کے ساتھ جانکاہا ہے اوراکا کوئی ذات کی طرف منسوخہ ہمان کرتا، بلکہ اس کے خلاف اللہ کا کاہا رکھتا ہے۔

حاصل یہ کہ تقفی پر لفظ ایمان واسطے کے اندر اعترال اورقوت میں پیدا کرائی جاتی ہے کہ میں اپنے اورون کھنی۔